انوار محمّدی

شرح شمائل ترمذی

حدیث کی کتاب

کو

خلایق کے نفع کے واسطے

خاکسار علی جونپوری مشہور کرامت علی

نے

ترجمہ اور شرح

ہندی زبان مین کر کے محمدی چھاپے خانے مین

چھپوایا

بشہر شوال سنہ ۱۲۵۲ ہجری

کلکتہ

* مالک *

طبع خانہ خادم الدین ازادت ﷲ

ساکن

* ضلع جہانگیرنگر قصبہ رستم آباد *

فہرست کتاب مستطاب انوار محمدی شرح شمائل ترمذی

۲ حضرت کی صورت اور شکل کا بیان
۲۸ حضرت کی مہر نبوت کا بیان
۴۱ حضرت کے بال کا بیان
۴۷ حضرت کے کنگھی کرنیکا بیان
۵۲ حضرت کے بال کی سفیدی کا بیان
۵۹ حضرت کے خضاب کا بیان
۶۴ حضرت کے سرمہ دینے کا بیان
۶۹ حضرت کے لباس کا بیان
۷۵ حضرت کی گذران کا بیان
۸۸ حضرت کے موزے کا بیان
۹۰ حضرت کے پاپوش کا بیان
۱۰۰ حضرت کی انگوٹھی کا بیان
۱۰۶ حضرت کے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا بیان
۱۱۵ حضرت کی تلوار کا بیان
۱۱۸ حضرت کی زرہ کا بیان
۱۲۱ حضرت کے خود کا بیان
۱۲۳ حضرت کی دستار مبارک کا بیان
۱۲۷ حضرت کے تہبند کا بیان
۱۳۱ حضرت کے راہ چلنے کا بیان
۱۳۴ حضرت کے قناع سر پر رکھنے کا بیان
۱۳۵ حضرت کے بیٹھنے کا بیان
۱۳۸ حضرت کے تکیہ لگانے کا بیان
۱۴۳ کسی آدمی پر حضرت کے ٹیک دینے کا بیان
۱۴۵ حضرت کے کھانا کھانے کا بیان
۱۵۰ حضرت کی روٹی کا بیان
۱۵۸ حضرت کے سالن کا بیان
۱۹۴ کھانے کے وقت حضرت کے وضو کا بیان
۱۹۷ کھانے کے قبل اور بعد حضرت کے قول کا بیان
۲۰۴ حضرت کے پیالے کا بیان
۲۰۶ حضرت کے میوہ کھانے کا بیان
۲۱۲ حضرت کے پینے کی چیزوں کا بیان
۲۱۸ حضرت کے پینے کی طرح کا بیان
۲۲۶ حضرت کے خوشبو لگانے کا بیان
۲۳۱ حضرت کے کلام کی طرح کا بیان
۲۳۷ حضرت کے ہنسنے کا بیان
۲۴۹ حضرت کی خوش طبعی کرنیکا بیان

۲۵۸ شعر مین حضرتکے کلام کا بیان
۲۶۸ رات کیوقت حضرتکی بات کرنیکا بیان
۲۷۹ حضرت کے سونے کا بیان
۲۸۶ حضرت کی عبادت کا بیان
۳۱۴ حضرتکی چاشت کی نمازکا بیان
۳۲۲ حضرتکا نماز نفل گھر مین پڑھنیکا بیان
۳۲۴ حضرت کے روزے کا بیان
۳۴۰ حضرت کی قرات کا بیان
۳۴۷ حضرت کے رونے کا بیان
۳۵۶ حضرت کے بچھونے کا بیان
۳۵۹ حضرتکے عاجزی کرنیکا بیان
۳۷۹ حضرت کی خلق کا بیان
۴۰۰ حضرت کی حیا کا بیان
۴۰۲ حضرتکے سینگھی کھچوانے کا بیان
۴۰۷ حضرت کے ناموں کا بیان
۴۱۰ حضرتکے زندگی گذارنے کا بیان
۴۲۸ حضرت کی عمر کا بیان
۴۳۴ حضرت کے وفات کا بیان
۴۵۸ حضرت کی میراث کا بیان
۴۶۶ حضرتکو خواب مین دیکھنے کا بیان

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

سب تعریف اور سراہنا اللہ ہی کیواسطے لایق ہی
جسنے ہم سبکو اپنے تمام مخلوقات سے افضل کرنیکے
لئیے آدمی بنایا اور سب اُمتون سے عزت دینیکے
لئیے اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین پیدا کیا اور پھر
اُسی اُمت مین نجات دینیکے لئیے مذہب سنت و
جماعت کا عطا کیا اور شرک کے اندھیرے سے نکال توحید
کا مضمون سوجھا کر ایمان کے نور سے دل کو منور کردیا اور
بہشت مین درجے بلند کرنیکے لئیے تابع سنت محمدی کا کیا
اور بدعت کے غار سے دستگیری کرکے نکال لیا اور
ہماری شفاعت کیواسطے اپنے رسول مقبول کو ہمارا
شفیع مقرر کیا اور اُنکی شفاعت ہمپر حلال ہو جانیکے واسطے
اپنے جان مال جورو بچون دنیا اور مافیہا کی محبت سے اُنکی
محبت کا جوش زیادہ دے دیا سو اس احسان کا شکر
ہمسے کہان ہو سکتا ہی سوای اسکے کہ اُسکے محبوب پہ
دن رات درود بھیجا کرین اور ہاتھ پھیلا پھیلا کر پانچو
وقت اسطرح دعا کیا کرین کہ ای مالک اذان اور نماز کے
ہمارے محمد صاحب کو اپنے فضل اور کرم سے ہم سبکی
شفاعت کا وسیلہ مقرر کر اور بڑی بڑی فضیلت اور
بزرگی اُن کو عطا کر اور درجہ اُنکا تمام مخلوقات سے

درجے سے اونچا کر اور جو اُنکے واسطے مقام محمود کا وعدہ
فرمایا ہی اُس مقام مین اُنکو اپنے پاس کھڑا کر اور
اُنکے اصحاب کبار اور اولاد اطہار اور ازواج مطہرات پر
اپنی رحمت اور سلام بھیجا کر اور ہم سبکو اُن سبکی
محبت اور تابعداری مین جیتے موئے قایم رکھ آمین ثم
آمین یا ارحم الراحمین آمین بعد اسکے سنا چاہئے کہ اس
خاکسار علی جونپوری مشہور کرامت علی نے دیکھا کہ اکثر
لوگ سب علم تو پڑھتے ہین مگر حدیث کا ذکر بھی نہین
کرتے اور پیغمبر صاحب کی حدیث اور اُن کی صورت
شکل رہن چلن کھانے پینے اوڑھنے پہرنے سونے جاگنے
چلنے پھرنے ہنسنے بولنے وضو غسل روزے نماز وغیرہ
اخلاق وعادات کا احوال لوگون کے نزدیک خواب
وخیال ہو گیا بلکہ خواب بھی بھول گیا اور اس
شیرنی کی لذت لوگ بھول گئے اور عشق دنیاوی کے
قصے کہانی مین مشغول ہو رہے تب بموجب حدیث نبوی
اَلدِّینُ النَّصِیحَةُ کے یعنے دین کیا ہی خیرخواہی
مسلمان بھائی کی ارادہ کیا کہ کچھ حدیث کی لذت
بھائیونکو چکھاوین اور ہندی زبان کے پیالے مین اس
آبحیات کو بھرکے پلاوین تب بعد فکر اور غور کے یہی
مناسب دیکھا کہ شمایل ترمذی جو مشہور اور صحیح کتاب

حدیث کی ہی اُسیکا ترجمہ کرتے ہین کیونکہ وہ کتاب مختصر
ہی اور اُسمین بالکل حال صورت اور سیرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکور ہی اور اِس بیان مین جتنی
کتاب حدیث کی ہین سب سے بہتر ہی اور برکتین
بے شمار رکھتی ہی اور اُسکا پڑھنا بڑے بڑے [illegible]
بزرگون کا آزمایا ہی اللہ تعالی اُسکے پڑھنے سے مشکل
کیونہ آسان کرے اول تو اُسمین حضرت کا بالکل حال
مذکور ہی اُسکے سننے سے ایمان مومن کا تازہ اور دل نرم ہوتا
ہی اور توبہ کی توفیق ہوتی ہی اور دوسرے اُسکے پڑھنے
مین کثرت درود کی ہوتی ہی اور دونون باتین دعا قبول
ہونیکے واسطے مجرب ہین اور اُسکے پڑھنے اور سننے سے
ایک گونہ گویا صحابیت حاصل ہوتی ہی اور اُسکی حدیثون کو
سنکر عشق محمدی اور اُلفت احمدی کی خوشبو سے دل کو فرحت
ہوتی ہی اور اِس ترجمہ کو اپنی طاقت اور فہم کے موافق بہت
سیدھی اور آسان ہندی زبان مین کیا اور لغت کی تحقیق
بہت بڑی محنت کے ساتھ کرکے ترجمہ ٹھیک ٹھیک
کر دیا اور بعضے مقام مین ہندی کا محاورہ درست ہونیکے
لئے معنی مین تقدیم تاخیر کرنا ضرور پڑا اور نہین تو مضمون
ہی سمجھنا مشکل ہو جاتا کیونکہ ہر ملک کا محاورہ اپنے اپنے
ڈول پر ہوتا ہی اور نرے ترجمہ پر کفایت نکیا بلکہ

شرح بھی ضروری مقامات کی کردیا اور اگرچہ اُستاذ
کامل سے پڑھا تھا پر اپنے یاد پر بھروسا نکر کے شرحیں
معتبر مدد کیواسطے ترجمہ کیوقت سامہنے دھر لیا اور
اِس شرح کا نام انوار محمدی رکھا اب ارحم الراحمین سے
امید ہی کہ اِس محنت کو قبول کر کے ہم سبکو سلامتی
ایمان کی بخشے اور قیامت کے روز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہمارا شفیع کرے * فائدہ * اِس کتاب میں بعضے مقام میں
جو ثنا لکھا ہی اُسکے معنے حدثنا اور ثنی جو لکھا ہی اُسکے معنے
حدثنی اور انا جو لکھا ہی اُسکے معنے اخبرنا اور نا جو لکھا ہی
اُسکے معنے حدثنا اور انبا جو لکھا ہی اُسکے معنے انبانا اور ح
جو لکھا ہی سو اُسکو تحویل کہتے ہیں یہہ کب ہوتا ہی جب
کہ ایک ہی حدیث کی سند شروع میں دو استاذ سے ہوتی ہی
اور اوپر کے درجہ میں چل کے ایک ہی اُستاذ سے
وہ سند مل جاتی ہی تب اُس حدیث کی روایت
ایک اُستاذ سے شروع کر کے اُوپر کے درجے میں
جو اُستاذ ہوتا ہی اُس تک پہونچا کے پھر دوسرے
اُستاذ سے روایت شروع کر کے اُسی اُستاذ تک
جو اُوپر کے درجہ میں ہی پہونچا دیتے ہیں اِس طرح سے

* حدثنا قتيبة عن مالك ح واخبرنا اسحق

ثنا معن اخبرنا مالك * اِس حدیث کی سند

قتیبہ سے شروع ہوئی مالک تک پہونچی اور دوسری
بار اسحق سے شروع ہوئی پھر اسی مالک تک پہونچی
اسیکو تحویل کہتے ہین اب مسلمان بھائیونکو مناسب
ہی کہ جب اپنے کام سے فراغت پاکے بیٹھین تب
اپنے یار آشنا پروسی کو اور اپنے گھر کے لوگون کو
اس کتاب کو پڑھ پڑھ سنایا کرین اور قصہ کہانی کی
جگہہ اس حدیث نبوی کا بیان کیا کرین کیونکہ قصہ
کہانی مین بادشاہ بادشاہزادیونکا عاشق معشوقونکا
حال سنکے آدمی کا دل بہکتا ہی اور حضرت کی صورت
شکل اور سب احوال باکمال کے بیان سے آدمی
دین کی راہ پاجاتا ہی اور یہہ کتاب جب کسیکو سنایا
چاہین تو پہلے بالکل متن حدیث کا پڑھ جاوین بعد اسکے
معنے اور شرح پڑھین تاکہ سننے والے کی سمجھ مین
خوبی آجاوے یارب العالمین تو اس عاجز کو جو تیرے
بندون مین بہت چھوٹا بندہ ہی اور تیرے محبوب کی
امتون مین ادنا امت ہی اور اس کتاب کے بننے والے
سنانے والے کو اور سب مومن مردون اور عورتونکو دنیا
اور دین کے کام مین اپنی اور اپنے رسول مقبول کی
تابعداری پر ثابت رکھہ اور بدعت اور مخالفت
سنت سے ہمیشہ کنارے رکھہ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ

سب تعریف اللہ ہی کو ہی اور سلام اُسکے بندوں پر

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى قَالَ الشَّيْخُ الْحَافِظُ

جنکو اُسنے قبول کیا *ف* کہا اُستاد کامل حافظ یعنی حدیث کے

اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى ابْنِ سَوْرَةَ

ابو عیسیٰ محمد بیٹے عیسیٰ بیٹے سورہ نے اور وہ

التِّرْمِذِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حافظ رہنے والے ترمذ کے تھے رحمت اللہ کی اُن پر ہوے

(ف) یعنی پیغمبر
اور اُنکی آل
اور اصحاب

* بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ *

بابِ اُن حدیثوں کا کہ آئی ہیں بیچ بیان صورت اور شکل

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

رسول اللہ کے درود بھیجو اللہ کا اُن پر اور سلام

اَخْبَرَنَا اَبُورَجَاءِ قُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيدٍ

خبر دی ہمکو ابو رجاء قتیبہ بیٹے سعید نے

عَنْ مَالِكِ بِنْ اَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنِ

اُنھوں نے سنا امام مالک بیٹے انس سے اُنھوں نے سنا ربیعہ

اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بِنْ مَالِكٍ

بیٹے ابی عبد الرحمن سے اُنھوں نے سنا انس بیٹے مالک سے

اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ

ف اسطرح پر کہ ربیعہ نے سنا انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے

بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت گورے چٹے *ف*

ف جو آنحضرت
کے خادم تھے

(ف) کہ رنگ
مین نری سفیدی
ہو بلکہ سرخی کی

ولا بالآدم ولا بالجعد
اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مایل اور نہ تھے سر کے بال
القطط ولا بالسبط بعثه
گھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے ف نبی کر کے انکو اللہ تعالی نے بھیجا
الله تعالى على رأس اربعين سنة فاقام
سرے پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت
بمكة عشر سنين وبالمدينة
مکہ میں دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ میں
عشر سنين فتوفاه الله تعالى
دس برس بعد ہجرت کے بعد اسکے بلا لیا انکو اللہ تعالی نے
على رأس ستين سنة وليس في رأسه
شروع ہوتے ساٹھہ برس کی عمر کے *ف۲* اور نہ تھے انکے سر
ولحيته عشرون شعرة بيضاء * حدثنا
اور داڑھی میں بیس بال سفید * اس حدیث کو روایت کی ہمسے
حميد بن مسعدة البصري
حمید ابن مسعدہ بصرے کے رہنے والے نے

(ف) بلکہ
انداز کی شکن تھی

(ف۲) دوسری
حدیث میں جو
ترسٹھہ برس
کی عمر روایت ہی
اور اسمین ساٹھہ
ہی سو یہہ وجہ کہ
حضرت ربیع
الاول میں پیدا
ہوئے اور آدمی میں

ثنا عبد الوهاب الثقفي
اُنھون نے کہا کہ ہمسے روایت کی عبد الوہاب ثقفی نے
عن حميد عن انس بن مالك
اُنھون نے سنا حمید سے اُنھون نے سنا انس ابن مالک سے
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اُنھون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
ربعة وليس بالطويل ولا بالقصير
قد بلندی مایل تھا اور نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے
حسن الجسم وكان شعره
بہت پیارا جسم تھا حضرت کا اور تھا حضرت کا بال ایسا
ليس بجعد ولا سبط اسمر
کہ نہ تو اُسمین بہت پیچ تھے اور نہ بہت سیدھا تھا سفید سرخی ملا
اللون اذا مشى
رنگ تھا حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو
يتكفأ * حدثنا محمد بن بشار يعني
جھکا جاتے ہین * حدیث کی ہمسے محمد بن بشار یعنے

ہجرت کیا اور اُسمین
وفات سو
راوی نے پورے
برس کو شمار کیا اور
کھونٹے برس کو چھوڑ
دیا اور جسمین
پینسٹھ برس
کی روایت ہی سو
اُس راوی نے
ترسٹھ کو اصل
سمجھکر دو برس
ولادت اور وفات
کے بھی ملا دیا
اور حقیقت مین
حضرت کی عمر
شریف ترسٹھ
برس کی تھی

* * *

العبدى ثنا محمد بن جعفر

عبدی نے اُن نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے

ثنا شعبة عن ابى

اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُنھون نے سنا ابی

اسحق قال سمعت البراء بن عازب

اسحق سے اُنھون نے کہا کہ مین نے سنا براء ابن عازب کو

يقول كان رسول الله صلى الله عليه

وہ کہتے تھے کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ

وسلم رجلا مربوعا

وسلم ایسے کہ اُنکے بال مین اندازیکی شناس تھے اور قد بلندی مایان تھا

بعيد ما بين المنكبين

تھوڑا ساہی سا فرق تھا دونون مونڈھون کے بیچ مین

عظيم الجمة الى شحمة اذنيه عليه

*ف*٦* بہت تھا سرکا بال کان کی لہر تک اور اُن پر تھا

حلة حمراء ما رأيت شيئا قط

سرخ جوڑا *ف ٧ نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو ہرگز

(ف) ٦ یعنے
پر گوشت بدن تھا
ایسے ہاتھ کی نلی
کم تھی پتلی سی یہہ
معنے کب ہین
جب بعید بای
مضموم عین مفتوح
پڑھین اور جب
بعید کی بای مفتوح
عین مکسور پڑھین
گے تب یہہ معنے
ہونگے فرق تھا
درمیان دونو
مونڈھونکے یعنے
سینہ مبارک چوڑا
تھا اور یہہ صحیح ہی
(ف) ٧ یعنے
چادر اور تہبند اور وہ
سرخ رنگ
کسم کا نہ تھا کیونکہ
دو سنہری دھاریون

أَحسن مِنهُ * حَدثنا محمود

بہت پیاری اور بہتر اُن سے * ف ٨ حدیث کی ہمسے محمود ابن

بن غَيلان ثَنا وَكِيع

غیلان نے اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثَنا سُفيان عن

اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اُنھون نے سنا

أَبي إِسحاق عن البراء بن عازب

ابو اسحاق سے اُنھون نے سنا براء ابن عازب سے

قَال ما رأيت مِن ذي

اُنھون نے کہا کہ مین نے نہین دیکھا کبھی بال والے کو

لِمَّة في حُلَّة حَمراء

جسکا بال کندھے کے قریب ہو سرخ جوڑے مین

أحسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

پیارا اور ستھرا زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

لَهُ شعر يضرب منكبيه

اُنکے سر کے بال اپنے تھے کہ مونڈھون سے چھو جاتے تھے * فف

[illegible] سر مین آیا ہی سر پیچ [illegible] بیان جا ئے کا کہ آپ نے [illegible] دیا ہی

(ف ٩) [illegible] آدمی [illegible] [illegible]

(ف) سر کے بال تین قسم ہین

ـرو بعيد ما بين المنكبين لم يكن

دار تھو را ہی سا فرق تھا دونو کھرون کے بیچ مین نہ تھے

بالقصير ولا بالطويل * حدثنا محمد

بہت چھوٹے اور نہ بہت لانبے * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بن اسمعيل ثنا ابو نعيم

اسمعیل بخاری نے انھون نے کہا حدیث کی ہمسے ابو نعیم نے

ثنا المسعودي عن عثمان

انھونے کہا حدیث کی ہمسے مسعودی نے انھون نے سنا عثمان

بن مسلم بن هرمز عن نافع بن جبير بن

ابن مسلم ابن ہرمز سے انھون نے سنا نافع ابن جبیر ابن

مطعم عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه

مطعم سے انھون نے سنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قال لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم

انھون نے کہا کہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بالطويل ولا بالقصير شثن

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے پر گوشت تھین انگلیان

[illegible]
جمہ لمہ وفرہ جمہ اُسی
بال کو کہتے ہین
کہ دونو مونڈھون پر
پڑا رہی اور
فقط سر کے بال کو
بھی بولتے ہین کتنا
ہی ہو جیسا کہ
اوپر کی حدیث
مین عظیم الجمہ
گذر چکا وہان جمہ
کے معنے سر کا بال
اور لمہ اُس بال کو
کہتے ہین جو
پکھرونکے نزدیک
پہنچا ہو یہہ شرح
فارسی مین ہی
اور شرح عربی مین لکھا
ہی کہ صحیح قول کے
موافق لمہ وہ بال ہی
جو کان کی لہر سے بہت
نیچے ہو مونڈھون
سے ملا ہو خواہ نہین

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمُ الرَّأْسِ ضَخْمُ

ہتھیلی اور دونو قدمونکی بڑا تھا سر مبارک فربہ تھے

الْكَرَادِيسِ طَوِيلُ الْمَسْرُبَةِ

جوڑ بند * ف لانبا اور پتلا سا سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تھا

إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا

جب راہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے بھلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ

يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ

اُونچے سے نیچے کو اُترتے تھے نہ دیکھا مین نے سامھنے اُنکے

وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور نہ بعد اُنکے مثل اُنکے اللہ اُنپر درود بھیجے اور سلام

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

جو حدیث گذر چکی اُسیکو حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ

اُنھون نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا مسعودی سے

بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ *

اِسنے سند مین لفظ مین تو کچھ فرق ہی اور معنے ایک ہین

اور دونو کو کہتے ہین
اُس بال کی جو کان
سے لیکر ٹھوڑی تک
پہنچ ہو

(ف) [illegible] بدن سکا جو ر
سینہ تھا جسطرح
بہاری [illegible] کیان
[illegible] بدن
[illegible] تھا

حدثنا احمد بن عبدة الضَّبِّيُّ البَصْرِي

حدیث کہی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی بصری نے

وعلي بن حجر وابو جعفر محمد بن الحُسَيْنِ

اور علی ابن حجر اور ابو جعفر محمد ابن حسین نے

وهو ابن ابي حليمة والمعنى

اور وے بیٹے ابی حلیمہ کے ہین اور سبکی روایت کے معنے

واحد قالوا ثنا عيسى بن يونس

ایک ہین اُن سبنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عن عمر بن عبد الله مولى

اُنھون نے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئے ہوئے

غفرة قال حدثني ابراهيم بن

غفرہ کے ہین اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن

محمد من ولد علي ابن ابي طالب قال كان

محمد نے جو اولاد مین ہین علی ابن ابی طالب کی کہا کہ تھے

علي اذا وصف رسول الله صلى الله عليه

علی جب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال لم يكن رسول الله صلى الله

وسلم کی تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بالطويل الممغط ولا بالقصير

علیہ وسلم بہت لانبے حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے

المتردد وكان ربعة من القوم لم يكن

تھے بیچ کے اور قد بلندی مایل تھا سب اصحابون سے نہ تھے

بالجعد القطط ولا بالسبط كان جعدا

بال کھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے بال مین اندازے کی

رجلا ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم

شان تھی اور نہ تھا گوشت پھولا پھولا اور نہ تھا منہ بہت گول

وكان في وجهه تدوير ابيض مشرب

پر تھی انکا منہ مین گولائی پیاری گورے تھے سرخی ملے

ادعج العينين اهدب الاشفار

بہت سیاہی تھی دونو آنکھہ مین دراز تھین برونیان

جليل المشاش والكتد

بھاری تھے دونو مونڈھے اور دونو شانے ملے تھے *ن ٢

(ن ٢) یعنی
مونڈھون شانون کا بڑا ہونا
نشانی ہی بڑی قوت
اور بہادری کی

أَجْرَدُ ذُو مَسْرُبَةٍ

تمام بدن مین بال نہ تھے سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تھا

شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا

پر گوشت تھین انگلیان دونو ہاتھیان اور دونو قدمونکی جب

مَشَى تَقَلَّعَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ فِي صَبَبٍ

راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے پستی مین اترتے تھے

وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ

اور جب کسی کیطرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے پوری دونو

مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

آنکھونسے *ف آنکے دونو کندھونکے بیچ مین مہر نبوت تھی

وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ أَجْوَدُ

اور وہ حضرت تمامی سب نبیونکے تھے سخی زیادہ

النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقُ

سب آدمی سے تھے کشادگی سینہ کے سبب اور سچے زیادہ

النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنُهُمْ عَرِيكَةً

سب آدمی سے بات مین اور نرم زیادہ سب سے طبیعت مین

(ف) یعنی آنکھ کے کنارے سے دیکھنے جیسا کہ [illegible] والونکی عادت ہی

وَأَكْرَمَهُمْ عَشِيرَةً مَنْ رَآهُ

اور نیک زیادہ سب سے صحبت مین جو کوئی دیکھتا اُنکو

بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً

ایکے مین ڈر جاتا اُنسے اور جو کوئی راہ ہا کے اُنکو پہچان جاتا

أَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ

دوست رکھتا اُنکو کہتا ہی سراہنے والا اُنکا دیکھا مین نے

قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سامہنے اُنکے اور نہ بعد اُنکے مثل آپکے رحم ہو اللہ کا اُنپر

وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى رَحِمَهُ اللّٰهُ سَمِعْتُ

اور سلام * نے کہا ابو عیسیٰ نے اللہ اُنپر رحم کرے سنا مین نے

أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ

ابا جعفر محمد ابن حسین کو وہ کہتے تھے کہ سنا مین نے

الْأَصْمَعِيَّ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اصمعی کو وہ کہتے تھے بیان مین تفسیر صفت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُمَّغِطُ الذَّاهِبُ طُولًا

علیہ وسلم کے ممغط کے معنے اُترا جانیوالا طول مین

یہان سے ابحث کی تحقیق ہے شروع ہوتی

قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا

کہا اصمعی نے اور سنا مین نے ایک عرب کے گانون بسنے والیکو

يَقُولُ فِي كَلَامِهِ تَمَغَّطَ فِي نُشَّابَتِهِ

اپنی بات مین. وہ حد سے بڑھ گیا اپنے تیر کھینچنے مین

اَيْ مَدَّهَا مَدًّا شَدِيدًا وَالْمُتَرَدِّدُ الدَّاخِلُ

یعنے کھینچا تیر کو بڑے زور کا کھینچنا اور متردد وہ ہی کہ

بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ قِصَرًا

جسکا ایک بدن ایک مین گھسا ہوے مارے چھٹائی کے

وَاَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجُعُودَةِ وَالرَّجِلُ

اور لیکن قطط کے معنے بہت کھڑ بکھرائے بال اور رجل

الَّذِي فِي شَعْرِهِ حُجُونَةٌ

وہ شخص جسکے بال مین اندازے کی شکن ہوے

اَيْ تَثَنٍّ قَلِيلًا وَاَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ

یعنے شکن ہو تھوڑی تھوڑی لیکن مطہم کو عرب مین بادن

الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمُكَلْثَمُ الْمُدَوَّرُ

کہتے ہین جیسا کہ گوشت بھرا پھولا ہوا اور مکلثم وہ جسکا گول

الوجه والمشرب الذي في بياضه حمرة

منھ ہو اور مشرب جیسکے رنگ کی سفیدی مین سرخی ہو

والادعج الشديد سواد العين

اور ادعج وہ جسکی آنکھ کی سیاہی خوب سیاہ ہو

والاهدب الطويل الاشفار والكتد مجتمع

اور اہدب وہ جسکی برونی دراز ہو اور کتد وہ جسکے

الكتفين وهو الكاهل والمسربة

مونڈھے ملے ہون اسیکو لغت مین کاہل کہتے ہین اور مسربہ

هو الشعر الدقيق الذي كانه قضيب

کیا ہی کہ بال پتلا سا ایسا کہ گویا کھجور کی شاخ ہی

من الصدر الى السرة والشثن الغليظ الاصابع

سینہ سے ناف تک اور شثن پر گوشت انگلیان

من الكفين والقدمين والتقلع ان يمشي

ہتھیلیان اور قدمون کی اور تقلع قوت سے

بقوة والصبب الحدور تقول انحدرنا

چلنا اور صبب بلندی سے اترنا جیسا کہ تو بولتا ہی ہم اترے

فِی صَبُوْبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُہٗ جَلِیْلُ الْمُشَاشِ

اترنے کے مکان مین اور راوی جو بولا جلیل المشاش

یُرِیدُ رُءُوْسَ الْمَنَاکِبِ

سو اُسکی یہہ مراد کہ مونڈہون کے سر بھاری تھے

وَالْعِشْرَۃُ الصُّحْبَۃُ وَالْعَشِیْرُ

اور عشرۃ کے معنے ساتھہ رہنا اور عشیر

اَلصَّاحِبُ وَالْبَدِیْہَۃُ الْمُفَاجَاۃُ

کہتے ہین ساتھہ رہنے والیکو اور بداہۃ کہتے ہین اچکے کو

یُقَالُ بَدَہْتُہٗ بِاَمْرٍ اَیْ

لوگ بولتے ہین اچکے مین کیا مین نے کام یعنے یکایک

فَجَئْتُہٗ * حدثنا سفین بن وکیع

یہہ کام کر پر احادیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قال ثنا جمیع بن عمیر بن عبد الرحمن

انھون نے کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمیر ابن عبدالرحمن

العجلی املاء علینا من کتابہ

عجلی نے پڑھکے ہمارے آگے اپنی کتاب سے

قَالَ اَخبرني رجــــل من بني تميم
اُنھون نے کہا خبر دی ہمکو ایکمرد نے وہ بنی تمیم کے قوم مین تھا
مِن وُلْدِ ابي هــالة زوجِ خديجــــة
اولاد مین سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے ام المومنین خدیجہ کے *ف ٢
يُكْنى ابـــا عبــد الله عن ابنٍ لابي
وہ پکارے جاتے تھے ابا عبد اللہ اُس مرد نے روایت کی ابی
هـــالة عن الْحســــن بنِ علـيٍ
ہالہ کے ایک بیٹے سے اُسنے روایت کی امام حسن ابن علی سے
قَالَ سَئلْتُ خــالي هندَ بن ابي هالة
کہا امام حسن نے پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے
وكان وصّافا عن حلْيــة رسول الله
جو تھے صفت کرنیوالے صورت اور شکل رسول اللہ
صلّـــى الله عليــه وسلّم وانا اشتهي ان
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مین مشتاق تھا کہ وہ
يصــــف لي شيئًا اتعلق بــــه
بیان کرے مجھسے کچھ صورت آنحضرت کی یاد کر رکھون مین اُسکو

(ف ٢) حضرت
خدیجہ رضی اللہ عنہا
کو ایام جاہلیت
مین طاہرہ کہتے
تھے اُنکی پاکدامنی
کے سبب اور
پہلا نکاح اُنکا ابی
ہالہ ابن زرارہ تیمی
سے ہوا تھا اُسسے
دو بیٹے ہوے تھے
ایک کا نام ہالہ
دوسرے کا نام ہند
بعد ابی ہالہ کے
عتیق ابن خالد
مخزومی کے نکاح
مین آئین اُسسے
ایک ہند نام
لڑکی پیدا ہوئی
بعد اُسکے پیغمبر
صلی اللہ علیہ
وسلم کے نکاح
مین آئین اسوقت

فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تب کہا ہندنے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلَاَلَاُ
سچ مچ بزرگ لوگونکی آنکھ اور جی مین بزرگ اگتے چمکتا تھا
وَجْهُهُ تَلَالُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ اَطْوَلَ
منھ اُنکا جیسے چمکتا ہی چاند چودہوین رات کا کچھ لانبے تھے
مِنَ الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ مِنَ الْمُشَذَّبِ عَظِيْمَ
میانہ قد سے اور چھوٹے تھے بہت لانبے قد سے بڑا تھا
الْهَامَةِ رَجِلَ الشَّعْرِ اِنِ انْفَرَقَتْ
سر مبارک اندازے کی شان تھی بال مین اگر پھٹ جاتا
عَقِيْقَتُهُ فَرَقَ وَاِلَّا فَلَا يُجَاوِزُ
سر کا بال اُنکا تو پھٹا رہنے دیتے اور نہین تو بڑھ نجاتا
شَعْرُهُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ اِذَا هُوَ وَفَّرَهُ
سر کا بال اُنکے کان کی لہر سے جب کہ بتور دیتے اُسکو (ف ٢
اَزْهَرَ اللَّوْنِ وَاسِعَ الْجَبِيْنِ
روشن زیادہ رنگت اُنکا کشادہ تھی پیشانی

حضرت پچیس
برس کے تھے اور
خدیجہ چالیس
برس کی اُنسے
پہلے حضرت نے
نکاح کیا تھا اور نہ
اُنکی زندگی بھر
دوسرا نکاح کیا
عورتوں مین سب
کے پہلے ایمان
لائین اِسی رشتہ
سے ہندکو مامون
کہا امام حسن نے
(ف ٢) یعنی کبھی
مانگ بھی نکل
آتی تھی سر کے بال
مین اور کبھی بتورے
رہتے تو کان کی
لہر تک رہتا
اِس حدیث سے
معلوم ہوتا ہی
کہ بغیر قصد کے

أَزَجَّ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغَ
دراز اور پتلی سی تھین بھوین اچھی پوری دراز
مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ
بہت ملی ہوئی نہ تھین دونو بھوون کے بیچ مین ایک رگ تھی
يُدِرُّهُ الْغَضَبُ أَقْنَى الْعِرْنِينِ
جنبش دیتا اسکو غصہ * ف لمبی اونچی تھی ناک انکی
لَهُ نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسَبُهُ مَنْ لَمْ يَتَأَمَّلْهُ
اسمین ایک نور تھا بلند ہوتا معلوم کرتا جو تامل نہ کرتا
أَشَمَّ كَثُّ اللِّحْيَةِ سَهْلُ الْخَدَّيْنِ
کہ ناک کا بانسا بلند ہی ف۲ گھنی تھی داڑھی برابر تھے رخسارے
ضَلِيعُ الْفَمِ مُفَلَّجُ الْأَسْنَانِ دَقِيقُ
کشادہ تھا منھ کھڑکی تھی آگے کے دانتون مین سینہ سے ناف
الْمَسْرُبَةِ كَأَنَّ عُنُقَهُ جِيدُ دُمْيَةٍ
تک بال تھا پتلا سا گویا کہ گردن انکی گردن تھی تصویر کی
فِي صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلُ
صفائی چاندی کی سی * ف۳ اندازکے ساتھ تھی

ہیک نکل آئی تو
نکل آئی اور قصدا
ہنک نکالنے کو ڈال
دوسری حدیث
مین آویگا اور وہ
افضل ہی کیونکہ
وہ حضرت کا آخری
فعل ہی

(ف) اسکے دو
معنے ہین ایک
یہہ کہ غصہ کے
وقت وہ رگ
پھول اٹھتی تھی
اور دوسرے معنے
یہہ کہ غصہ کے
وقت اسمین
جنبش ہوتی تھی
(ف ۲) یعنے نور
کے سبب سے
ناک بہت
اونچی لگتی تھی

الخَلْق بَادِن مُتَمَاسِك سَوَاء البَطن

صورت اور شکل پر گوشت بدن تھا کسا ہوا برابر تھا شکم

والصدر عريض الصدر بعيد

اور سینہ مبارک * چوڑا تھا سینہ تھوڑا ہی سا فرق تھا

مابين منكبين ضخم الكراديس انور المتجرد

دونو کندھون مین بھاری تھے جوڑ بند چمکتا بدن

موصول ما بين اللبة والسرة بشعر

کپڑا اُتارنے مین نہ ملا ہوا تھا دھکدھکی سے ناف تک بال سے

يجري كالخط عاري الثديين

جو بہتا تھا مثل خط کے (ف ٥) خالی تھی دونو چھاتی

والبطن مما سوي ذلك

اور شکم مبارک بالون سے سوای اِس بال کے جو مذکور ہوا

اشعر الذراعين والمنكبين واعالي

بہت بال تھے دونو بازو اور دونو کندھون مین اور اوپر اوپر

الصدر طويل الزندين رحب الراحة

سینہ مبارک کے دراز تھا دونو گٹا کشادہ تھی ہتھیلی (ف ٦)

اور طبیعت مین
بہت اونچی نہ
تھی تامل کرنے سے
معلوم ہوتا کہ یہ
انچائی نور کی ہی
(ف ٣) دمیہ کہتے
ہین پتلی کو جو ہاتھی
دانت وغیرہ سے
بناتے ہین اور دستور
ہی کہ تصویر کو خاطر
خواہ خوبصورت بناتے
ہین تو جب کوئی
کسی کی صفت کرتا
ہی تو کہتا ہی کہ
فلانا کیا خوبصورت ہی
گویا کہ عالم تصویر کا
ہی ویسا ہی راوی
نے محاورہ کے موافق
صفت کی باقی تصویر
بنانے کی برائی دوسری
حدیثون مین ہی

شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَ

پُرگوشت تھین اُنگلیان دونو ہتھیلی اور دونو قدمونکی

سائل الاطراف او قال شابل الاطرا

دراز تھین اُنگلیان یا راوی نے کہا بلند تھین اُ

خمصان الاخمصين مسيح القد

گہرے تھے تلوے انداز کے ساتھ برابر اور نرم تھے دونو قدمیں

ينبو عنهما الماء اذا زال زا

اسطرح جیسے کہ بہتا تھا دونو سے پانی (ف۷) جب چلتے تو چلتے

قلعا يخطو تكفيا ويمشي

پانو کو اُکھارتے چلتے آگے کو جھکے ہوئے اور چلتے آرام

هونا ذريع المشية اذا مشي كانما ينحط

اور نرمی کے ساتھ تیز چال ف۸ جب چلتے تو ایسا لگتا کہ بلندی سے

من صبب واذا التفت التفت

پستی مین اُترتے ہین اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے

جميعا خافض الطرف نظره الى الارض

پورے پھر کر نیچے کیئے رہتے اپنی نگاہ پاک نظر اُنکی زمین کی طرف

(ف ۴) یعنے
جب کپڑا بدن
سے اُتارتے تو بدن
نورانی اور
پیارا لگتا
(ف ۵) یعنے
سینہ سے ناف
تک بالونکی
ایک دھاری تھی
ف۶ یعنے ہتھیلی
کشادہ دیکھنے مین
بھی تھی اور
دوسرے یہہ یعنے
کہ حضرت کے
ہاتھ مین سخاوت
تھی
(ف۷ یعنے پشت
پانون کی ملایمت
اور نرمی کے سبب
پانی ٹھہرتا رہتا بہہ
جاتا کیونکہ کہین گڑہا
نہ تھا سب برابر تھا

أَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ
زیاده تھی اُنکے دیکھنے سے آسمان کی طرف (ف ۹)
جُلُّ نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ
اکثر حضرت کا دیکھنا آنکھ کے کنارونسے تھا (ف ۱۰)
يَسُوقُ اَصْحَابَهُ يَبْدَءُ
آگے آگے چلنے کا حکم دیتے اپنے اصحاب کو (ف ۱۱) پہلے کہتے
مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ * حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى
جس مومن کو دیکھتے سلام (ف ۱۲) حدیث کی ہمسے ابوموسی
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
محمد ابن مثنی نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے
ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُسنے روایت کی
سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ
سماک ابن حرب نے اُسنے کہا سنا مین نے جابر ابن سمرہ کو
يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ۸) یعنی قوت
سے چلتے آہستگی
کے ساتھ اور
چلنے میں آگے کو
جھکنا بھلا لگتا اور
نرم چال تھی مگر
قدم بڑھاکے رکھتے
تھے اچھی تیز چال
چلتے متکبر و نکمی
چال نہ چلتے
(ف ۹) یہہ کب
تھا جب چپ
بیٹھے رہتے
(ف ۱۰) یہہ کب
تھا جب کسی سے
بات نکرتے ہوتے
یا یہہ معنے کہ دنیا کے
مال کو آنکھ کے
کنارونسے دیکھتے
اُسکو ناچیز
جان کر
(ف ۱۱) صحابہ کو فرما

ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ

آنحضرت کی کشادہ دہن (ف ۱۳) سفید سرخی ملی آنکھ تھی

مَنْهُوْسَ الْعَقِبِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِسِمَاكٍ

چھوٹی ایڑی اُنکی کہا شعبہ نے کہ کہا میں نے سماک سے

مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہ کیا ہی ضلیع الفم کہا اُسنے کہ بڑا منہہ کہا میں نے

مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شَقِّ الْعَيْنِ

کہ کیا ہی اشکل العین اُسنے کہا لنبا شگاف آنکھ کا ۱۴

قُلْتُ مَا مَنْهُوْسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيْلُ

میں نے کہا کیا ہی منہوس العقب اُسنے کہا تھوڑا

لَحْمِ الْعَقِبِ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ

گوشت ہو جسکی ایڑی میں * حدیث کی ہمسے ہناد ابن

السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

سری نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عبثر ابن قاسم نے

عن اشعث يعني بن سوارٍ عن ابي

اُسنے سنا اشعث سے یعنی ابن سوار سے اُسنے روایت کی

دیتے کہ میرے
آگے آگے چلو اور
فرمانے کہ میرے
پیچھے ملایک کو
چلنے دو

(ف ۱۲ * یہہ کمال
حسن اخلاق اور
تواضع کا سبب
تھا اور اُمت کو
تعلیم تھی خوبی
اخلاق کی یعنے
اچھی چلن کی

(ف ۱۳) عرب
لوگ مرد کی
صفت جانتے ہین
کشادہ دہن ہونا
اِس واسطے کہ یہہ
نشانی ہی خوش
گویائی کی

ف ۱۴ یعنے آنکھ
کی پھانک لنبان
مین بھی تھی جیسا

أسحق عن جابر بن سمرة قال
ابو اسحاق سے اُسنے جابر ابن سمرہ سے اُنھون نے کہا
رأيت رسول الله صلي الله عليه وسلم
دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
في ليلة اضحيان وعليه حلة حمراء
چاندنی رات مین اور اُنکے اُوپر چادر تہبند سرخ تھا
فجعلت انظر اليه والى القمر
پھر شروع کیا مین نے کہ دیکھنے لگا اُنکی طرف اور چاند کی طرف
فلهو عندي احسن من القمر
سو بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتقاد مین بھلے تھے چاند سے
*حدثنا سفيان بن وكيع
(ت ١٥) حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے
ثنا حميد بن عبد الرحمن الرواسي
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے حمید ابن عبد الرحمن رواسی نے
عن زهير عن ابي اسحق
سنے روایت کی زہیر سے اُسنے روایت کی ابی اسحاق سے

کہ ہندوالے آم کی
پھانک کی تشبیہ
دیتے ہین مگر قاضی
عیاض و غیرہ نے
اس تفسیر پر
اعتراض کیا ہی
اور کہا ہی کہ یہ
وہم اور غلطی ہی
جو سماک نے کہا
تھا کہ اشکل وہ
ہی کہ جسکی
آنکھ کی سفیدی
مین سرخی ہو ایسی
آنکھ عرب مین
بہت پسند ہی
اور یہی صحیح ہی
(ت ١٥) راوی نے
جو کہا کہ میرے اعتقاد
مین حضرت کا حسن
چاند سے بہتر تھا تو
اُسنے اپنا حال بیان
کر دیا کوئی یہ نہ

قَالَ سَالَ رَجُلٌ نِ الْبَرَآء بن عَازِب
اُسنے کہا کہ پوچھا ایک مرد نے براء ابن عازب سے
اَكَانَ وَجهُ رسُولِ اللهِ صَلّي اللهُ عليهِ وسلم
کہ بھلا تھا منہہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم کا
مِثْلَ السَّيفِ قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ
مثل تلوار کے چمکتا کہا نہین بلکہ مثل چاند کے روشن تھا

ہم جھے کر اُنھون کو
ایسا معلوم ہوا
بلکہ حقیقت
مین آنحضرت
ایسے ہی تھے

*حَدَّثنا ابُو دَاوُد الْمَصَاحِفِيُّ سُلَيمَان بن سَلْم
(ف ۹) حدیث کی ہمسے ابوداود مصاحفی سلیمان ابن سلم نے
ثَنَا النَّضْرُ بنُ شُمَيلٍ عن صَالِحِ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اُسنے روایت کی صالح
بنِ ابي الاخضَرِ عن ابنِ شِهَاب
ابن ابی اخضر سے اُسنے روایت کی ابن شہاب سے
عن ابي سلمةَ عن ابي هُرَيرَة
اُسنے ابی سلمہ سے اُسنے ابوہریرہ سے ابوہریرہ نے
قَالَ كَانَ رسُولُ اللهِ صَلَّي اللهُ عليهِ وَسَلَّم
کہا کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ وسلم

(ف ۹ سایل نے
پوچھا کہ مثل تلوار
کے حضرت کا منہہ
لنبا اور روشن
تھا تب براء ابن
عازب نے کہا کہ نہین
حضرت کا منہہ
چاند کیطرح روشن
تھا اور ایک خوبی
کی گولائی تھی

أبيض كأنما صيغ من فضة

گورے گویا کہ بنائے گئے تھے چاندی سے (ف ۱)

رجل الشعر • حدثنا قتيبة

اور ایسے کہ شکن بال میں تھے • حدیث کہی ہمسے قتیبہ

بن سعيد انا الليث بن سعد

ابن سعید نے اُنہوں نے کہا خبر دی ہمکو لیث ابن سعد نے

عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله

اُنہوں نے سنا ابی زبیر سے اُنہوں نے جابر ابن عبد اللہ سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عُرض عليّ الأنبياء فإذا

دکھلائے گئے مجھکو نبی لوگ (ف ۲) پھر یکایک دیکھا

موسى عليه السلام ضرب من الرجال

موسیٰ علیہ السلام کو کہ تھے دبلے بدن کے

كأنه من رجال شنوءة ورأيت

گویا کہ سے قوم شنوءہ کے مردوں میں سے تھے (ف ۳) اور دیکھا میں نے

ف ۱ [illegible]

ف ۲ [illegible]

ف ۳ شنوءہ ایک قوم ہے جن میں اکثر لوگ [illegible] پاکیزہ شکل [illegible] بہت [illegible]

عیسی بن مریم علیه السلام فاذا اقرب
عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھا پایا بہت ملتے تھے
من رایت به شبها عروة بن مسعود و
اُسے کہ دیکھتا ہون مین اُسکو ہمشکل عروہ ابن مسعود اور
رایت ابرهیم علیه السلام فاذا اقرب
دیکھا مین نے ابراہیم علیہ السلام کو پھر دیکھا ایک ملتے تھے وہ
من رایت به شبها صاحبکم
اُسے کہ دیکھتا ہون مین اُسکو ہمشکل صاحب تمہارا
یعنی نفسه الکریمة ورایت جبریل
ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھا مین نے جبریل
علیه السلام فاذا اقرب من
علیہ السلام کو پھر دیکھا ایک ملتے تھے وہ اُس شخص سے کہ
رایت به شبها دحیة
دیکھتا ہون مین اُسکو برابر شکل ملنے مین دحیہ کا بھی
* حدثنا محمد بن بشار وسفیان بن وکیع
حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے

المعنی واحد قالا انا
اور دونوکی روایت کے ایک ہی معنے ہین دونے کہا خبر دی ہمکو
يزيد بن هارون عن سعيد الجريري قال
یزید ابن ہارون نے اُسنے سنا جریری سے اُسنے کہا
سمعت ابا الطفيل يقول رايت رسول الله
سنا مین نے ابو طفیل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول اللہ
صلی الله عليه وسلم وما بقي علي وجه الارض
صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اب باقی نہ رہا روی زمین پر کوئی جسنے
احد راه غيري قلت صفه لي
دیکھا ہو اُنکو میرے سوا (ف ۲) کہا مین نے بیان کر اُنکا مجھسے
قال كان ابيض مليحا مقصدا
اُسنے کہا تھے حضرت گورے سرخی ملے شکل اور جمال مین ف ۳
*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا
حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
ابرهيم بن المنذر الحزامي انا عبد العزيز
ابراہیم ابن منذر حزامی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز

* ف ۲ * یعنی کوئی اصحاب میرے سوا اب زندہ نہیں سو حضرت کی صورت شکل جو دیکھنا ہو سو دیکھ لو

* ف ۳ * یعنے نہ بہت لانبے نہ بہت چھوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے سب بدن اور بال وغیرہ اندازے کے ساتھ اپنے موقع پر تھا

بن ثابت الزهري ثني اسمعيل
ابن ثابت زہری نے اُسنے کہا حدیث کہی مجھسے اسمعیل
بن ابرهيم بن اخي موسي بن عقبة
ابن ابراہیم ابن اخی موسی ابن عقبہ نے اُسنے سنا
عن موسي بن عقبة عن كريب
موسی ابن عقبہ سے اُسنے سنا کریب سے اُسنے
عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا تھے
رسول الله صلي الله عليه وسلم افلج
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کھڑکی تھی
الثنيتين اذا تكلم راي
دونوں اگلے دانتوں میں جب بات کرتے تو نظر آتا
كالنور يخرج من بين ثناياه
جیسے ایک نور ہی کہ نکل رہا ہی دونوں اگلے دانتوں سے اُنکے

* باب ما جاء في خاتم النبوة *

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں مہر نبوت کے بیان میں

* حدثنا قتيبة بن سعيد أنا
حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
حاتم بن اسمعيل عن الجعد بن عبد الرحمن
حاتم ابن اسمعیل نے اُسنے سنا جعد ابن عبد الرحمن سے
قال سمعت السائب بن يزيد يقول
اُسنے کہا سنا مین نے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تھے
ذهبت بي خالتي الي رسول الله صلي الله
لے گئی مجھکو میری خالہ طرف رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي
علیہ وسلم کے پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میرا بھانجا
وجع فمسح رسول الله صلي الله عليه وسلم
بیمار ہی تب ہاتھ پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
رأسي ودعالي بالبركة
میرے سر پر اور دعا فرمایا میرے واسطے برکت کی (ف ٢)
وتوضأ فشربت من وضوئه
اور وضو کیا تب پیا مین نے حضرت کے وضو کے گرے ہوے پانی کو

* ف ٢ * یعنے
دعا کیا کہ اسکی
عمر مین برکت
ہو یا عمر اور دوسری
چیزون کیواسطے
دعا کیا جیسے روزی
وغیرہ ہی

وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ

اور کھڑا ہوا مین پیچھے پیٹھ کے حضرت کی تب دیکھا مین نے

اِلَي الْخَاتَمِ الَّذِی بَيْنَ كَتِفَيْهِ

طرف مہر نبوت کے جو دونو کندھون کے بیچ مین تھی

فَاِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ *

پھر ناگاہ وہ مثل گھنڈی مسہری کے تھی (ف ۲)

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِي

حدیث کی ہمسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ایوب ابن جابر نے اُسنے سنا سماک

بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ

ابن حرب سے اُسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا کہ دیکھا مین نے

الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللّٰهِ

مہر نبوت کو درمیان دونون کندھے مبارک رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا گوشت کا اُبھرا ہوا سرخ رنگ

* ف ۲ اور بعضے کہتے ہین کہ حجلہ کہتے ہین چکور کو یعنے مہر نبوت کی مثل بیضہ چکور کے تھی مگر یہہ صحیح نہین ہی صحیح یہہ ہی کہ حجلہ کہتے ہین مسہری کو جو دولہن کیواسطے کپڑے کا مکان بناتے ہین اُسمین بڑی بڑی گھنڈیان بہت سی لگاتے ہین اُسکو چھپر کھٹ بھی کہتے ہین

مثل بيضة الحمامة * حدثنا ابو مصعب المدني

مانند بیضہ کبوتر کے * حدیث کہی ہمسے ابو مصعب مدینہ کے

انا يوسف بن الماجشون

رہنے والے نے اسنے کہا حدیث کہی ہمسے یوسف ابن ماجشون نے

عن ابيه عن عاصم بن عمر

اسنے روایت کی اپنے باپ سے اسنے عاصم ابن عمر

بن قتادة عن جدته رميثة

ابن قتادہ سے اسنے اپنی دادی رمیثہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا رمیثہ نے مین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولو اشاء ان اقبل الخاتم الذي

ایسے وقت مین کہ اسمین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو

بين كتفيه من قربه

حضرت کے دونو پکھوڑونکے بیچ مین تھی تو اتنا نزدیک تھی

لفعلت يقول لسعد

مین حضرت کے کہ چوم لیتی اسوقت فرماتے تھے حضرت سعد

ة بن معـاذ يوم مات اهتزّ لـه

ابن معاذ کے حق میں جس دن وہ مرے تھے جنبش کیا اُسکے واسطے

عرش الرحمن * حدثنا احمد بن عبدة

رحمن کے عرش نے * ف حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ

الضبي وعلي بن حجر وغيرو احـد

ضبی نے اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے

قالـوا انا عيسـى بن يونـس عن عمـر

کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے اُسنے سنا عمر

بن عبـد الله مولي غفـرة

ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئیے غفرہ کے تھے اُسنے

قـال ثني ابرهيم بن محمد من ولـد

کہا حدیث کی مجھسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد میں ہے ابن

علـي بن ابي طالب رضي الله عنه قـال كان

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ تھے

علي رضي الله عنـه اذا وصف رسول الله

علی رضی اللہ عنہ جب صفت کرتے رسول اللہ

(یعنے اُنکی
روح جو عرش
پر پہنچی تو اُسکی
خوشی سے عرش
ہل گیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ
صلی اللہ علیہ وسلم کی تو ذکر کرتے حدیث
بِطُوْلِهِ وَقَالَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ
بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونو کاندھونکے بیچ مین
خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ
مہر نبوت تھی اور حضرت خاتم النبیین تھے *
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا اَبُوْ
حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو
عَاصِمٍ اَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ
عاصم نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ ابن ثابت نے
ثَنِيْ عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے علباء ابن احمر نے
ثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَخْطَبَ الْاَنْصَارِيِّ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن اخطب انصاری نے
قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُسنے کہا کہ کہا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا اَبَا زَيدٍ ادْنُ مِنِّي فَامْسَحْ ظَهْرِي

کہ اى ابو زید قریب ہو مجھسے اور مل دے میری پیٹھ

فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَتْ اَصَابِعِي

تب ملا مین نے پیٹھ حضرت کی پھر جا پڑی میری انگلی

عَلَى الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ

مہر نبوت پر علبا کہتے ہین کہ مین نے کہا وہ کیسی تھی مہر نبوت

قَالَ شَعَرَاتٌ مُجْتَمِعَاتٌ * حَدَّثَنَا

کہا کہ چند بال تھے ایک تھان جمع (ف ۲) حدیث کہی ہمسے

اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَينُ بنُ حُرَيثٍ الْخُزَاعِيُّ انا عَلِيُّ

ابو عمار حسین ابن خزاعی نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے علی

بنُ حُسَينِ بنِ وَاقِدٍ ثَنِي اَبِي

ابن حسین ابن واقد نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے

ثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بنُ بُرَيدَةَ قَالَ سَمِعْتُ

اسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الله ابن بریدہ نے اسنے کہا مین نے سنا

اَبِي بُرَيدَةَ يَقُولُ جَآءَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

ابی بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

*ف ۲ ابوزید نے مہر نبوت کو آنکھ سے نہ دیکھا تھا ہاتھ سے چھونے مین چند بال دریافت ہوے سو بیان کردیا دوسرے راویون نے شکل اور رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کسی نے کبوتر کے بیضہ او کسی نے گھندی کی تشبیہ دیا سب سچ ہی جسے جو مثل ہو سکی بیان کیا بہر صورت مہر نبوت ثابت ہوی اسیطرح کسی نے اسکا سرخ رنگ بیان

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم حين
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس وقت کہ
قدم المدينة بمائدة عليها
حضرت تشریف لائے مدینہ کو ایک خوانچہ اسکے اوپر رکھی ہوئی
رطب فوضعها بين يدي
تازی کھجوریں تب رکھہ دیا اسکو سامنے
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا سلمان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان
ما هذا فقال صدقة عليك

یہہ کیا ہی تب وہ بولے یہہ صدقہ ہی آپ
وعلى أصحابك فقال ارفعها
اور آپ کے اصحاب کے واسطے حضرت نے کہا اٹھا اسکو
فإنا لا نأكل الصدقة قال
کیونکہ ہم لوگ نہیں کھاتے صدقہ راوی نے کہا
فرفعها فجاء الغد
کہ پھر اٹھا لیا اسکو سلمان نے تب پھر لایا دوسرے دن۔

کیا کسی نے سبز
اور سیاہ یہہ بھی
صحیح ہی ہ ن کا
رنگ مبارک
سرخ تھا اسکو بھی
سرخ کہا اور
مہر نبوت پر خال
خال تھے اسکو
کسی نے سبز
کسی نے سیاہ کہا۔

بِمِثْلِهٖ فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللهِ
ویسا ہی خوانچہ اور رکھہ دیا اُسکو سامھنے رسول
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا سَلْمَانُ
الله صلی الله علیه وسلم کے حضرت نے فرمایا کیا ہی یہہ یا سلمان
فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ
تب کہا سلمان نے یہہ ہدیہ ہی آپکیواسطے تب فرمایا
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ
رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اپنے یاروں کو
اُبْسُطُوْا ثُمَّ نَظَرَ اِلَى
سب کوئی ہاتھہ بڑھاؤ بعد اسکے نظر کیا سلمان نے طرف
الْخَاتَمِ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
مہر نبوت کے اوپر پیٹھہ مبارک رسول الله صلی الله علیه
وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهٖ وَكَانَ
وسلم کے سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان تھے
لِلْيَهُوْدِ فَاشْتَرَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
یہودی کے غلام تب اُسکو خرید لیا رسول الله صلی الله علیه

وسلم بكذا وكذا درهما على ان يغرس

وسلم نے کسی قدر درہم پر (نہ اس شرط پر کہ بیٹھا لین حضرت

لهم نخلا فيعمل سلمان فيه

اُنکیواسطے خرماکے درخت اور رکھاوے سلمان اُس باغ کو

حتى تطعم فغرس رسول الله صلي الله

جب تک کہ وہ پھلے پھر دیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم النخل الا نخلة

علیہ وسلم نے خرماکے درختین مگر ایک درخت

واحدة غرسها عمر رضي الله عنه فحملت النخل

کہ اُسکو دیا عمر رضی اللہ عنہ نے پھر پھلے سب درخت

من عامها ولم تحمل نخلة فقال

اُسی سال اور نہ پھلا ایک درخت تب فرمایا

رسول الله صلي الله عليه وسلم ما شان هذه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہی اس

النخلة فقال عمر يا رسول الله انا غرستها

درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ یہ مین نے رویا تھا

(ف بعضون نے
کہاہی کہ چالیس
اوقیہ چاندیکی دیا
اور بعضون نے
کہا سونے کی اور
ایک اوقیہ
اسوقت مین
چالیس درہم بھر
تھی

فنزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر اُکھاڑ لیا اُسکو رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے

فغرسها فحملت من عامه *

اور پھر روپ دیا اُسکو سو وہ بھی پھلا اُسی سال *ف*

حدثنا محمد بن بشار انا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

بشر بن الوضاح انا ابو عقيل

بشر ابن وضاح نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو عقیل

الدورقي عن ابي نضرة قال

دورقی نے اُسنے سنا ابی نظرہ سے اُسنے کہا

سئلت ابا سعيد الخدري عن خاتم

پوچھا مین نے ابو سعید خدری کو احوال سے مہر

رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني خاتم النبوة

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے یعنے مہر نبوت کا حال.

فقال كان في ظهره بضعة

تب کہا کہ تھا حضرت کی پیٹھ مبارک مین ایک ٹکڑا

(ف یہہ حضرت کا معجزہ تھا کہ درخت اُسی سال پھلے اور جو درخت اُکھاڑ کے پھر روپا تھا وہ بھی اُسی سال پھلا یعنے سب کے ساتھ پھلا اُسوقت اسی معجزے کے ظاہر ہونے کے واسطے ایک درخت نہ پھلا تھا

ناشزة * حدثنا ابو الاشعث

گوشت کا اُبھرا ہوا * حدیث کی ہمسے ابو الاشعث

احمد بن المقدام العجلي البصري انا

احمد ابن مقدام عجلی بصری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

حماد بن زید عن عاصم ن الاحول عن

حماد ابن زید نے اُسنے سنا عاصم احول سے اُسنے سنا

عبد الله بن سرجس قال اتيت

عبداللہ ابن سرجس سے کہا عبداللہ نے آیا مین

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

ناس من اصحابه فدرت هكذا

اپنے یار لوگون مین پھر گھوما مین اِسطرح سے

من خلفه فعرف الذي

حضرت کے پیچھیکو ف ۲ آپ پہچان لیا حضرت نے جو مین

اريد فالقى الرداء عن ظهره

چاہتا تھا * ف ۳ پھر اُٹھالیا چادر اپنی پشت مبارک سے

ف ۲ جیسے
گھومے تھے
اُسیطرح
اشارے سے بتایا
* ف ۳ یعنی مہر
نبوت دیکھنے کو پیچھے
کیطرف گیا تھا

فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ
تب دیکھا مین نے اُس جاگہہ کو جد بر مہر نبوت تھی
عَلَى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ
دونو شانون پر حضرت کے مثل ایک چنگی بھر گوشت کے
حَوْلَهَا خِيلَانٌ كَأَنَّهَا ثَآلِيلُ
جو پھیر اُسکے بہت سے تل تھے ایسا لگتا جیسا مسّا *ف
فَرَجَعْتُ حَتَّى اسْتَقْبَلْتُهُ
پھر آگے بڑھا مین یہان تک کہ چوم لیا مین نے اُسکو
فَقُلْتُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
تب خوش ہوکے کہا مین نے بخشا اللہ نے تمکو یا رسول اللہ
فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ
حضرت نے فرمایا اور تجھکو بھی بخشا تب کہا لوگون نے
أَسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اللہ سے مغفرت چاہی تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ
وسلم نے تب بولے حضرت ہان اور تم سبکے واسطے

*ف جمع بضم جیم وسکون میم کہتے ہین اُس صورت کو جو انگلیان موڑنے مین حاصل ہوتی ہی اُسکو ہندی مین کہتے ہین چنگی بھر قانی چیز جسکی بھری ہی اور مہر نبوت کے جو پھیر تل تھے اور وہ اُبھرا گوشت تھا جیسے بدن مین مسا ہوتا ہی

ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

بھی مغفرت چاہتا ہون بعد اسکے پڑھا حضرت نے اس آیت کو

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

اور گناہ بخشوا تو اپنے امت کی

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور مغفرت چاہ تو سب مومن مرد اور عورت کیواسطے *ف

ف حضرت کو اللہ تعالی نے قرآن مین امت کی گناہ بخشوانیکا حکم دیاہی اُسی آیت کو آپنے پڑھ دیا کہ تمہاری گناہ بھی مین بخشواتاہون

بَابُ مَا جَاءَ فِي

یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان

شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ

علی ابن حجر نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اُسنے سنا حمید سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا انہون نے

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھا سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

صلی اللہ علیہ وسلم قال لم یکن بالجعد
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ تھا گھونگھرالا
ولا بالسبط کان یبلغ شعرہ شحمۃ اذنیہ
اور نہ بہت سیدھا پہنچتا تھا بال اُنکا لو تک دونون کان کی
* حدثنا محمد بن یحیی بن ابی عمر المکی
حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی ابن ابی عمر کی نے
انا سفین بن عیینۃ عن ابن
اُسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا
ابی نجیح عن مجاہد عن ام ہانی
ابن ابی نجیح سے اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے ام ہانی
بنت ابی طالب قالت قدم رسول اللہ
بیٹی ابی طالب سے * ف اُسنے کہا تشریف لائے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم علینا مکۃ قدمۃ
صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مکہ مین ایک بار
ولہ اربع غدائر * حدثنا
اور اُنکے تھی چار چوٹیان گوندھی ہوی * حدیث کی ہمسے

(ف * وہ
ہمشیرہ تھیں علی
رضی اللہ عنہ کی

سوید بن نصر ثنا عبد الله بن المبارک
سوید ابن نصر نے کہا حدیث ہمسے عبد اللہ ابن مبارک نے
عن معمر عن ثابت عن انس
اُسنے سنا ثابت سے اسنے سنا انس سے
ان شعر رسول الله صلي الله عليه وسلم كان
کہ بیشک بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے
الي انصاف اذنيه * حدثنا
آدھی دور تک دونون کان کی *ف ۲* حدیث کی ہمسے
سوید بن نصر انا عبد الله بن
سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن
المبارك عن يونس بن يزيد
مبارک نے اسنے سنا یونس ابن یزید سے
عن الزهري انا عبيد الله بن
اُسنے سنا زہری سے اسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن
عبد الله بن عتبة عن ابن عباس
عبد اللہ ابن عتبہ نے اُسنے سنا ابن عباس

(ف ۲ سر کے بال کا
بیان جو کسی حدیث
مین کندھے اور کسی
مین کان کی لہر اور
کسی مین آدھے
کان تک ہی یا
اور جسطرح یہ
بیان آیا ہی سو
اُسکی یہہ وجہ ہی
کہ ہمیشہ ایک
طرح پر نہ تھا کبھی
کتروا ڈالا تو کم
ہوگیا اور بڑھا تو
کبھی کان کی لہر
اور کندھے تک
آگیا اور جہان
تک جس وقت
مین آیا اُسوقت کے
دیکھنے والے نے
ویسا ہی بیان
کردیا

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ
وسلم تھے یون ہین لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کا بال
وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُؤُسَهُمْ
اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین
وَكَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُوْنَ
اور تھے اہل کتاب یون ہین ڈالے رکھتے
رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ
اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکھتے موافقت
اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ
اہل کتاب کی جس چیز مین کچھ حکم نآئے جاتے
بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
بعد اسکے مانگ نکالا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ*
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مین (ف۲)

ف۲ اپنے جس کام
کے کرنے نکرنیکا کچھ
حکم اللہ کیطرف سے
نہ آتے اُس مین
اہل کتاب کی
موافقت کرتے
کیونکہ اُنکے پاس بھی
کچھ سند ہی اور
اُنکو دعوا ہی کہ
ہم کتاب پر چلتے
ہین اگرچہ ہمارے
چور ہین مگر چونکہ
شرک سے بیزار
ہین مشرکون سے
اچھے ہین اور
مشرکین بے سند
ہین کوئی کتاب
اللہ کی اُنکے پاس
نہیں فقط دیکھا
دیکھی کام کرتے ہین
بعد اسکے حضرت
نے [illegible] یا

حدثنا محمد بن بشار انا
حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
عبد الرحمن بن مهدي عن ابرهيم
عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا ابراہیم
بن نافع المكي عن ابن ابي نجيح
ابن نافع مکی سے اسنے سنا ابن ابی نجیح سے
من مجاهد عن ام هانئ
اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے سنا ام ہانی سے
قالت رايت رسول الله صلى الله
اسنے کہا کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم ذا ضفائر اربع
علیہ وسلم کو چار چوٹیان والے تھے (ف ۳)

باب ما جاء في

یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان
ترجل رسول الله صلى الله عليه وسلم
کنگھی کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اپنی اجتہاد کرکے وہ
بھی ایک قسم کی
وحی ہی اپنے سرمین
مانگ نکالی باقی
ہمارے لیے اب
قرآن وحدیث موجود
ہی ہمکو موافقت
اُسکی چاہئے اہل
کتاب کی موافقت
ضرور نہین بلکہ منع
ہی مگر جو کام کہ
اگلی کتاب مین
اُسکا حکم ہی اور
ہمارے دین مین
بھی اُسکا حکم ہی
جسطرح ختنہ و
غیرہ تو وہ کام ہم
کرینگے گو کہ اُنکی
موافقت ہوجاوے

(ف ۳ ضفیرہ
کہتے ہین گوندھی
ہوی چوٹی کو

حدثنا اسحق بن موسى الانصاري
حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے
ثنا معن بن عیسی
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے معن ابن عیسی نے
ثنا مالك بن انس عن
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اُسنے سنا
هشام بن عروة عن ابيه
ہشام ابن عروہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے
عن عائشة رضي الله عنها قالت كنت
اُسنے سنا عایشہ رضی اللہ عنہا سے اُسنے کہا کہ تھی مین
ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم
کنگہی کرتی سرکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وانا حائض * حدثنا
اور حال یہہ کہ مین حیض مین تھی (ف ٥ حدیث کی ہمسے
يوسف بن عيسى انا وكيع
یوسف ابن عیسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

* ف ٥ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی حالت مین عورت اپنے مرد کی خدمت کرے اور اُسکا ہاتھ ناپاک نہین ہے جب تک کہ اُسمین خون نہ لگے اور سوای جماع کے حایض کے ساتھ سونا کھانا پینا اور کمر کے اوپر سب بدن سے فائدہ لینا حلال ہے اور اُسسے بالکل کنارہ کرنا اور اُسکا پکایا ہوا نکھانا یہودیونکا مذہب ہے

أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ
اسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ربیع ابن صبیح نے
عن يَزِيدَ بنِ ابَان هو الرَّقَاشِيّ
اسنے سنا یزید ابن ابان سے انھیں کو رقاشی بھی کہتے ہین
عن انسِ بنِ مالك قال كان
اسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے
رسولُ الله صلّى الله عليه وسلّم يُكثِر دُهنَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے تیل لگاتے
رَاسِهِ وتسريحَ لحيتِه
سر مبارک مین اور بہت کنگھی کرتے اپنی داڑھی مین
ويُكثِرُ القِناعَ حتى
اور بہت رکھتے قناع کو (ف ٦ یہان تک تیل لگنے
كان ثوبُه ثوبَ زيّات
کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا اسکا کپڑے تیل والے کے تھا (ف ٧
حدّثنا هنّاد بن السَّرِي انا ابو
حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

*ف ٦ قناع کہتے
ہی اُس کپڑے کو جو
تیل لگانے کے بعد
ایک ٹکڑا رومال
سا سر پر باندھتے
ہین تاکہ عمامہ مین
میل اور تیل کی
چیکٹ نہ لگے
*ف ٧ یعنے سر پر کا
کپڑا جسکو قناع
کہتے ہین وہ میلا
تھا اور سب کپڑا
حضرت کا تو بہت
پاک رہتا تھا دو
سری حدیثون مین
اُسکا ذکر ہی کہ
حضرت کا کپڑا
صاف پاک
زیادہ رہتا تھا
تمام آدمیون سے

الاحوص عن اشعث بن ابي الشعثاء
ابو الاحوص نے اُسنے سنا اشعث ابن ابی الشعثا سے
عن ابيه عن مسروق عن
اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا مسروق سے اُسنے سنا
عائشة رضي الله عنها قالت ان
عایشہ رضی الله عنہا سے کہا عایشہ نے بیشک حال یہ ہی
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ تہی رسول الله صلی الله علیه وسلم
ليحب التيمن في
دوست رکہتے داہنے سے شروع کرنا
طهوره اذا تطهر وفي
اپنی طہارت مین جب طہارت کیا چاہتے اور اپنے
ترجله اذا ترجل وفي انتعاله
کنگہی کرنے مین جب کنگہی کیا چاہتے اور اپنے جوتا پہنے مین
اذا انتعل * حدثنا محمد بن بشار
جب جوتا پہنا چاہتے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

القطان يحيى بن سعيد عن هشام
اُنھنے کہا خبر دی ہم کو یحیی ابن سعید نے اُنھنے سنا ہشام
بن حسان عن الحسن عن عبد الله
ابن حسان سے اُنھنے سنا حسن بصری سے اُنھنے عبد اللہ
بن مغفل قال نهي رسول الله صلى الله
ابن مغفل سے اُنھون نے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم عن الترجل الا غبا * حدثنا
علیہ وسلم نے ہر روز کنگہی کرنے سے مگر ناغہ کرکے (ف ٢) حدیث کہی ہمسے
الحسن بن عرفة قال ثنا عبد السلام
حسن ابن عرفہ نے اُنھنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد السلام
بن حرب عن يزيد بن ابي خالد عن
ابن حرب نے اُنھنے سنا یزید ابن ابو خالد سے اُنھنے سنا
ابي العلاء الاودي عن حميد بن
ابو علاء اودی سے اُنھنے سنا حمید ابن
عبد الرحمن عن رجل من اصحاب
عبد الرحمن سے اُنھنے سنا ایک شخص سے جو اصحاب تھے

(ف ٢) یعنی سر مین
تیل لگانا ہر روز
یکہ بے ناغہ کی کے
کیونکہ ہر روز کرنے
مین سنگار کا ارادہ
معلوم ہوتا ہی اور
سنگار عورتون
کا ہوتا ہے مگر درمیانی
کنگہی ہر روز منع
نہین جیسا کہ اسے
باب مین انس
ابن مالک کی
حدیث مین قریب
ہی گذر چکا

النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله

نبی صلی الله علیه وسلم کے کہ بیشک نبی صلی الله

عليه وسلم كان يترجل غبا * باب

علیه وسلم تھے کنگھی کرتے ناغہ دیکر ف٣ یہہ باب ہی اُن

ما جاء في شيب رسول الله

حدیثو نکا جو آئی ہین بیچ بیان سفیدی بال رسول الله

صلى الله عليه وسلم * حدثنا محمد بن بشار

صلی الله علیه وسلم کے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

انا ابو داود انا همام

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داؤد نے اُسنے کہا

عن قتادة قال قلت

خبر دی ہمکو ہشام نے اُسنے سنا قتادہ سے اُسنے کہا مین نے کہا

لانس بن مالك هل خضب رسول الله

انس ابن مالک کو کہ بھلا خضاب کیا رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال

صلی الله علیه وسلم نے اُسنے کہا کہ حضرت

(ف٣ یعنی کبھی
کبھی سر مین
کنگھی کرتے

* * * *

لم يبلغ ذلك انما كان شيبا في
نہ پہونچے اس حد کو (ف١* نہ تھا بال سفید مگر
صدغيه ولكن ابو بكر خضب
کنپٹی مین اُنکی (ف٢ ولیکن ابو بکر نے خضاب کیا
بالحناء والكتم * حدثنا اسحق بن
مہدی اور کتم مالکے (ف٣ حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن
منصور ويحيى بن موسى قالا ثنا
منصور اور یحیی ابن موسی نے دونو بولے ہمسے حدیث کہی
عبد الرزاق عن معمر عن ثابت
عبد الرزاق نے اُسنے سنا معمر سے اُسنے سنا ثابت سے
عن انس قال ما عددت في راس
اُسنے سنا انس سے اُسنے کہا کہ مین نے نہین گنا سر مبارک
رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحيته
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکی داڑھی مین
الا اربع عشرة شعرة بيضاء * حدثنا محمد بن المثنى
مگر چودہ بال سفید * حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے

(ف١ یعنے حضرت
کی داڑھی مبارک
اسقدر سفید نہوئی
تھی کہ خضاب کی
احتیاج ہو
(ف٢ چند بال
کنپٹی مین سفید
ہوئے تھے صدغ
اس عضو کا نام
ہی جو آنکھ اور
کان کے بیچ مین ہی
اُسکو ہندی کنپٹی
(ف٣ کتم ایک
گھاس ہی
اُسمین سرخی ہوتی
ہی اور صحاح مین
کہا کہ ایک گھاس
ہی کہ اُسکو نیل
مین ملاتے ہین
خضاب کیواسطے
اور مسلم مین
روایت ہی کہ

انا ابو داود انا شعبة
اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے اسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے
عن سماك بن حرب قال سمعت
اسنے سنا سماک ابن حرب سے اونہون نے کہا سنا مین نے
جابر بن سمرة سئل عن شيب
جابر ابن سمرہ کو جب وہ پوچھے گیے سفیدی بال
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان
رسول الله صلی الله علیه وسلم سے تب کہا کہ تھے
اذا دهن راسه لم ير منه شيب
حضرت جب تیل لگاتے تھے سر مین نظر نہ آتا انکے سر مین بال سفید
فاذا لم يدهن رئي منه *
پھر جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر مین (ف ہم
حدثنا محمد بن عمر بن الوليد الكندي
حدیث کی ہمسے محمد ابن عمر ابن ولید کندی
الكوفي انا يحيى بن ادم عن
کوفی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اُسنے سنا

حضرت ابوبکر نے
کتم اور مہدی
سے خضاب کیا
اور حضرت عمر نے
فقط مہدی سے تو
اسے معلوم ہوا کہ
حضرت ابوبکر
ہمیشہ خضاب
مین دونو ملاتے تھے
کیونکہ فقط کتم سے
خضاب کرنے مین
بال سیاہ بھرا ہوتا
ہی اور وہ منع
ہی اور بہت برا
ہی اُسکی برائی
دوسری حدیثون
مین ہی
* ف ہم اُسے) یہہ
وجہ ہی کہ تیل
لگانے مین سب
بال بھر جاتے ہین

شريك عن عبيد الله بن عمر
شريك سے اُسنے سنا عبيد الله ابن عمر سے
عن نافع عن ابن عمر قال انما كان
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا کہ تھا
شيب رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا
بڑھاپا رسول الله صلى الله عليه وسلم کا مگر قريب
من عشرين شعرة بيضاء * حدثنا ابو كريب
بيس بال سفيد کے * خبر دی حديث کی ہمسے ابو کريب
محمد بن العلاء انا معوية بن هشام
محمد ابن علا نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معاويہ ابن ہشام نے
عن شيبان عن ابي اسحق
اُسنے سنا شيبان سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے
عن عكرمة عن ابن عباس
اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس سے
قال قال ابو بكر يا رسول الله
اُسنے کہا کہ کہا ابوبکر نے يا رسول الله بيشک آپ

چھپے نہين
رہتے تو سفيد بال
جسکے تصور آ ہوتا
ہی سياہی مين
چھپ جاتے ہی
اور بعضون نے کہا
ہی کہ تيل لگانے سے
بال چکنا ہی سو
چکنے کے سبب سے
سفيد بال نظر
نہين آتے
* ف کسی حديث
مين چودہ بال
سفيد کا ذکر ہی
اور کسی مين
سترہ کی تعداد کا
اور کسی مين ہی
کہ حضرت کے سر
و داڑھی ملا بيس
بال سفيد تھے
اور اس حديث
مين ہی کہ قريب

قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ
بڈھے ہوے * ف ۲ * فرمایا مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود
وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَآءَلُونَ
اور واقعہ اور والمرسلات اور عم یتساءلون
وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
اور اذا الشمس کورت نے * ف ۳ * حدیث کی ہمسے سفیان
بْنُ وَكِيعٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ
ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن بشر نے
عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ
اُسنے سنا علی ابن صالح سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے
عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ
اُسنے سنا ابی جحیفہ سے اُسنے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ
نَرَاكَ قَدْ شِبْتَ قَالَ
ہم دیکھتے ہین کہ بیشک آپ بڈھے ہوے فرمایا
شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَاَخَوَاتُهَا *
کہ مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود اور اُسکی بہنون نے (ف ۴)

بیس بال کے
سفید تھے اب
سب حدیث کی
تطبیق ہو گئی
کیونکہ بیس کے
قریب سترہ
اٹھارہ بھی ہی اور
چودہ بھی ہی اور
انس نے گن کے
بتایا اُنکے گنیے کیو قت
چودہ بال سفید
نکلے غرض کسی
روایت میں پورے
بیس بال سفید
نہ ثابت ہوے جو
مقام تردد کا ہوتا
* ف ۲ * آپ
کا مزاج نہایت
اندازیکے ساتھ
ہی اگرچہ دوسرے
لوگ اس عمر کے
بڈھے ہون مگر
آپ کا بڈھا ہونا
تعجب ہی تب
حضرت نے جواب دیا

حدثنا علي بن حجر قال انبا شعيب

حدیث کہی ہمسے علی بن حجر نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو شعیب

بن صفوان عن عبد الملك بن عمير

ابن صفوان نے اسنے سنا عبد الملک ابن عمیر سے

عن اياد بن لقيط العجلي عن ابي

اُسنے سنا ایاد بن لقیط عجلی سے اُسنے سنا ابی

رمثة التيمي تيم الرباب قال اتيت

رمثہ تیمی سے جو قوم من تیم رباب تھے کہا اُسنے آیا مین

النبي صلى الله عليه وسلم ومعي ابن لي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا

قال فاريته فقلت لما

کہا ابو رمثہ نے پھر دکھلایا گیا مین حضرت کو ف ٥ تب کہا مین نے

رايته هذا نبي الله وعليه

جب دیکھا اُنکو کہ یہہ ہین نبی اللہ کے * ت ١٦ اور حال یہہ

ثوبان اخضران وله شعر

کہ اُنکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تھے اور حضرت کے بال

(ف ٣ یعنے انکو ان سورتون نے قیامت کی ہول اور بہشت دوزخ کا مذکور ہی سوامت کے غم سے مین بڈھا ہوگیا غم کا دستور ہی کہ آدمی کو ناتوان کر دیتا ہی اور ناتوانی سے آدمی بڈھا معلوم ہوتا ہی (ف ٤ یعنے جو سورتین کہ قیامت کے احوال اور اُسکی شدت کے بیان مین مثل سورہ ہود کے ہین (ف ٥ یعنے لوگون نے مجھکو بتادیا کہ یہہ حضرت ہین

قد علاه الشيب وشيبه
ایسے تھے کہ بیشک نمود تھا اُسپر بوڑھاپا اور بڑھاپا
احمر * حدثنا احمد بن منيع
اُنکا سرخ تھا * ف ۲ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع
انا سريج بن النعمان انا حماد
نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو سریج ابن نعمان نے اُسنے کہا خبر دی
بن سلمة عن سماك بن حرب
ہمکو حماد ابن سلمہ نے اُسنے سنا سماک ابن حرب سے
قال قيل لجابر بن سمرة اكان في
اُسنے کہا کہ لوگون نے پوچھا جابر ابن سمرہ سے کہ بھلا تھا سر
راس رسول الله صلي الله عليه وسلم شيب
مبارک مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال
قال لم يكن في راس رسول الله صلي الله
کہا کہ نہ تھا سر مبارک مین رسول صلی اللہ
عليه وسلم شيب الا شعرات في
علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید تھے

(ف ۱ یعنی دیکھنے
کے ساتھ ہی پہچان
لیا کہ وہ نبی اللہ کے
ہین کیونکہ اُنکے
چہرے مبارک
مین آثار وعلامت
نبوت کے ظاہر تھے
ف ۲ کیونکہ
دستور ہی کہ
جب بال سفید
ہونیکو ہوتا ہی
تب پہلے سرخ ہوتا
ہی بعد اُسکے سفید
یا گرمی دور ہونیکے
لئیے جو سر مبارک
مین مہندی لگاتے تھے
اُسکی سرخی سفید
بالون پر آگئی تھی

مفرق راسه اذا ادهن
سامھنے کی طرف حضرت کے سر میں * ف ۲ جب تیل لگاتے
وراهن الدهن * باب ما جاء
تو چھپاتا اُنکو تیل * ف ۳ یہ باب ہی اُن حدیثوں کا
في خضاب رسول الله صلي الله عليه
جو آئی ہین بیچ بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
وسلم * حدثنا احمد بن منيع
سلم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
انا هشيم انا عبد الملك
اُسنے کہا خبر دی ہمکو ہشیم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک
بن عمير عن اياد بن لقيط قال
ابن عمیر نے اُسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اُسنے کہا
اخبرني ابو رمثة قال اتيت رسول الله
خبر دی مجھکو ابو رمثہ نے اُنھون نے کہا آیا مین رسول اللہ
صلي الله عليه وسلم مع ابن لي فقال
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کے ساتھ تب کہا

(ف ۲ مفرق کہتے
ہین اُس جگہ کو
جہانسے سر کا بال
چیر کے مانگ
نکالتے ہین
(ف ۳ سبب
پکنے کے چند بال
سفید بہت
بال سیاہ مین
چھپ جاتے

ابنك هذا قلت نعم اشهد

حضرت نے کیا تیرا بیٹا ہی یہ تب مین نے کہا ہان آپ گواہ

به قال لا يجني

رہین اسپر * ف ۴ فرمایا حضرت نے

عليك ولا تجني

وہ گناہ کریگا تیری خرابی کے لئے اور نہ تو گناہ کریگا

عليه قال ورايت

اُسکی خرابی کے لئے کہا ابو رمثہ نے اور دیکھا

الشيب احمر قال ابو عيسي هذا

مین نے بوڑھاپا حضرت کا سرخ کہا ابو عیسی ترمذی نے یہ حدیث

احسن شيء روي في هذا

بہت بہتر ہی سب حدیثون مین جو خضاب کے بیان مین آئی

الباب وافسر لان الروايات

ہین اور بہت صاف صاف اُسکا بیان ہی کیونکہ روایتین

الصحيحة ان النبي صلي الله عليه وسلم

صحیح آئین ہین کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ۴ یہ اسواسطے
کہا کہ شاید یہ گمان
کرے تو ہی جانے اور
مین پکڑا جاون اُسکے
بدلے مین کیونکہ
جاہلیت مین
دستور تھا کہ
باپ بیٹے کی گناہ
مین پکڑا جاتا تھا اور
بیٹا باپ کی گناہ
مین تب حضرت
نے اُسکے اعتقاد کو
رد کیا کہ یہ حکم
اسلام مین نہین
ہی نہ تیری گناہ
مین اُس سے مواخذہ
اور نہ اسکی گناہ
مین تجھسے کچھ
۴

لم يبلغ الشيب وابو رمثة

نہ پہونچے تھے بوڑھاپے کو (ف ٥) اور ابو رمثہ

اسمه رفاعة بن يثربي التيمي * حدثنا

جو ہین سو انکا نام رفاعہ ابن یثربی تیمی ہی حدیث کی ہمسے

سفيان بن وكيع قال انا ابي

سفیان ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے

عن شريك عن عثمان بن موهب

اُسنے سنا شریک سے اُسنے سنا عثمان ابن موہب سے

قال سئل ابو هريرة هل خضب

اُسنے کہا کہ لوگون نے پوچھا ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہان ف ا

قال ابو عيسى وروي ابو عوانة

کہا ابو عیسے نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

هذا الحديث عن عثمان بن عبد الله بن

اِسی حدیث کو عثمان ابن عبد اللہ ابن

(ف ٥) کہ حاجت خضاب کی پڑتے اور ابو رمثہ نے یہہ کہا کہ مین نے دیکھا حضرت کا بوڑھاپا سرخ اور دستور ہی کہ سفیدی کے پہلے بال سرخ ہوتا ہی توجت حضرت کا بال سفیدہ ثابت ہوا تب خضاب کی احتیاج کہان باقی رہی یعنے چند بال سفید مین احتیاج خضاب کی نہین ہوتی

* ف ا یعنے مہندی لگا گرمی کے سبب حضرت کا سر مین اوپر بھی گذر چکا اور آگے بھ ذکر

موهب فقال عن ام سلمة *
موہب سے اور اسکی روایت ام سلمہ سے ملا یا ہی
حدثنا ابرهيم بن هرون قال انبا
حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن ہارون نے اسنے کہا خبر دی ہمکو
النضر بن زرارة عن ابي جناب
نضر ابن زرارہ نے اسنے سنا ابی جناب سے
عن اياد بن اقيط عن الجهذمة
اسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اسنے سنا جہذمہ سے
امراة بشير بن الخصاصية قالت
جو جورو تھی بشیر ابن خصاصیہ کی اسنے کہا
انا رايت رسول الله صلي الله عليه وسلم
مین نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ و علیہ وسلم کو نکلے
يخرج من بيته ينفض
آتے تھے اپنے گھر سے جھاڑتے تھے
راسه وقد اغتسل
اپنے سر کو اور حال یہہ کہ آپ غسل

آدمکا اسیکو ابو
ہریرہ نے خضاب کہا
اور جسنے کہا کہ
حضرت کو احتیاج
خضاب کی نہ ہوئی
وہ بھی سچا ہی
اٹھارہ و بیس
بال سفید مین کوئی
کیا خضاب کریگا

وبراســــه ردغ اوقالت

گیلے تھے اور اُنکے سر مین مٹی یا خوشبو کی تھی یا کہا

ردع من حنــــــاء

کہ رنگ تھا مہدی کا ف۲ ابو عیسی کے استاذ ابراہیم نے

شــــک فی هــــذا

شک کیا اِس بات مین کہ روایہ نے ردغ غین با نقطہ سے

الشیــــخ * حــــدثنــــا

کہا ہی یا ردع عین بے نقطہ سے * حدیث کی ہمسے

عبــــد الله بن عبــــد الرحمن انــــا

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عمرو بن عاصم انبــــا حمــــاد بن ســــلمة

عمرو ابن عاصم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

انــــا حميــــد عن انس

اُسنے کہا خبر دی ہمکو حمید نے اسنے سنا انس سے

قال رأيت شعر رسول الله صلى الله

اُنھون نے کہا دیکھا مین نے بال رسول اللہ صلی اللہ

(ف۲ یہ لغت کی
تحقیق ہی ردغ
رای مہملہ اور دال
مہملہ مفتوحہ اور غین
معجمہ سے اُسکے معنے
مٹی پانی کی بھیگی
ہوی اور خوشبو بہت
اور ردع دال اور ع
مہملہ عین سے رنگ
مثل مہدی اور
زعفران کے

عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَخضُوباً قَالَ حَمَّادٌ وَاَنا
علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا کہا حماد نے اور خبر دی مجھکو
عَبدُ اللهِ بنُ مُحَمَّدِ بنِ عَقِيلٍ قَالَ
عبد الله ابن محمد ابن عقیل نے کہا عبد الله نے
رَايتُ شَعرَ رَسُولِ اللهِ صَلي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
مین نے دیکھا بال رسول الله صلی الله علیہ وسلم کا
عِندَ اَنَسِ بنِ مَالِكٍ مَخضُوباً
انس ابن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا * ف ۲

* بَابُ مَا جَآءَ فِي كُحلِ

یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان سرمہ کے
رَسُولِ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے
مُحَمَّدُ بنُ حُمَيدٍ الرَّازِي اَنبَأنَا
محمد ابن حمید رازی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو
اَبُوداودَ الطَّيَالِسِي عَن عَبَّادِ بنِ
ابوداود طیالسی نے اسنے سنا عباد

ف ۲ اور حضرت کے خضاب
کرنے نکرنے مین بہت
کچھ علما نے مذکور کیا
ہی صحیح یہہ ہی کہ
حضرت نے بعضے
وقت خضاب کیا
اسواسطے کہ امت
کو خضاب کرنا جایز
ہوجاوے اگرچہ
حضرت کے موی مبارک
اسقدر سفید نہ
تھے کہ خضاب کی
احتیاج ہو پس
کسی حدیث مین
تعارض نرہا

بنِ منصورٍ عن عكرمةَ عن ابنِ عباسٍ
ابن منصور سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس
رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه
رضی الله عنہما سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ
وسلم قال اكتحلوا
وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم
بالاثمد فانه يجلو البصر
اصفہانی سرمہ سے پھر بیشک وہ آنکھ کو صاف
وينبت الشعر
اور روشن کرتا ہی اور جماتا ہی بال کو * اور کہا ابن
ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له
عباس نے بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم تھی اُنکے واسطے
مكحلة يكتحل منها كل ليلة
ایک سرمہ دانی کہ سرمہ لگاتے اُسمیں سے ہر رات کو
ثلثة في هذه وثلاثة في هذه
تین سلائی اِس آنکھ میں اور تین اُس آنکھ میں

(ت اثمد کہتے ہیں سیاہ سرمہ کو اُسیکو سرمہ اصفہانی کہتے ہیں اُسکے لگانے سے آنکھ روشن ہوتی ہی اور برونی جمتی ہی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ
ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن صباح
الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ
ہاشمی بصری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ
بْنُ مُوسٰى اَنَا اِسْرَائِيلُ
ابن موسیٰ نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے
عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا
اُسنے سنا عباد ابن منصور سے اور حدیث کی ہمسے
عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
علی ابن حجر نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے یزید ابن
هٰرُونَ اَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ
ہارون نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عباد ابن منصور نے
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس سے
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ف یعنے تین
سلائی داہنی آنکھ
میں تین بائیں
آنکھ میں

يكتحل قبل ان ينام بالاثمد ثلثا

سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین تین

في كل عين وقال يزيد بن هرون في

سلائی ہر آنکھ میں اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنی

حديثه ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت

حدیث میں کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اُنکے

له مكحلة يكتحل منها عند النوم ثلثا

پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگاتے اُسمیں سے سوتے وقت تین تین

في كل عين * حدثنا احمد بن

سلائی ہر آنکھ میں * حدیث کہی ہمسے احمد ابن

منيع انبانا محمد بن يزيد

منیع نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن یزید نے

عن محمد بن اسحق عن محمد بن المنكدر

اُنہے سنا محمد ابن اسحاق سے اُنہنے سنا محمد ابن منکدر سے

عن جابر قال قال رسول الله

اُنہے سنا جابر سے اُنہون نے کہا فرمایا رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلّم عليكم بالإثمد

صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم سب کوئی سرمہ سیاہ

عند النوم فإنّه يجلو البصر

سوتے وقت پھر بیشک وہ روشن کرتا ہی آنکھ کو

وينبت الشعر * حدّثنا قتيبة بن سعيد

اور جماتا ہی بال کو * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

قال أنا بشر بن المفضّل عن

اُسنے کہا خبر دی ہمکو بشر ابن مفضل نے اُسنے سنا

عبد الله بن عثمان بن خثيم عن سعيد

عبد اللہ ابن عثمان ابن خثیم سے اُسنے سنا سعید

بن جبير عن ابن عباس رضي الله

ابن جبیر سے اُسنے سنا ابن عباس رضی اللہ

عنهما قال قال رسول الله صلّى الله عليه

عنہما سے اُنھوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلّم إنّ خير أكحالكم

وسلم نے بیشک بہتر تمہارے سرموں میں

الاثمد يجلو البصر وينبت
سرمہ سیاہ ہی کہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی
الشعر * حدثنا ابراهيم
برونی کو * حدیث کی ہمسے ابراہیم
بن المستمر البصري ثنا ابوعاصم
ابن مستمر بصری نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے ابوعاصم نے
عن عثمان بن عبد الملك عن سالم
اسنے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اسنے سنا سالم سے
عن ابن عمر قال رسول الله
اسنے سنا ابن عمر سے انھون نے کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم عليكم بالاثمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم ایک سیاہ سرمہ
فانه يجلو البصر وينبت الشعر
کیونکہ وہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی برونی کو

* باب ما جاء في لباس

یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان لباس

* * *

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے حدیث کہی ہمسے

محمد بن حميد الرازي انبا

محمد ابن حمید رازی نے اُنسے کہا خبر دی ہمکو

الفضل بن موسى وابو تميلة وزيد

فضل ابن موسیٰ اور ابو تمیلہ نے اور زید

بن حباب عن عبد المؤمن بن خالد

ابن حباب نے سنا عبد المؤمن ابن خالد سے

عن عبد الله بن بريدة عن ام سلمة

اُنسے سنا عبد الله ابن بریدہ سے اُنہنے سنا ام سلمہ سے

قالت كان احب الثياب الى رسول الله

اُنھون نے کہا تھا بہت پیارا کپڑون مین رسول الله

صلى الله عليه وسلم القميص * حدثنا

صلی الله علیه وسلم کے نزدیک کرتا * ف ٢ حدیث کہی ہمسے

علي بن حجر ثنا الفضل بن موسى

علی ابن حجر نے اُنسے کہا حدیث کہی ہمسے فضل ابن موسیٰ نے

* ف ٢ قمیص کہتے
ہین کرتے کو جسکا
چاک آگے ہوتا
ہی یعنی بیچ چھاتی پر
اور وہ مشہور
کپڑا ہی حضرت
کو بہت پسند تھا
کیونکہ اُسمین پردہ
خوب ہوتا ہی

عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله

اُسنے سنا عبد المومن ابن خالد سے اُسنے سنا عبد الله

بن بريدة عن ام سلمة

ابن بریدہ سے اُسنے سنا ام سلمہ سے

قالت كان احب الثياب

اُنھون نے کہا کہ تھا بہت پیارا کپڑون مین

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے نزدیک کرتا

حدثنا زياد بن ايوب البغدادي

حدیث کہی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے

ثنا ابو تميلة عن عبد المؤمن

اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے ابو تمیلہ نے اسنے سنا عبد المومن

بن خالد عن عبد الله بن بريدة

ابن خالد سے اسنے سنا عبد الله ابن بریدہ سے

عن امه عن ام سلمة قالت

اسنے سنا ماں سے اُسنے سنا ام سلمہ سے انھون نے کہا

كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله
تھا بہت پیارا کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم يلبسه القميص قال
علیہ وسلم کے نزدیک کہ پہنتے تھے اُسکو کرتا کہا
ابو عيسى هكذا قال زياد بن ايوب في حديثه
ابو عیسی نے ایسا ہی کہا زیاد ابن ایوب نے اپنی حدیث میں
عن عبد الله بن بريدة عن امه عن ام
عبد اللہ ابن بریدہ سے اُسنے اپنی ماں سے اُسنے ام
سلمة وهكذا روى غير واحد عن ابى
سلمہ سے اور ایسا ہی روایت کی بہت لوگوں نے ابی
تميلة مثل رواية زياد بن ايوب وابو تميلة
تمیلہ سے مانند روایت کرنے زیاد ابن ایوب کے اور ابو تمیلہ
يزيد في هذا الحديث عن
زیادہ کرتے ہیں اس حدیث میں عن امہ یعنی اُسنے ماں
امه وهو اصح * حدثنا عبد الله
اپنی سے اور یہ سند بہت صحیح ہے * حدیث کی ہمسے عبداللہ

ابن محمد بن الحجاج ثنا معاذ بن

ابن محمد ابن حجاج سے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے معاذ ابن

هشام ثني ابي عن

ہشام نے اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

بديل بن العقيلي عن شهر بن حوشب

اُسنے سنا بدیل عقیلی سے اُسنے سنا شہر ابن حوشب سے

عن اسماء بنت يزيد قالت كان

اُسنے سنا اسماء بنت یزید سے اُنھوں نے کہا کہ تھی

كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم

آستین کرتے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الى الرسغ * حدثنا ابو عمار الحسين بن

گٹے تک * حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن

حريث انا ابو نعيم انا

حریث نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

زهير عن عروة بن عبد الله بن قشير

زہیر نے اُسنے سنا عروہ ابن عبد اللہ ابن قشیر سے.

عن معاوية بن قرة عن ابيه قال
اُسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے کہا
اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
في رهط من مزينة لنبايعه
ایک جماعت کے ساتھ جو قوم مزینہ سے تھی تاکہ بیعت کروں میں اُنسے
وان قميصه لمطلق او قال زر
اور بیشک کرتا اُنکا کھلا تھا یا کہا کہ گھنڈی
قميصه مطلق قال فادخلت يدي
اُنکے کرتے کی کھلی تھی کہا پھر داخل کیا میں نے اپنا ہاتھ
في جيب قميصه فمسست الخاتم
گریبان میں اُنکے کرتے کے تب چھوا میں نے مہر نبوت کو

* حدثنا عبد بن حميد ثنا
حدیث کہی ہمسے عبد ابن حمید نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے
محمد بن الفضل انا حماد بن سلمة
محمد ابن فضل نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

* * *

عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ
اُسنے سنا حبیب ابن شہید سے اُسنے حسن بصری سے
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی الله
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ
علیہ وسلم نکلے گھر سے اور وہ تکیہ کئے تھے اُسامہ ابن
زَيْدٍ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قِطْرِيٌّ قَدْ تَوَشَّحَ
زید پر *ف۲ اُنپر تھا کپڑا قطری *ف۳ بیشک توشح کئے تھے
بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ
اُسے تب نماز پڑھائی سبکو *ف۴ کہا عبد ابن حمید نے کہا
مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَأَلَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ
محمد ابن فضل نے کہ پوچھا مجھے یحیی ابن معین نے
عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ أَوَّلَ مَا جَلَسَ إِلَيَّ فَقُلْتُ
اِس حدیث کو بیٹھتے ہی میرے پاس پھر کہا مین نے
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ لَوْ كَانَ
حدیث کی مجھے حماد ابن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی

*ف۲ یعنے بیماری
کے سبب اُسامہ
کو تھام کے
تشریف لائے تھے
*ف۳ قطری
ایک طرح کی
چادر ہے اسمین
سرخی اور نقش
نگار ہوتے ہین
ہین اور اسمین
کچھہ سختی ہوتی
ہے اور بعضون
نے کہا کہ وہ بہت
خوب کپڑا ہوتا
ہے بحرین سے
لاتے ہین ف۴*
*توشح کرتے ہین
اسطرح پر چادر
اوڑھنے کو کہ چادر
داہنی بغل سے
نکال لے بائین
کندھے پر اور ہم لے

مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ لِأُخْرِجَ

کتاب مین پس مین تو خوب ہو چبر کہڑا ہوا مین کہ نکالون

كِتَابِي فَقَبَضَ عَلَى ثَوْبِي ثُمَّ قَالَ

اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا

أَمْلِهِ عَلَيَّ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ

اُسے) لکھوا دو مجکو اسواسطے کہ مین ڈرتا ہون کہ

لَا أَلْقَاكَ قَالَ فَأَمْلَيْتُهُ عَلَيْهِ

نہ ملاقات کرون تیرے (ف کہا پھر لکھوا دیا مین نے وہ حدیث

ثُمَّ أَخْرَجْتُ كِتَابِي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ

اُسکو تب نکالی مین نے اپنی کتاب پھر پڑھی مین نے اُسپر

* حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا

(ف حدیث کہی ہمسے سوید بن نصر نے اُنہنے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ

عبد اللہ ابن مبارک نے اُنہنے سنا سعید ابن ایاس

الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

جریری نے اُنہنے سنا ابی نضرہ سے اُنہنے سنا ابی سعید

* ف یعنی شاید
موت آجاوے تو
پھر مین تیری
دیکھون نکر سکین

(ف) یعنی
آپکے سامنے

ن الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

خدری سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا استجد ثوبا سماہ باسمہ

وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اُس کپڑے کا جو اُسکا نام ہوتا

عمامۃ او قمیصا او رداء ثم یقول اللہم لک

عمامہ یا کرتا یا چادر ف ۱* پھر اُسکے کہتے یا اللہ تیرے واسطے ہی

الحمد کما کسوتنیہ اسألک

سب حمد جیسا کہ پہنایا تو نے مجھکو یہ کپڑا میں مانگتا ہوں تجھسے

خیرہ وخیر ما صنع لہ

بہتری اُس کپڑے کی (ف ۲ اور بہتری اُس چیز کی جو بنائی گئی

واعوذ بک من شرہ

اُسکے واسطے (ف ۳ اور پناہ ڈھونڈھتا ہوں میں تجھسے اُسکی

وشر ما صنع لہ

بدی اور اُس چیز کی بدی جو کپڑا بنایا واسطے بنائی گئی ف ۴

* حدثنا ہشام بن یونس الکوفی

حدیث کی ہمسے ہشام ابن یونس کوفی نے

ف ۱* مثلاً کہتے کہ
رزقنی ہذا العمامۃ او ہذا
القمیص یعنے دیا
مجھکو اللہ نے یہ عمامہ
یا یہ کرتا یا رزقنی کی
جگہ کسانی کہتے
یعنے پہنایا مجھکو
اللہ نے یہ کپڑا
(ف ۲) یعنے تن
چھپانیکو اُسکو
پہننوں میں تکبر اور
فخر کے واسطے نہ ہوں
(ف ۳) یعنے کپڑا
پہنا ستر عورت اور
جاڑے گرمی کے بچاؤ کو
سو کپڑا پہن کے شاکر
اور عبادت کرے یہی
کپڑے کی بہتری ہے
(ف ۴) بدی
کپڑے کی یہی ہے کہ
حرام کمائی کا ہو اور

تجمل ہو اور تکبر
اور فخر کرنے کے
واسطے پہنے

أنبأنا القاسم بن مالك المزني
اُسنے کہا خبر دی ہمکو قاسم ابن مالک مزنی نے
عن الجريري عن ابي نضرة
اسنے سنا جریری سے اُسنے سنا ابی نضرہ سے
عن ابي سعيد الخدري عن النبي
اُسنے سنا ابو سعید خدری سے اسنے سنا نبی
صلى الله عليه وسلم نحوه * حدثنا
صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ مضمون * حدیث کی ہمسے
محمد بن بشار انبانا معاذ بن هشام
محمد ابن بشار نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے
ثني ابي عن قتادة
اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے
عن انس بن مالك قال كان
اُسنے سنا انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ
احب الثياب الى رسول الله
تھی بہت پیاری کپڑے دن مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يلبسه الحبرة

لی الله علیه وسلم کو که پہنے آپ کو چادر یمن کی * ف

* حدثنا محمود بن غيلان انبأنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے اسنے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرزاق انبأنا سفيان عن عون

عبد الرزاق نے اسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اسنے سنا عون

بن ابي جحيفة عن ابيه قال

ابن ابی جحیفہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے اسنے کہا

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم

دیکھا مین نے نبی صلی الله علیه وسلم کو

وعليه حلة حمراء كأني انظر

جسوقت انپر جوڑا سرخ تھا گویا که مین اسدم دیکھتا ہون

الى بريق ساقيه قال سفين

چمکاری انکی پنڈلیون کی (ف ۲) کہا سفیان نے

اراها حبرة * حدثنا

مین گمان کرتا ہون که وہ یمنی چادر تھی * حدیث کی ہمسے

* ف * حبره کہتے
ہین یمنی کپڑے کو
جسمین خوبصورتی
اور زینت ہوتی
ہی اور یہان مراد
ہی حبرہ سے یمن کی
چادر سرخ اور خط
دار اور دو سوت
کی یا کتان کی ہوتی
ہی عرب کے بہتر
کپڑون مین ہی

(ف ۲) یہہ دیکھنا
حجة الوداع کے روز
بطحاء مکہ معظمہ مین
تھا راوی کہتا ہی

علي بن خشرم انبأنا عيسى بن يونس

علی ابن خشرم نے اُسنے کہا خبردی ہمکو عیسی ابن یونس نے

عن اسرائيل عن ابي اسحاق

اُسنے سنا اسرائیل سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے

عن البراء بن عازب قال ما رأيت

اُسنے سنا براء ابن عازب سے اسنے کہا کہ نہ دیکھا مین نے

احدا من الناس احسن في حلة حمراء

کسی آدمی کو بہت پیارا جوڑے سرخ مین

من رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كانت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک تھا

جمته لتضرب قريبا من منكبيه

سر کا بال حضرت کا کہ پہنچتا تھا قریب دونوں مونڈھون کے

حدثنا محمد بن بشار انا عبد الرحمن

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اسنے کہا حدیث کہی ہمسے

بن مهدي انبأنا عبيد الله بن

عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے کہا خبردی ہمکو عبید اللہ ابن

کہ اس حضرت
کی خوبی میرے
دل مین جم گئی
ہی کہ گویا اسوقت
مین حضرت کی بھی اُ
نکی چمکاری دیکھ رہا
ہون اور وہ سرخ
کسم کا رنگا نہ تھا
وہ کپڑا سرخ
تھا خط دار

اِيَادٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي رِمْثَةَ

ایاد نے اُسنے سنا اپنے باپ سے اسنے سنا ابی رمثہ سے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ * حَدَّثَنَا

اور حال یہ کہ اُنپر دو چادرین سبز تھین (ت) حدیث کی ہمسے

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

عبد ابن حمید نے اسنے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے

قَالَ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن حسان

الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدَّتَيْهِ دُحَيْبَةَ

عنبری نے اُسنے سنا اپنی دونو دادی دحیبہ

وَعُلَيْبَةَ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَتْ

اور علیبہ سے دونو نے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے اُسنے کہا

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ

دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ اُنپر

(ت) یعنے تہبند اور چادر

أسمال مليتين كانتا بزعفران
پرانی دو چادرین تهین رنگی تهین دونو زعفران سے
وقد نفضته
بیشک گرا دیا تها چادرون نے رنگ کو
وفي الحديث قصة طويلة * حدثنا
اور اس حدیث مین قصہ ہی طول (ف ۲) حدیث کہی ہمسے
قتيبة بن سعيد ثنا بشر
قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے بشر
بن المفضل عن عبد الله بن عثمان
ابن المفضل نے اُسنے سنا عبد الله ابن عثمان
بن خثيم عن سعيد بن جبير عن
ابن خثیم سے اُسنے سنا سعید ابن جبیر سے اُسنے سنا
ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله
ابن عباس رضی الله عنهما سے اُسنے کہا فرمایا رسول الله
صلى الله عليه وسلم عليكم بالبياض
صلی الله علیه وسلم نے اختیار کرو تم سفیدی کو

(ف ۲ مصنف نے
قصہ ذکر نکیا کیونکہ
اُسکو فقط لباس
کا بیان منظور تها
وہ قصہ یہہ ہی
طبرانی نے ذکر کیا
کہ ایک مرد آیا اور
کہا السلام علیک
یا رسول الله تب
حضرت نے کہا
علیک السلام
ورحمة الله وبرکاته
اور حال یہہ کہ
اُسوقت حضرت
پر ایک لحاف اور
ایک تہبند پرانا
تها دونو زعفران
کے رنگے تهے مگر
بسبب پرانے ہونے
کے رنگ جهڑ گیا تها
اور حضرت کے
دست مبارک

مِنَ الثِّيَابِ لِيَلْبَسْهَا اَحْيَاءُكُمْ وَكَفِّنُوْا
کپڑون مین چاہیے کہ پہنے اُسکو زندے تمھارے اور کفناؤ
فِيْهَا مَوْتَاكُمْ فَاِنَّهَا مِنْ خِيَارِ
اُنمین مردے اپنے بہتر بیشک وہ بہتر ہی
ثِيَابِكُمْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
تمھارے کپڑون مین * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے
اَنْبَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنَا
اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے کہا
سُفْيٰنُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ
خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا حبیب ابن ابی ثابت سے
عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ
اُسنے سنا میمون ابن ابی شبیب سے اُسنے سنا سمرہ
بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ابن جندب سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَسُوا الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ
علیہ وسلم نے پہنو تم سفید کپڑے پھر بیشک وہ بہت پاک

مین خرما کی شاخ
تھی بیٹھے تھے اُکڑو
قیلہ کہتی ہین کہ
مین نے جب یہ
عاجزی حضرت کی
دیکھا تو کانپ
اُٹھی تب حضرت
نے میری طرف
نگاہ کیا اور کہا
علیک السکینۃ
یعنے ڈر مت
تسلی دے اپنے
دل کو تب جو خوف
مجھپر غالب تھا
جاتا رہا اِس
حدیث سے مسئلہ
نکلا کہ کسم یا
زعفران کا رنگا
کپڑا رنگ مٹنے
کے بعد پہننا
درست ہے

واطيب وكفنوا فيها موتاكم

اور بہت ستھرا ہی اور کفناؤ اسمین اپنے مردے کو

* حدثنا احمد بن منيع انبا

ف* حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے اُسنے کہا خبر دی

يحيى بن زكريا بن ابي زائدة انا

ہمکو یحیی ابن زکریا ابن ابی زایدہ نے اُسنے کہا خبر دی مجھکو

ابي عن مصعب بن شيبة عن

میرے باپ نے اُسنے سنا مصعب ابن شیبہ سے اُسنے سنا

صفية بنت شيبة عن عائشة قالت

صفیہ بنت شیبہ سے اُسنے سنا عائشہ سے اُنھوں نے کہا

خرج رسول الله صلي الله عليه وسلم

اپنے گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ذات غداة وعليه مرط من شعر اسود.

ایک روز صبح کے وقت اور اُن پر تھی چادر سیاہ رنگ کے بال کی

* حدثنا يوسف بن عيسى انا

حدیث کہی ہمسے یوسف ابن عیسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

(ف یعنے رنگین
کپڑے مین احتمال
ہی کہ نجاست
لگی ہو اور رنگ
کے سبب سے نظر نہ
آتی ہو اور رنگین
کپڑے مین میل اور
ناپاکی نظر نہین.
آتی بخلاف سفید
کپڑے کے کہ ذرا بھی
نجاست لگی تو نظر
پڑی اسوقت
پاک کر لیا

وكيع انا يونس بن ابي اسحق
وکیع نے اسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن ابی اسحق نے
عن ابيه عن الشعبي عن عروة
اسنے سنا اپنے باپ سے اسنے سنا شعبی سے اسنے سنا عروہ
بن المغيرة بن شعبة عن ابيه ان النبي
ابن مغیرہ ابن شعبہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی
صلي الله عليه وسلم لبس جبة رومية ضيقة
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا بنا ہوا تنگ
الكمين * باب ما جاء في عيش
آستینونکا * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا کہ آئی ہین بیچ بیان
رسول الله صلى الله عليه وسلم
گذران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (ف ۱)
* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا
حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے
حماد بن زيد عن ايوب عن
حماد ابن زید نے اسنے سنا ایوب سے اسنے سنا

ف ۱) کہ حضرت
اور اُنکے اصحاب
کی دنیا مین کیسی
گذران تھی اور
باوجود اس درجہ
کے دنیا پر کیسی
لات مارے تھے

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي هُرَيْرَةَ
محمد ابن سیرین سے اُسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابو ہریرہ کے
وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ
اور اُن پر تھے دو کپڑے رنگے ہوے سرخ مٹی کے (ف ۲)
كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي اَحَدِهِمَا
وہ کپڑے تھے کتان کے پھر ناک پونچھا اُن دونوں میں سے ایک کپڑے مین
فَقَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ اَبُو هُرَيْرَةَ
تب کہا واہ وا واہ وا ناک پونچھتا ہی ابوہریرہ
فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي
کتان مین * ف ۳ قسم خدا کی بیشک دیکھا مین نے اپنی تئین
وَاِنِّي لَاَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ
اسحالت مین کہ گر پرتا تھا اُس جگہ مین جو درمیان منبر رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حجرے حضرت
عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ
عائشہ کے تھی بیہوشی ہوتی تھی مجھپر پھر آتا تھا

(ف ۲ مشق
کہتے ہین مٹی
سرخ کو ہندی مین
گیرو کہتے ہین

(ف ۳ بخ بخ کی لفظ
خوشی کیوقت
بولتے ہین
ابوہریرہ نے کہا کہ
اسوقت مین مین
تونگر ہوا کہ کتان
مین ناک پونچھتا
ہون

والجـــائي فيضع رِجلـــه على

آنے والا تب رکھتا تھا اپنا پاون میری گردن پر

عنقي يري ان بي جنونـــا

گمان کیا جاتا تھا کہ بیشک مجھکو دیوانگی ہی

وما هو الا الجوع * حـــدثنا قتيبـــه

اورحالانکہ نہ تھی دیوانگی مگر بھوک * ف حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثنا جعفر بن سليمـــان الضبعي

اسنے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے

عن مـــالك بن دينار قـــال ما شبع

اُسنے سنا مالک ابن دینار سے اُسنے کہا کہ پیٹ نہ بھرا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من خبز قط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی سے ہرگز

ولحـــم الا على ضفف قال مـــالك

اور گوشت سے مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے

سئلت رجــلا من اهل البـــاديـــة

مین نے پوچھا ایک مرد گانو والے سے

(ف ۴ یعنے
بیہوشی دیوانگی
کچھ نہ تھی مگر مارے
بھوک کے گرپڑتا تھا

ما الضفف: قال ان يتناول
کہ کیا ہی ضفف کے معنے تب کہا یہہ کہ کہانا کہاوے
مع الناس * باب ما جاء
آدمیون کے ساتھ * یہہ باب ہی آن حدیثونکا جو آئی ہین
في خف رسول الله صلى الله عليه وسلم
بیچ بیان موزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
* حدثنا هناد بن السري ثنا
حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے
وكيع عن دلهم بن صالح عن حجير
وکیع نے اُسنے سنا دلہم ابن صالح سے اُسنے سنا حجیر
بن عبد الله عن ابي بريدة عن
ابن عبد اللہ سے اُسنے سنا ابی بریدہ سے اُسنے سنا
ابيه ان النجاشي اهدى للنبي صلى الله
اپنے باپ سے کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بہیجا نبی صلی اللہ
عليه وسلم خفين اسودين
علیہ وسلم کے واسطے دو موزے سیاہ رنگ کے

ساذجين فلبسهما ثم توضأ

سادے * ف ا * تب حضرت نے پہنا دونو کو پھر وضو کیا

ومسح عليهما * حدثنا قتيبة

اور مسح کیا اُن دونوں پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ

بن سعيد انا يحيى بن زكريا ابن

ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن زکریا ابن

ابي زائدة عن الحسن بن عياش

ابی زائدہ نے اُسنے سنا حسن ابن عیاش سے

عن ابي اسحق عن الشعبي قال

اُسنے سنا ابی اسحاق سے اُسنے سنا شعبی سے اسنے کہا

قال المغيرة بن شعبة اهدى دحية

کہ کہا مغیرہ ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے

للنبي صلى الله عليه وسلم خفين

نبی صلی الله علیہ وسلم کیو اسطے دو موزے

فلبسهما وقال اسرائيل عن

پس دونو کو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے مین نے سنا

(ف ا نجاشی
لقب ہے
حبش کے بادشاہ کا
وہ مسلمان تھا
حضرت کو دو
موزے سیاہ
رنگ اور
سادے یعنے بغیر
نقش کے یا بغیر
بال نہ تھے صاف
چمڑے کا تھا ہدیہ
بھیجا تھا

(ف ۲ اس
حدیث سے یہ مسئلہ
نکلا کہ جس چیز
کا حال نہ معلوم
ہو کہ پاک ہے
یا نجس وہ چیز
پاک ہے اور
دوسرے موزے کی
مسح کرنا

جابر عن عامر وجبة

جابر سے اُسنے سنا عامر سے اُسنے کہا اور جبہ بھی

فلبسهما حتى تخرقا

پھر حضرت نے دونو کو پہنا یہان تک کہ دونو پھٹ گئے

لا يدري النبي صلى الله عليه وسلم

نہ جانتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذكي هما ام لا قال ابو عيسى

کہ پاک ہین دونو موزے یا نہین * ف ٢ کہا ابو عیسی نے

هذا هو ابو اسحق الشيباني واسمه

یہہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہی کہ اُسکا نام

سليمان * باب ما جاء

سلیمان ہی یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا کہ آئی ہین

في نعل رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیچ بیان پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کے

حدثنا محمد بن بشار ثنا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

درست اور سنت تھہرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہی قریب اسی اصحاب سے موزے پر مسح کرنے کی حدیث روایت ہی اسی سبب سے اُسکے انکار مین خوف کفر کا ہی

(ف ٢ یعنے وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہین یا حرام سمجھا یا ہی یا نہین

ابو داود ثنا همام عن
ابو داود نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ہمام نے اُسنے سنا
قتادة قال قلت لانس بن مالك
قتادہ سے اُسنے کہا کہ مین نے کہا انس ابن مالک کو
كيف كان نعل رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ کیسی تھی پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
قال لهما قبالان * حدثنا
کہا دونو مین دو دو تسمے آگے تھے * ف ا * حدیث کی ہمسے
ابو كريب محمد بن العلاء ثنا
ابو کریب محمد ابن علاء نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے
وكيع عن سفين عن خالد الحذاء
وکیع نے اُسنے سنا سفیان سے اُسنے سنا خالد حذاء سے
عن عبد الله بن الحرث عن ابن
اُسنے سنا عبد اللہ ابن حارث سے اُسنے سنا ابن
عباس قال كان لنعل رسول الله
عباس سے اُسنے کہا کہ تھے واسطے پاپوش رسول اللہ

(ف آنحضرت کے
جوتے مین تسمے آگے
تھے جیسے اِس
ملک مین کھڑاؤن
مین لگاتے ہین
ایک تسمہ انگوٹھے
اور اُسکے پاس
والی اُنگلی مین
رکھتے تھے اور
دوسرا تسمہ بیچ کی
اُنگلی اور اسکے
پاس والی اُنگلی
مین رکھتے تھے
اور دونو تسمے
پشت پانون پر
جو شراک ہوتا ہی
اُسمین لگے ہوتے
جسطرح یہان
کھڑاؤن مین بتا
ہوتا ہی اُسطرح
عرب کے جوتے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دہرے تھے شراک انکے دونوں کے

*حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

*ف ٢ * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری نے

ثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن طہمان نے اُسنے کہا کہ

اَخْرَجَ اِلَيْنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

اپنے گھر مین سے نکالا ہمارے دکھانیکو انس ابن مالک نے

نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ

دو پاپوش بغیر بال کی اُن دونوں میں دو دو تسمے تھے

قَالَ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ بَعْدُ

کہا ابن طہمان نے پھر حدیث کی مجھسے ثابت نے بعد اسکے

عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُمَا كَانَتَا

اور اُسنے انس سے سنا تھا کہ بیشک وہ دونوں تھیں

مین تیا ہوتا ہی
اسکو شراک
لتے ہین اور
قتادہ نے جو انس
سے حضرت کے
جوتے کا حال پوچھا
تو اُنکی غرض اِسی
تسمے کے دریافت
کرنے سے تھی اُنس
نے قرینہ سے سمجھا
اور اسی تسمے کا
بیان کر دیا
(ف ٢ یعنے جوتے
کے پتے دو پرت
جمر تکے تھے اور ایک
جوتے مین دو تسمے
تھے

نعلي رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاپوش [illegible] رسول الله صلی الله علیه وسلم کی * ف ۱ *

*حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

حدیث کی همسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثنا مالك

اسنے کها حدیث کی همسے مالک نے

ثنا سعيد بن ابي سعيد المقبري

اسنے کها حدیث کی همسے سعید ابن ابی سعید مقبری نے

عن عبيد بن جريج انه قال

اسنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کها

لابن عمر رايتك تلبس النعال

ابن عمر کو که مین دیکهتا هون تمکو که پهنتے هو پاپوش

السبتية قال اني رايت رسول الله

بن بال کی * ف ۲ اسنے کها بیشک مین نے دیکها رسول الله

صلي الله عليه وسلم يلبس النعال التي

صلی الله علیه وسلم کو پهنتے تهے پاپوش ایسی که

ف ۱) انس ابن
مالک نے برکت
کیواسطے حضرت
کی پاپوشین
اپنے پاس
نگاه رکها تها

(ف ۲ یعنے بن
بال کی پاپوش
پهرنا تو گرونکی
عادت هی سو تم
جو پهرتے هو تو
اسمین کیا حکمت
هی اور سب
اصحاب اسکو
نهین پهرتے

لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا

نہ تھے اُنمین بال اور وضو کرتے تھے اُسیطرح پہنے ہوۓ پھر مین

أُحِبُّ اَنْ اَلْبَسَهَا

دوست رکھتا ہون کہ مین پہنو اُسکو *ف ٣*

*حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے اُسنے کہا

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ

حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اُسنے سنا معمر سے اُسنے سنا

ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى

ابن ابی ذیب سے اُسنے سنا صالح سے جو غلام آزاد کئیے

التَّوْءَمَةِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

توامہ کے تھے اُسنے سنا ابو ہریرہ سے اُنھونے کہا کہ تھے

لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے

*حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

(ف ٣) یعنے
حضرت کی
تابعداری کے واسطے
حضرت نے کبھی
بن بال کی
پاپوش پہنا اور
کبھی بال والی
سب اصحاب نے
بال والی دیکھا تھا
وہی آپ بھی
پہنتے تھے ابن عمر نے
بن بال کی دیکھا
وہی آپ بھی
پہنا اس حدیث
سے معلوم ہوا کہ
اُس وقت کے
لوگ پہنے کی
چیز مین بھی روا
داری رسم کی
نہ کرتے حالانکہ مباح
[illegible] دوسری
[illegible] لوگ

ابو احمد انا سفين عن السدي

ابو احمد اُسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا سدی سے

حدثني من سمع

اُسنے کہا حدیث کی مجھسے اُس شخص نے جسنے سنا

عمرو بن حريث يقول رايت رسول الله

عمرو ابن حریث سے وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے دو پاپوش پہنے

مخصوفتين * حدثنا

وہ دونو دوہرے چمڑے کی سیئی تھین * ف ا * حدیث کی ہمسے

اسحق بن موسى الانصاري انا

اسحاق ابن موسی انصاری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

معن انا مالك عن ابي الزناد

معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا ابی زناد سے

عن الاعرج عن ابي هريرة

اُسنے سنا اعرج سے اُسنے سنا ابو ہریرہ سے

گیا جائین تفقہ مین دین اسیکا نام ہی کہ جو کام کیجئے اُسکی سند حضرت کے کام سے لیجئے اس حدیث سے یہہ مسئلہ بھی نکلا کہ وضو کرکے جوتے مین تر پانو ڈالنا درست ہی

(ف ا) حضرت پاپوش پہنے نماز پڑھتے تھے مگر جب نجاست پاپوش مین معلوم کرتے سب آتار کے پڑھتے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ
فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگون مین ایک پاپوش پہنے
لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا
چاہیے کہ پہن لے دونونکو ایکساتھ یا اوتار ڈالے دونونکو
جَمِيعًا * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ
ایکساتھ * حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے اُسنے سنا مالک سے
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ
اُسنے سنا ابی زناد سے وہی اوپر کی حدیث کا مضمون
* حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَنَا
حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي
معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا
الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
ابی زبیر سے اُسنے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم نهى ان ياكل يعني

عليه وسلم نے منع فرمایا یہ کہ کھانا کھاوے یعنے

الرجل بشماله او يمشي

کوئی آدمی اپنے بائین ہاتھ سے یا کوئی چلے

في نعل واحدة * حدثنا

ایک ہی پاپوش پہنے * ف * حدیث کی ہمسے

قتيبة عن مالك * ح وانا اسحق

قتیبہ نے اُسنے سنا مالک سے اور خبر دی ہمکو اسحاق

بن موسى انا معن

ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے

انا مالك عن ابي الزناد

اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا ابی زناد سے

عن الاعرج عن ابي هريرة

اُسنے سنا اعرج سے اُسنے سنا ابوہریرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انتعل

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پاپوش پہنے

(ف مگر ضرورت
مین دونو کام
درست ہین

أحدكم فليبدأ باليمنى

كوئى تم لوگون مين تب چاهئے كه شروع كرے داهنى طرف سے

وإذا نزع فليبدأ

اور جب اُتارے تب چاهيے كه شروع كرے

بالشمال فلتكن اليمنى

بائين طرف سے پهر چاهئے كه هووے داهنا پانون

أولهما تنعل وآخرهما تنزع

پهلا دونو پاپوشون كے پهرنے مين اور پچهلا دونونكے اُتارنے مين

* حدثنا أبو موسى نا محمد بن المثنى

حديث كى همسے ابو موسى نے كها حديث كى همسے محمد ابن مثنى نے

أنا محمد بن جعفر نا شعبة

كها خبر دى همكو محمد ابن جعفر نے كها خبر دى همكو شعبه نے

ثنا أشعث هو ابن أبي الشعثاء

اُسنے كها حديث كى همسے اشعث نے وهى ابن ابى شعثا هين

عن أبيه عن مسروق عن

اسنے سنا اپنے باپ سے اسنے مسروق سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

اسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عایشہ نے

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ

شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنے کنگہی کرنیے مین

وَتَنَعُّلِهِ وَطُهُورِهِ

اور اپنے پاپوش پہرنے مین اور اپنی طہارت مین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ

* ف ٢ حدیث کہی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ

اسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے

أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ

اسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے اسنے سنا محمد سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

اسنے سنا ابو ہریرہ سے اسنے کہا کہ تھے

(ف ٢ یعنے حضرت اپنے مقدور بھر سب کام داہنی طرف سے شروع کرنیکو دوست رکھتے تھے دو تین کام کی مثال حضرت عایشہ نے فرما دیا اور طہارت مین وضو غسل تیمم سب آگیا

لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم
واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قبالان ولابی بكر وعمر رضى الله
دو تسمے اور پاپوش ابوبکر اور عمر رضی اللہ
عنهما واول من عقد عقدا واحدا
عنہما مین دو تسمے اور پہلے جسنے باندھا ایک تسمہ
عثمان رضي الله عنه * باب ما جاء
عثمان رضی اللہ عنہ تھے * ف ۲ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا
في ذكر خاتم رسول الله صلى الله عليه
جو آئی ہین ذکر مین انگوٹھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم * حدثنا قتيبة بن سعيد وغير
وسلم کے حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور بہت
واحد عن عبد الله بن وهب عن يونس
لوگون نے عبداللہ ابن وہب سے اُسنے سنا یونس سے
عن ابن شهاب عن انس بن مالك
اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے انس ابن مالک سے

(ف ۱۲ اب دونو
سنت ہوا پیغمبر
کا فعل بھی سنت
اور خلیفہ کا فعل
بھی سنت ہی

قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم
اُسنے کہا کہ تھا انگوٹھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
من ورق وكان فصه حبشيا * حدثنا
چاندی کی اور تھا نگینہ اُسکا حبشی * ف ۳ حدیث کی ہمسے
قتيبة انا ابو عوانة عن ابي بشر
قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے اُسنے سنا ابی بشر سے
عن نافع عن ابن عمر ان النبي
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی
صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة
صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا انگوٹھی چاندی کی
فكان يختم به ولا يلبسه قال
پھر تھے مہر کرتے اُسسے اور نہ پہنے رہتے اُسکو * ف ۴ کہا
ابو عيسى ابو بشر اسمه جعفر بن ابي
ابو عیسی نے ابو بشر جو ہین سو اُنکا نام جعفر ابن ابی
وحشية * حدثنا محمود بن غيلان
وحشیہ ہی * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

(ف ۳ یعنے نگینہ
سیاہ تھا یا یہ کہ
اُس سنگ
کی کان حبش مین
تھی دونو صورت
مین نگینہ حبشی
ٹھہرا اور اِس
حدیث سے مرد کو
بھی چاندی کی
انگوٹھی پہرنا
حلال ٹھہرا مگر
ایک مثقال سے کم
اُسکی وزن ہووے
اور مثقال ساڑھے
چار ماشہ کا ہوتا
ہی اُسکا ذکر مشکوٰۃ
مین جو حدیث بریدہ
اسلمی سے روایت
ہی اُسمین ہی
کہ حضرت نے ایک
مرد کو پیتل اور

انـــــا حفص بن عمـــر بن عبيـــد
اُسنے کہا خبر دی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے
انــا زهيـــر ابو خيثمـــة عن حميـــد
اُسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر ابو خیثمہ نے اُسنے سنا حمید سے
عن انس قـــال كان خـــاتم رســول الله
اُسنے سنا انس سے اُسنے کہا کہ تھی انگوٹھی رسول الله
صلـــى الله عليـــه وسلـــم من فضـــة
صلی الله علیہ وسلم کی چاندی سے بنی
فصه منه * حـــدثنـــا اسحق بن
اُسکا نگینہ بھی چاندی کا * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن
منصور انـــــا معاذ بن هشام
منصور نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے
ثني ابي عن قتـــــادة
اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے
عن انس بن مالك قـــال لما اراد النبي
اُسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ جب ارادہ کیا نبی

لوہے کی انگوٹھی
سے منع کیا اور
فرمایا کہ چاندی کی بنوا
مگر اُسکی وزن ایک
مثقال بھر نہوے

(ف ۴ یعنی ہمیشہ
نہ پہنے رہتے یہہ
نہ کوئی سمجھے کہ
حضرت نے انگوٹھی
کبھی پہناہی نہیں
انگوٹھی پہرنا
حضرت کا بہت
حدیث مین مذکور
ہی آگے سب
حدیثین آتی ہین

صَلَّي اللهُ عليهِ وسَلَّمَ ان يَكْتُبَ الى العَجَمِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا عجم کیطرف
قِيلَ لَهُ انَّ العجم لا يقبلون
کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ نہین قبول کرتے ہین
الّا كتاباً عليه خاتم فاصطنع
مگر ایسا ہی خط کہ جسپر مہر ہوتی ہی *ف ۲ تب بنوایا حضرت نے
خاتما فكانّي انظر الى بياضه
انگوٹھی پھر گویا کہ مین اب دیکھ رہا ہون سفیدی اُسکی
في كفه * حدثنا محمد بن
حضرت کی ہتھیلی مبارک مین (ف ۳ حدیث کہی ہمسے محمد ابن
يحيى انا محمد بن عبد الله الانصاري ثني
یحیی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے
ابي عن ثمامة
کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا ثمامہ سے
عن انس بنِ مالك قال كان نقش
اسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھا نقش

(ف ۲ عرب کے
سوای سب ملک
عجم کہلاتا ہی
جس طرح فارس
روم وغیرہ توجب
حضرت نے عجم کے
امیر اور بادشاہون
کے پاس خط لکھنے
کا ارادہ کیا تب
صحابہ نے عرض کیا
(ف ۳ یعنے اُس
انگوٹھی کی خوبی
جو حضرت کی ہتھیلی
مبارک مین تھی
میرے جی مین ایسا
جبھہ گئی ہی کہ
گویا اسوقت مین
دیکھ رہا ہون

خاتم النّبيّ صلّى الله عليه وسلم محمد سطر
انگوٹھی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محمد ایک سطر
ورسول سطر والله سطر * حدثنا
اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر (ف ۴ حدیث کہی ہمسے
نصر بن علي الجهضمي ابو عمرو انبا
نصر ابن علی جہضمی ابو عمر نے کہا خبر دی ہمکو
نوح بن قيس عن خالد بن قيس عن
نوح ابن قیس نے اُسنے سنا خالد ابن قیس سے اُسنے سنا
قتادة عن انس ان النّبيّ صلّى الله
قتادہ سے اُسنے سنا انس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ
عليه وسلّم كتب الى كسرى و
علیہ وسلم نے خط لکھا طرف کسری اور
قيصر والنّجاشي فقيل له
قیصر اور نجاشی کے *ف ۵ تب حضرت سے کہا گیا
انهم لا يقبلون كتابا الا بخاتم
کہ بیشک وہ لوگ نہین قبول کرتے خط بغیر مہر کے

(ف ۴ بعضونے
کہا کہ لفظ اللہ کی
بہ سبب تعظیم
کے پہلی سطر مین
تھی اور پچھلی
سطر مین لفظ
رسول کی اور
آخری سطر مین
لفظ محمد کی اسطرحسے
الله
رسول
محمد
اور بعضونے کہا۔
کہ یہ وضع
حدیث سے ثابت
نہین اگر پہلی
سطر مین محمد اور
دوسری مین رسول
اور تیسری مین اللہ
ہوے تو کچھہ
بے ادبی نہین
جسطرح قرآن

فصاغ رسول الله صلّى الله عليه وسلّم خاتمًا
تب گڑھوائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی
حلقتــه فضة ونقش فيــه محمد رســول الله
حلقہ اُسکا چاندی کا اور کھدا ہوا اُسمین محمد رسول اللہ

*حــدثنــا اسحق بن منصــور انبــا
حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو
سعيد بن عامر والحجاج بن منهــال عن
سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن منہال نے اُسنے سنا
همــــام عن ابن جريج عن الزهري
ہمام سے اُسنے سنا ابن جریج سے اُسنے سنا زہری سے
عن انــس بن مالك ان النبي صلّى الله
اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ
عليه وسلم كان اذا دخل الخلاء نزع خاتمه
علیہ وسلم جب جاتے تھے پاخانہ مین اُتار لیتے اپنی انگوٹھی

*حــدثنـــا اسحق بن منصور انــا
*ف۱) حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

مین لکھتے ہین محمد
رسول اللہ
والذین معہ
(ف) کسری کہتے
ہین عجم یانے
فارس کے بادشاہ
کو قیصر روم کے
بادشاہ کو نجاشی
حبش کے بادشاہ کو

(ف) اِس حدیث
سے معلوم ہوا
کہ جس چیز پر
اللہ رسول
یا فرشتہ کا نام
یا کوئی آیت قرآن
کی ہو وہ پاخانہ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ انا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ
عبد الله ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو عبید الله ابن عمر نے
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے اُسنے کہا کہ بنوائی
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ
رسول الله صلی الله علیه وسلم نے انگوٹھی چاندی کی
فَكَانَ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ
پھر تھی حضرت کے ہاتھ میں *ف ۱ بعد حضرت کے رہی ہاتھ میں
اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِيْ
حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے *ف ۲ بعد اُنکے رہی
يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
ہاتھ میں عثمان کے راضی ہوا الله اُن سب سے *ف ۳
حَتّٰى وَقَعَ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ نَقْشُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
یہان تک کہ گر پڑی کوئے اریس میں نقش اُسکا محمد رسول
اللّٰهِ * بَابُ مَا جَاءَ فِيْ اَنَّ
الله تھا *ف ۴ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین اِس بیان مین

(ف ۱ حضرت
کی زندگی بھر
(ف ۲ حضرت
ابوبکر اور حضرت
عمر کے ہاتھ میں
اُنکی خلافت تک
تھی اور ہاتھ میں
تھی یعنے اُنکے
قبضہ میں تھی اسکے
یہہ معنے نہیں کہ ہر
وقت ہاتھ میں
پہنے رہتے تھے
(ف ۳ یعنے حضرت
عثمان کی خلافت
میں اُنکے قبضہ میں
آئی
(ف ۴ اریس
مجالس کی وزن
پر ہی منصرف
غیر منصرف دونو
پڑھنا درست ہی

النبي صلي الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھہ مین

* حدثنا محمد بن سهل بن عسكر البغدادي

* حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر بغدادی

وعبد الله بن عبد الرحمن قالا اخبرنا

اور عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے دونون نے کہا خبر دی ہمکو

يحيى بن حسان انا سليمان بن بلال

یحیی ابن حسان نے کہا خبر دی ہمکو سلیمان ابن بلال نے

عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر

اُسنے سنا شریک ابن عبد اللہ ابن ابی نمر سے

عن ابرهيم بن عبد الله بن حنين عن

اُسنے سنا ابراہیم ابن عبد اللہ ابن حنین سے اُسنے

ابيه عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه

اپنے باپ سے اُسنے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے

وہ ایک باغ کا نام
ہی مسجد قبا کے
نزدیک اُسی باغ
کے کوئی مین وہ
انگوٹھی معیقیب
کے ہاتھ سے جو
حضرت عثمان کے
غلام تھے گر پڑی
و دوسری حدیث
مین معیقیب کا
نام صاف آویگا
یہان مبہم ہی پھر
حضرت عثمان نے
انگوٹھی کی تلاش
مین تین روز تک
بڑی محنت کیا
اُس کوئے کا سب
پانی نکلوا ڈالا مگر
انگوٹھی کا نشان
نہ ملا اس مین یہہ
اشارہ تھا کہ خلافت

خاتمه فی یمینه * حدثنا محمد
اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ مین * حدیث کی ہمسے محمد
بن یحیی انا احمد بن صالح
ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو احمد ابن صالح نے کہا
ثنا عبد الله بن وهب عن
حدیث کی ہمسے عبد الله ابن وہب نے اسنے سنا
سلیمان بن بلال عن شریك بن عبد الله
سلیمان ابن بلال سے اسنے سنا شریک ابن عبد الله
بن ابی نمر نحوه * حدثنا احمد
ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہمسے احمد
بن منیع انا یزید بن هرون عن
ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے اسنے سنا
حماد بن سلمة قال رایت
حماد ابن سلمہ سے اسنے کہا دیکھا مین نے
ابن ابی رافع یتختم فی یمینه
ابن ابی رافع کو کہ پہنتے تھے انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ مین

کا کام اسی انگوٹھی
کے سبب درست
تھا اسی سبب
سے جب انگوٹھی
ہو گئی خلافت
مین خلل آگیا اور
حضرت عثمان
شہید ہوے اس
انگوٹھی مین کچھ الله
کی طرف سے
بھید تھا کہ اسکے
باعث سے دین
کے کام کا انتظام
تھا جیسے کہ سلیمان
علیہ السلام کی
انگوٹھی مین تاثیر
تھی

فسألته عن ذلك فقال
تب پوچھا مین نے اُن سے سبب اسکا* ف ۲ تب کہا کہ
رأيت عبد الله بن جعفر يتختم
دیکھا مین نے عبد اللہ ابن جعفر کو وہ پہنتے تھے
في يمينه وقال عبد الله بن جعفر كان
اپنے داہنے ہاتھ مین اور کہا عبد اللہ ابن جعفر نے کہ تھے
النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه
نبی صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین
*حدثنا موسى بن يحيى انبانا عبد الله بن نمير
حدیث کی ہمسے موسی ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن نمیر نے
انبا ابرهيم بن الفضل عن عبد الله بن
کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن مفضل نے اُسنے سنا عبد اللہ ابن
محمد بن عقيل عن عبد الله بن جعفر ان النبي
محمد ابن عقیل سے اسنے سنا عبد اللہ ابن جعفر سے کہ بیشک نبی
صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه
صلی اللہ علیہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین

(ف ۲) یعنی
پوچھا کہ داہنے
ہاتھ مین انگوٹھی
کیون پہنتے ہو

*حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى انا
حدیث کی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو
عبد الله بن ميمون عن جعفر بن محمد
عبد اللہ ابن میمون نے اُسنے سنا جعفر ابن محمد سے
عن ابيه عن جابر بن عبد الله
اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا جابر ابن عبد اللہ سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے
يتختم في يمينه *حدثنا محمد بن حميد
انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ میں *حدیث کی ہمسے محمد بن حمید
الرازي ثنا جرير عن محمد بن
رازی نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اُسنے سنا محمد ابن
اسحق عن الصلت بن عبد الله قال
اسحاق سے اُسنے سنا صلت ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا
كان ابن عباس يتختم في
کہ تھے عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنے

يمينه ولا اخاله الا قال

داہنے ہاتھ میں مجھکو نہیں خیال آتا مگر یہی کہ کہا ابن

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتختم

عباس نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے

في يمينه * حدثنا ابن ابي عمر

اپنے داہنے ہاتھ میں * حدیث کہی ہمسے ابی عمر نے

انا سفيان عن ايوب بن موسى

کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا ایوب ابن موسی سے

عن نافع عن ابن عمر ان

اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی

من فضة وجعل فصه مما يلي كفه

چاندی کی اور کیا اُسکا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف

ونقش فيه محمد رسول الله ونهى ان

اور کھدا اُسمین محمد رسول اللہ اور منع فرمایا اِس بات کو

ينقش احد عليه وهو
كه كهدواوے كوئی اپنی انگوٹھی پر يهه * ف ۲) اور يهه
الذي سقط من معيقيب في بئر
وهی انگوٹھی ہی كه گری معيقيب كے ہاتھ سے كوئے ميں
اريس * حدثنا قتيبة بن سعيد
اريس كے (ف ۳ حديث كی ہمسے قتيبه ابن سعيد نے
قال انا حاتم بن اسمعيل عن
اُسنے كہا خبر دی ہمكو حاتم ابن اسمعيل نے اُسنے سنا
جعفر بن محمد عن ابيه
امام جعفر صادق بيٹے امام محمد باقر سے اُنھونے سنا اپنے باپ سے
قال كان الحسن والحسين
اُنھون نے كہا كہ تھے امام حسن اور امام حسين
رضي الله عنهما يتختمان في
رضی الله عنهما انگوٹھی پہنتے اپنے
يسارهما * حدثنا عبد الله
بائين ہاتھ مين * ف ۴ * حديث كی ہمسے عبد الله

(ف ۲) يعنی محمد
رسول الله كوئی
اپنی انگوٹھی مين
نه كهدواوے
كيونكه اپنے خط پر
كہيں مهر كرے
تو بڑا فساد پڑے
اب افضل
ہی كه مرد دين
انگوٹھی پہنين تو
نگينه ہتھيلی
كيطرف پهير دين
حضرت كی پيروی
كيواسطے كيونكه
اسطرح پہنے مين
زينت كم ہوتی
ہی حضرت
ضرورت كيواسطے
پہنتے تھے زينت
دكھلانے كی انكو
كيا غرض تھی اور
حنفی مذهب مين يهی

بن عبد الرحمن انا محمد بن عيسى
ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عیسی نے
وهو ابن الطباع ثنا عباد بن
اُنھین کا نام ابن طباع ہی اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن
العوام عن سعيد بن ابي عروبة عن
عوام نے اُسنے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اُسنے سنا
قتادة عن انس بن مالك ان النبي
قتادہ سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی
صلى الله عليه وسلم تختم في يمينه
صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنے داہنے ہاتھ مین
قال ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه
کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہی ہم نہین پہچانتے
من حديث سعيد بن ابي عروبة عن
اِسکو حدیث سعید ابن ابی عروبہ سے جو روایت کیا
قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه
قتادہ سے اُسنے انس سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

بستہ ہی اور جو
کوئی نگینہ اوپر کی
طرف رکھے تب
بھی درست ہی
کیونکہ حضرت نے
منع نہین کیا قدیم
بزرگون نے دونو
طرح پہنا ہی
(ف ۳) یعنے کوئے
مین گرنیکا اُسی
انگوٹھی کا ذکر
حدیثون مین آیا ہی
(ف) کبھی
حضرت بائین
ہاتھ مین بھی
پہرتے تھے اسواسطے
حسنین نے بائین
ہاتھ مین پہنا
حضرت کی پیروی
کیواسطے دین مین
کشادگی ہی دونو

وسلم نحو هذا الا من هذا الوجه و
وسلم سے مثل اس حدیث کے مگر اسی سند سے اور
روای بعض اصحاب قتادة عن قتادة
جو روایت کیا بعضے راویون نے قتادہ کے قتادہ سے
عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم
اُسنے انس سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
تختم في يساره وهو
کہ حضرت انگوٹھی پہنتے تھے اپنے بائین ہاتھ مین سو وہ
حديث لا يصح ايضا * حدثنا محمد
حدیث بھی صحیح نہین ہی (ف ا) حدیث کی ہمسے محمد
بن عبيد الله المحاربي ثنا عبد العزيز
ابن عبید اللہ محاربی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز
بن ابي حازم عن موسى بن عقبة
بن ابی حازم نے اُسنے سنا موسی ابن عقبہ سے
عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے اُسنے کہا کہ بنوائی

تھے مین پہنا درست ہی

(ف ا) یعنے وہ حدیث بھی غریب ہی صحیح نہین ہی حدیث صحیح وہ ہی کہ جسکا راوی متقی اور حافظے کا پورا ہو اور آمد کی سند ایسے ہی راویون سے آخر تک پہونچی ہو اور راوی اُسکے بہت ہون اور اگر راوی اُسکے ہر درجہ مین ایک ہی ہین تو وہ غریب ہی

رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتمًا من
رسول الله صلی الله علیه وسلم نے انگوٹھی
ذهب فكان يلبسه في يمينه
سونے کی پہر تھے پہرتے اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین
فاتخذ الناس خواتيم من ذهب
تب بنوائی لوگون نے اپنی انگوٹھیان سونے کی
فطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر پھینک دیا اسکو رسول الله صلی الله علیه وسلم نے
وقال لا ألبسه أبدا فطرح
اور فرمایا کہ نہ پہنونگا مین اسکو کبھی پھر پھینک دیا
الناس خواتيمهم
لوگون نے بھی اپنی انگوٹھیان *ف ٢*

*باب ما جاء في صفة سيف
اس باب مین وہ حدیث ہین جو آئی ہین بیان مین تلوار
رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا محمد
رسول الله صلی الله علیه وسلم کے *حدیث کی ہمسے محمد

(ف ٢ جب سونا
پہرنا مردون پر
حرام نہوا تھا تب
کا یہہ قصہ ہی کہ
حضرت نے سونے
کی انگوٹھی بنوائی
صحابہ نے بھی
حضرت کی پیروی
کیواسطے بنوالیا
جب حضرت نے
پھینک دیا صحابہ
نے بھی پھینک
دیا اس حدیث
سے سونا پہرنا مردون
پر حرام ہوا اور
مردون پر سونا حرام
ہونیکا بیان
دوسری حدیثون
مین صاف آیا ہی
یہان تک کہ
حضرت نے فرمایا

بْنُ بَشَّارٍ اَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ اَنْبَاَ

ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو وہب ابن جریر نے کہا خبردی مجھکو

اَبِی عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ

میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے اُسنے انس سے

قَالَ كَانَ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللهِ

انس نے کہا کہ تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ

صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا (ف ٣) حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو معاذ ابن ہشام نے

ثَنِيْ اَبِی عَنْ قَتَادَةَ

کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ

اُسنے سنا سعید ابن ابی حسن سے (ف ٤) کہا کہ تھا

قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیعہ تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ہی کہ جو کوئی میری
اُمت میں مریگا
اور وہ سونا پہرتا رہا
ہوگا تو اُسپر اللہ
تعالی جنت کا
سونا حرام کریگا اور
یہہ حکم مردوں کے
واسطے ہی جو اسی
حال میں بغیر توبہ
کے مرجاوین
(ف ٣) قبیعہ
سفینہ کی وزن پر
ہی شرح شمایل
میں لکھا ہی کہ وہ
کڑا ہی جو مقبض
کے کنارے پر
ہی اور صحاح میں
لکھا ہی کہ جو چیز
مقبض کے کنارے
پر لوہے یا چاندی
کی ہو اور مقبض

مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ
چاندی سے بنا * حدیث کی ہمسے ابو جعفر محمد ابن صدران
الْبَصْرِیُّ اَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَیْرٍ عَنْ
بصری نے کہا خبر دی ہمکو طالب ابن حجیر نے اُسنے سنا
ھُوْدٍ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِیْدٍ
ہود سے جو بیٹے عبداللہ ابن سعید کے ہین
مِنْ جَدِّہٖ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ
اُسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ
صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَکَّةَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی
صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین مکہ کی فتح کے دن اور اُنکی
سَیْفِهٖ ذَھَبٌ وَفِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَاَلْتُهٗ
تلوار پر تھا سونا اور چاندی کہا طالب نے پھر پوچھا مین نے
عَنِ الْفِضَّةِ فَقَالَ کَانَتْ قَبِیْعَةُ
ہود سے چاندی کا حال (ف • تب کہا تھا قبیعہ
السَّیْفِ فِضَّةً * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ
تلوار کا چاندی کا * حدیث کی ہمسے محمد ابن شجاع

کے معنے ہاتھ رکھنے
کی جگہ تو اگر کوئی
اُسے فقط موٹھ
پوچھے تو کٹوری
اور بتاسا اور
پلیک جسکو
گونج بھی کہتے
ہین قبیعہ ہی
اور اگر سارے
قبضہ کو پوچھے تو
مٹھی اور دستگی
قبیعہ ہی اور
نہایہ مین لکھا ہی
کہ جو چیز تلوار کے
قایم کے سر پر ہی
وہ قبیعہ ہی اور
قایم کے معنے
ستون اب اگر
قایم کو موٹھ
سمجھو تو کٹوری
وغیرہ قبیعہ ہی
اور اگر سارا

البغدادي انا ابو عبيدة الحداد عن
بغدادی نے کہا خبر دی ہمکو ابو عبیدہ حداد نے اُسنے سنا
عثمان بن سعد عن ابن سيرين قال
عثمان ابن سعد سے اُسنے سنا ابن سیرین سے اُسنے کہا
صنعت سيفي على سيف سمرة بن جندب و
بنوائی مین نے اپنی تلوار مثل تلوار سمرہ ابن جندب کے اور
زعم سمرة انه صنع سيفه على سيف رسول الله
کہا سمرہ نے کہ مین نے بنوائی اپنی تلوار مثل تلوار رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم وكان حنفيا حدثنا
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی (ف ٦ حدیث کی ہمنے
عقبة بن مكرم البصري ثنا
عقبہ ابن مکرم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے
محمد بن بكر عن عثمان بن سعد
محمد ابن بکر نے اُسنے سنا عثمان ابن سعد سے
بهذا الاسناد نحوه * باب
اُسی اوپر کی سند کا سا مضمون * یہ باب ہی

قبضہ سمجھو تو
تھنسی قبیعہ ہی
اور صراح مین
لکھا ہی کہ قبیعہ
شمشیر کا بند ہی
ان سب کے
لکھنے سے قبیعہ
کٹوری یا سا
جلیک تھنسی
سب معلوم
ہوتا ہی مگر
تھنسی پر زیادہ
یقین ہوتا ہی
اِس حدیث
سے معلوم ہوا کہ
لڑائی کے ہتھیار
مین چاندی کا زیور
لگانا درست ہی
جسمین کافرین
مارے غصہ کے
جل مرین
(ف ٤ جو حضرت

مَاجَاءَ فِيْ صِفَةِ دِرْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان زرہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حدثنا ابو سعيد عبد الله بن

علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے ابو سعید عبد اللہ بن

سعيد الاشج انا يونس بن بكير عن

سعید اشج نے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن بکیر نے اُسنے سنا

محمد بن اسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله

محمد ابن اسحاق سے اُسنے سنا یحیی ابن عباد ابن عبد اللہ

بن الزبير عن ابيه عن جده

ابن زبیر سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا

عبد الله بن الزبير عن الزبير بن العوام

عبد اللہ ابن زبیر سے اُسنے سنا زبیر ابن عوام سے

قال كان على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ تھین نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يوم احد درعان فنهض

پر دن جنگ احد کے دو زرہین پھر کھڑے ہوئے

حسن بصری کے
بھائی تھے اور
تابعین تھے
اُنھون نے
(ف ٥ * یعنے
چاندی کہان لگی
تھی
(ف ٦) یعنے بنی
حنیفہ کے قوم کی
بنائی ہوئی تھی
اور وہ لوگ
پیالے بنانے مین
مشہور تھے

إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ
بڑے پتھر کیطرف * ف ۲ * پھر چڑھ نہ سکے
فَاَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ
* ف ۳ * تب بٹھلایا طلحہ کو اپنے قدم تلے اور
فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اُنکی پتھر پر پانون رکھکے چڑھ گئے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ
وسلم یہان تک کہ برابر جاکے کھڑے ہوے پتھر پر
قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
زبیر ابن عوام نے کہا کہ تب سنا مین نے نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ
علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ واجب کیا اپنے اوپر طلحہ نے (ف ۴
* حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا
حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہمسے
سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ
سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے

(ف ۲) یعنے
قصد کیا کہ بڑے
اونچے پتھر پر چڑھ
جاوین تا کہ صحابہ
اُنکو دیکھین اور
حضرت کی آواز
سنین اور حضرت کے
پاس آکے جمع
ہون اور شیطان
نے جو پکارا تھا کہ
حضرت شہید
ہوئے وہ شبہہ
جاتا رہی
(ف ۳) یعنے
دو زرہ کے بھار
کے سبب پتھر
پر چڑھ نہ سکے
(ف ۴) یعنے
جنت کو یا میری
شفاعت کو اپنے
اوپر واجب
کرلیا یعنے ضرور

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
اُسنے سنا سایب ابن یزید سے کہ بیشک رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم تھین اُن پر دن جنگ احد کے
دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا
دو زرہین بیشک تلے اوپر پہنے تھے دونونکو (ف ٥)

*بَابُ مَا جَاءَ فِي مِغْفَرِ
*یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان خود
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *حَدَّثَنَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ
قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک ابن انس نے
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین

اُسکے نصیب
ہوگی اِس سبب
سے کہ حضرت کی
مدد کیا سپر پر
چڑھے مین اور
دوسرا سبب
یہہ تھا کہ حضرت
کو اپنے آڑ مین
چھپالے اور آپ
سپر کی طرح
سامھنے کھڑے
تھے یہان تک کہ
آسی اور کئی
زخم طلحہ کو لگے
ایسے جان نثار دین
کی بہشت خود
امیدوار ہی
شیعہ لوگ
اِن سے بھی ناراض
ہین واہ وا پیغمبر
خوش شیعہ
ناراض

وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ هٰذَا
اور اُنکے سر پر خود تھا تب لوگون نے عرض کیا کہ یہہ دیکھو
ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ
ابن خطل پکرے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا
اقْتُلُوهُ * حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ
اُسکو قتل کرو * ف * حدیث کہی ہمسے عیسی ابن احمد نے
ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنِي
کہا حدیث ہمسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث کی مجھسے
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
مالک ابن انس نے اُسنے سنا ابن شہاب سے
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ
اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین
عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ قَالَ
مکہ کی فتح کے سال اور اُنکے سر پر تھا خود کہا انس نے

(ف ٥) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ دشمن اور موذی سے بچاؤ کی تدبیر کرنے سے توکل نہین جاتا

(ف ١) ابن خطل مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو گیا تھا اور ایک مسلمان کو جو آن حضرت کا خادم تھا قتل کیا تھا اور حضرت اور مسلمانون کی ہجو کرتا تھا اور بہت شرارت اُسمین تھی اُسکا بیان طول ہی

فَلَمَّا نَزَعَــهُ جَــاءَهُ رَجُلٌ فَقَــــالَ

پھر جب اُتار اخود کو آیا اُنکے پاس ایک مرد پھر عرض کیا

اِبْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَــالَ

کہ ابن خطل پکڑے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب فرمایا

اُقْتُلُوهُ قَــــالَ ابْنُ شِهَــــابٍ وَ

اُسکو قتل کرو (ف ٢) کہا ابن شہاب نے اور

بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيــهِ وَسَلَّمَ

خبر پہونچی مجھکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِــــــذٍ مُحْرِمًا * بَــابُ

نہ تھے اُسدن احرام باندھے (یہ باب ہی

مَــاجَــاءَ فِي عِمَـــامَـــةِ النَّبِيِّ

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان دستار مبارک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْـــدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْـــدِيٍّ عَنْ

کہا بیت کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا

(ف ١٢ ابن خطل
نے کعبہ کا پردہ
پکڑا تھا کہ شاید
حضرت اُسکی گناہ
معاف کریں، مگر
چونکہ وہ اپنے مرتد
ہونے پر ہہت
کرتا تھا اور ایک
مسلمان کا خون
ناحق کئے تھا اور
مسلمانوں کی ہجو
کرتا تھا حضرت نے
حکم شرع سے اُسکو
قتل کیا

حماد بن سلمة ح وثنا محمود بن غيلان
حماد ابن سلمہ سے اور حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
ثنا وكيع عن حماد بن سلمة
کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اُسنے سنا حماد ابن سلمہ سے
عن ابي الزبير عن جابر قال دخل
اُسنے ابی زبیر سے اُسنے جابر سے کہا جابر نے داخل ہوئے
النبي صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح
نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین فتح کے دن
وعليه عمامة سوداء
اور اُنکے سر مبارک پر پگڑی تھی سیاہ *ف ٢)
*حدثنا ابن ابي عمر ثنا
*حدیث کہی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے
سفين عن مساور الوراق عن جعفر
سفیان نے اُسنے سنا مساور وراق سے اُسنے سنا جعفر
بن عمرو بن حريث عن ابيه قال
ابن عمرو ابن حریث سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے کہا

(ف ٢ اُوپر کی حدیث مین ہی کہ حضرت کے سر پر خود تھا جس وقت کہ مین تشریف لائے تھے اور اس مین ہی کہ اُسدن حضرت کے سر پر عمامہ تھا تو دونون مین موافقت اسطرح ہوتی ہی کہ تشریف لانے کیوقت خود تھا بعد اُسکے عمامہ پہنا یا خود کے اوپر عمامہ باندھے تھے یا خود کے تلے عمامہ باندھے تھے تا کہ خود کی کور سر مین نہ گڑے

رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دیکھا میں نے سر پر رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ * حدیث کہی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى

محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسیٰ

قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے وکیع نے اُسنے سنا

مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

مساور وراق سے اُسنے جعفر ابن عمرو ابن

حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

حریث سے اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا لوگون کے واسطے

وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ * حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ

اور اُنکے سرپر عمامہ سیاہ تھا * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن

اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد
اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن محمد
المدني عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله
مدنی نے اُسنے سنا عبد العزیز ابن محمد سے اُسنے عبید اللہ
بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كان
ابن عمر سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن عمر سے اُنھون نے کہا تھے
النبى صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے
عمامته بين كتفيه قال نافع
اپنے عمامہ کو دونو پکھرونکے بیچ مین * ف * کہا نافع نے
وكان ابن عمر يفعل ذلك قال عبيد الله
اور تھے ابن عمر کرتے ایسا ٢، کہا عبید اللہ نے
ورايت القاسم بن محمد وسالما يفعلان
اور دیکھا مین نے قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے
ذلك * حدثنا يوسف بن عيسى
ایسا (ف ٢) * حدیث کی ہمسے یوسف بن عیسی نے

(ف یعنے جب
پگڑی باندھیے
تب شملہ لٹکائیے
دونو پکھرونکے
بیچ مین

(ف ٢ پگڑی مین
شملہ لٹکانا
سنت پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم

ثنا وكيع ثنا ابو سليمان
کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو سلیمان نے
وهو ابن عبد الرحمن ابن الغسيل عن
اور وہ بیتے عبد الرحمن ابن غسیل کے ہین اُسنے سنا
عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما
عکرمہ سے اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا
الناس وعليه عصابة دسماء
لوگونکے واسطے اور اُن کے سر پر پگڑی تھی میلی *ف ٣*

*باب ما جاء في ازار
یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان تہبند
رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے *حدیث کی ہمسے
احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابرهيم
احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے

اور صحابہ اور
تابعین کی ہی
مسلمان کو مناسب
ہی کہ ترک
نکرے
(ف ٣ عصابہ
کہتے ہین کپڑے کی
پٹی کو اور پگڑی کو
بھی کہتے ہین
یہان پگڑی مراد
ہی دسماء کہتے
ہین میلے کپڑے کو
جو تیل سے میلا
ہوجاے ہندی
مین اُسکو چکٹہا
بولتے ہین حضرت
سر مبارک مین
تیل بہت لگاتے
تھے اِسے عمامہ
میلا ہوجاتا تھا

ثنا ايوب عن حميد بن هلال
کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اُسنے سنا حمید ابن ہلال سے
عن ابي بريدة قال اخرجت الينا
اُسنے ابی بریدہ سے اُسنے کہا کہ نکالی ہمارے . کہانیکو
عائشة رضي الله عنها كساء املبدا
حضرت عائشہ رضی الله عنہا نے ایک چادر پیوند لگی
وازارا غليظا فقالت قبض روح
اور ایک تہبند موٹا اور کہا کہ قبض کی گئی روح پاک
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی ان دونو کپڑون میں (ف ۲
* حدثنا محمود بن غيلان انا
* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو
ابو داود عن شعبة عن الاشعث بن
ابو داؤد نے اُسنے سنا شعبہ سے اُسنے اشعث ابن
سليم قال سمعت عمتي
سلیم سے اُسنے کہا کہ سنا مین نے اپنی پھوپھی سے

(ف ۲) یعنے
حضرت نے باوجود
اپنے غالب ہونے
کے تمام کافرون
اور شہرون پر دنیا
کے مال اور اسباب
اور زیب و زینت
پر خیال نکیا اور
دنیا فانی پر عاقبت
باقی کو اختیار کیا
اسمین تعلیم تھی
اپنی اُمت کے
کامل لوگون کے
واسطے کہ اپنی
عمر بھی اسی طرح
آخر کرین

تحدث عن عمها قال بينما

وہ حدیث کرتی ہے اپنے چچا سے اُسنے کہا کہ ایک وقت

انا امشي بالمدينة اذا انسان

مین چلا جاتا تھا مدینہ مین یکایک ایک آدمی

خلفي يقول ارفع ازارك

میرے پیچھے سے کہنے لگا اُٹھالے اپنا تہبند (ف ٢)

فانه اتقى و

پھر بیشک اُونچا کرلے مین بہت تقوی ہی اور
١٥

ابقي فالتفت فاذا

بہت باقی رہتا ہی (ف ٣ پھر آنکھ جو پھیرا تو دیکھا

هو رسول الله صلي الله عليه وسلم

کیا ہون کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین

فقلت يا رسول الله انما هي

تب کہا مین نے یا رسول اللہ یہہ اور تو کچھ نہین ہی

بردة ملحاء قال

مگر یہی کہ ایک چادر ہی سفید سیاہ (ف ٤) فرمایا کیا

(ف ٢ یعنے اُونچا
کرلے اپنا تہبند کہ
ٹخنے تک رہی
(ف ٣ یعنے اُونچا
کرنے سے تکبر
نہین رہتا اور
کپڑا بہت بچتا ہی
نیچا کپڑا کانٹے و
غیرہ مین اٹک کے
پھٹ جاتا ہی
اور بعضی روایت
مین اتقی کی جگہ
انقی نون سے
آیا ہی یعنے اُونچا
کپڑا بہت پاک
رہتا ہی
(ف ٤ یعنے اس
کپڑے مین کیا تکبر
ہوگا یہہ تو گانون
والونکا لباس ہی
انھون نے سمجھا

أما لك في أسوة فنظرت
نہین ہی تجھکو میری پیروی کرنی ف۲ پھر نظر جو کیا مین نے
فاذا ازاره الى نصف ساقيه
تو دیکھتا ہون کہ تہبند اُنکا آدھی پنڈلیون تک ہی
* حدثنا سويد بن نصر ثنا
(ف۳) حدیث کہی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کہی ہمسے
عبد الله بن المبارك عن موسى بن
عبد اللہ ابن مبارک نے اُسنے سنا موسیٰ ابن
عبيدة عن اياس بن سلمة بن الاكوع
عبیدہ سے اُسنے سنا ایاس ابن سلمہ ابن اکوع سے
عن ابيه قال كان عثمان يتزر الى
اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے عثمن تہبند باندھتے
انصاف ساقيه. قال هكذا كانت
اپنی آدھی پنڈلیون تک اور کہتے تھے ایسا ہی تھا
ازرة صاحبي يعني النبي صلى الله عليه
تہبند میرے صاحب کا یعنے نبی صلی اللہ علیہ

کہ تکبر کے ارادے
پ جب نیچا پہنے
تو منع ہی تب
حضرت نے
(ف۲ یعنے غرور
کی نیت ہو خواہ
نہو اسمین میری
سنت تو ترک
ہوگی
(ف۳ اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ خلاف شرع
کام کرنا او رسنت
کا ترک کرنا کسی
نیت سے ہو
درست نہین

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ اَنَا اَبُو
وسلم کا* حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے کہا خبردی ہمکو ابو
الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ
احوص نے اُسنے سنا ابی اسحاق سے اُسنے مسلم ابن
نَذِيرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ قَالَ اَخَذَ
نذیر سے اُسنے حذیفہ ابن یمان سے اُسنے کہا کہ پکڑا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت میری پھیلی کا
اَوْ سَاقِهٖ فَقَالَ هٰذَا
یا کہا کہ گوشت اپنی پھیلی کا اور فرمایا کہ یہہ جگہ ہی
مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلُ
ازار کی (ف ۱ پھر اگر تو قبول نکرے تو تھوڑا سا نیچا کر
فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ
(ف ۲ پھر اگر یہہ بھی قبول نکرے تو نہین درست ہی تہبند
فِي الْكَعْبَيْنِ * بَابُ مَا جَاءَ
ٹخنون پر لٹکانا (ف ۳ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین

(ف ۱ یعنی یہان
تک تہبند چاہیے
(ف ۲ یعنی
ٹخنون تک نہ جانے
پاوے
ف ۳ پاپجامہ تہبند
آدمی کی پنڈلیان تک
افضل ہی پھر اُسکے
نیچے ٹخنون سے
اونچا بھی درست
ہی مگر ٹخنون پر
پڑا رہنا حرام ہی
دوسری حدیثون مین
اُسکی برائی بہت
مذکور ہی یہان تک
فرمایا ہی کہ جو کوئی
اپنی ازار نیچی
کریگا تو قیامت
کو اللہ تعالی اُسکو
رحمت کی نگاہ
سے نہ دیکھیگا

فِي مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین راہ چلنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا ابْنُ

* حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن

لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

لہیعہ نے اُسنے سنا ابی یونس سے اُسنے سنا ابو ہریرہ سے

قَالَ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اُسنے کہا نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو پیاری زیادہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِيْ فِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہوتا تھا

وَجْهِهٖ وَمَا رَاَيْتُ اَحَدًا

اُنکے چہرے مین * ف ۲ * اور نہین دیکھا مین نے کسیکو

اَسْرَعَ فِيْ مِشْيَتِهٖ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جلدی کرنیوالا زیادہ اپنے چلنے مین رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا الْاَرْضُ تُطْوٰى لَهٗ اِنَّا

علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی اُنکے واسطے * ف ۳

(ف ۲ یعنے چہرہ
مبارک بہت
روشن اور تر
و تازہ تھا

(ف ۳ یعنے اُنکی
چال کے آگے راہ
کم ہوجاتی تھی گویا
ایک کوس زمین
تھی لپیٹ کے
آدھ کوس کی گئی
اور باوجود تیز چال
کے نرمی اور یکسانی
تھی حضرت کی
چال مین

لَنُجْهِدُ انفسنا وانه لغير

بیشک ہم لوگ محنت میں ڈالتے تھے اپنی جان کو اور بیشک

مکترث * حد ثنا علی بن حجر وغير

حضرت بے پروا جاتے تھے (ف ۲ حدیث کی ہم سے علی ابن حجر اور بہت

واحد قالوا ثنا عيسى بن يونس

لوگوں نے سبھوں نے کہا حدیث کی ہم سے عیسی ابن یونس نے

عن عمر بن عبد الله مولى غفرة

اُسنے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئے غفرہ سے

حدثنی ابرهيم بن محمد من ولد علي

کہا حدیث کی ہم سے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد میں علی

بن ابي طالب رضي الله عنه قال كان علي

ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی ہیں کہا کہ تھے حضرت علی

اذا وصف النبي صلى الله عليه وسلم قال

جب صفت کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتے

اذا مشي تقلع كانما ينحط

کہ حضرت راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے

(ف ۲ یعنی
حضرت بے تکلف
راہ چلے جاتے اور
ہم لوگ کو دوڑنا
پڑتا .

فِي صَبَبٍ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ
پستی مین اُترتے تھے * حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے
قَالَ أَنَا أَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ
کہا خبردی مجھکو میرے باپ نے اُسنے سنا مسعودی سے
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ
اُسنے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے اُسنے سنا نافع ابن
جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
جبیر ابن مطعم سے اُسنے سنا علی ابن ابی طالب
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
رضی الله عنہ سے اُنھون نے کہا کہ تھے رسول الله صلی
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ
الله علیہ وسلم جب راہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے
تَكَفُّأً كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ
بھلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اُترتے تھے

* بَابُ مَا جَاءَ فِي

* یہہ باب ہے اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ بیان

تَقَنُّعِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سر پر قناع رکھنے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

*حدثنا یوسف بن عیسی انا وکیع

*حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا خبردی ہمکو وکیع نے کہا

انا الربیع بن صبیح عن یزید بن

خبردی ہمکو ربیع ابن صبیح نے اُسنے سنا یزید ابن ابان سے

ابان عن انس بن مالك قال كان رسول الله

اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تھے رسول الله

صلی الله علیه وسلم یکثر القناع

صلی الله علیہ وسلم بہت رکھتے سر پر قناع کو *ف ۲

کان ثوبه ثوب زیات

گویا کہ وہی سرکا رومال اُنکا مثل کپڑے تیل والے کے تھا

(ف ۲ قناع کا بیان
اوپر کر رچکا اور
وہ ایک رومال
ہی جو عمامہ کے
تلے میل اور تیل کے
بچاو کیواسطے
رکھتے ہین

بَابُ مَا جَاءَ فِي جِلْسَةِ

یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین بیٹھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم *حدثنا

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے *حدیث کی ہمسے

عبد ابن حميد انبانا عفان بن مسلم

عبد ابن حمید نے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے

انا عبد الله بن حسان عن

کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن حسان نے اُسنے سنا اپنی دونو

جدتيه عن قيلة بنت مخرمة انها رات

دادی سے اُسنے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک اُسنے دیکھا

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

المسجد وهو قاعد القرفصاء

مسجد مین جس حال مین کہ وہ بیٹھنے والے تھے اُکڑو

قالت فلمّا رايت رسول الله صلّى الله

سر جھکائے کہا قیلہ نے جب دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلّم المتخشع في الجلسة

علیہ وسلم کو عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے مین

ارعدت من الفرق

کپکپائی گئی مین خوف اور بیقراری سے * ف ٢

(ف٢ قرفصا کے معنے دونو سرین پر بیٹھنا ران کو پیٹ مین ملا کے اور دونو ہاتھون کو پنڈلیون پر باندھ کے جس طرح کپڑا باندھ کے لوگ بیٹھتے ہین اور بعضے کہتے ہین دونو زانو پر بیٹھنا سر کو نیچے ڈال کے اور پیٹ کو ران سے ملانا اور دونو ہاتھی کو دونو بغل کے تلے رکھنا جب قیلہ نے یہ حال دیکھا تو بہت ڈری کہ ایسا نہو کہ اُمت پر عذاب اُترے

* حدثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي
* حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے
وغير واحد قالوا انا سفين
اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے
عن الزهري عن عباد بن تميم
اُسنے سنا زہری سے اُسنے سنا عباد ابن تمیم سے
عن عمه انه راي النبي صلى الله
اُسنے سنا اپنے چچا سے بیشک اُسنے دیکھا نبی صلی اللہ
عليه وسلم مستلقيا في المسجد واضعا
علیہ وسلم کو جب لیتے تھے مسجد مین رکھنے تھے
احدى رجليه على الاخرى * حدثنا
ایک پانون اپنا دوسرے پانون پر * حدیث کی ہمسے
سلمة بن شبيب انبانا عبد الله بن ابرهيم
سلمہ ابن شبیب نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن ابراہیم
المدني انا اسحق بن محمد الانصاري
مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ
رُبیح ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید سے
عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِي سَعِيْدِنِ
اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا اپنے دادا ابوسعید
اَلْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِى الْمَسْجِدِ احْتَبٰى
علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد مین گوٹ مارتے
بِيَدَيْهِ * بَــــــاب
اپنے دونو ہاتھون سے * ف * یہہ باب ہی
مَا جَــــــاءَ فِي تُكَاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین تکیہ لگانے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـــهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَبَّاسُ
صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے عباس
بْنُ مُحَمَّدِنِ الدُّوْرِيُّ الْبَغْـــدَادِيُّ اَنَـــا
ابن محمد دوری بغدادی نے کہا خبری ہمکو

(ف احتبا کہتے
ہین اسطرح
بیٹھنے کو کہ پیٹ کو
دونو رانین میں ملا
کے بیٹھے اور
کپڑا ایسے پیٹھ اور
دونو پانون کو باندھے
اور کدھین کپڑیکی
جگہ ہاتھ بھی باندھتے
ہین

اسحق بن منصور عن اسرائيل عن

اسحاق ابن منصور نے اسنے سنا اسرائیل سے اسنے سنا

سماك بن حرب عن جابر بن سمرة

سماک ابن حرب سے اسنے سنا جابر ابن سمرہ سے

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسنے کہا دیکھا مین نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو

متكئا على وسادة على يساره

تکیہ لگانیوالے تھے ایک تکیہ پر جو رکھی تھی بائین طرف انکے

* حدثنا حميد بن مسعدة انا بشر

* حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ نے کہا خبر دی ہمکو بشر

بن المفضل انا الجريري عن

ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اسنے سنا

عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه

عبد الرحمن ابن ابی بکرہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا

اسنے کہا فرمایا رسول الله صلی علیہ وسلم نے کہ بھلا

أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا
خبر دوں میں تمکو سب گناہوں سے بڑی گناہ کی صحابہ بولے
بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے
قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ
فرمایا شریک ٹھہرانا اللہ کا *ف ۱* اور نافرمانی کرنا
الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ
باپ ماں کی *ف ۲* کہا ابوبکر نے اور بیٹھے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ
صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ تکیہ لگائے تھے
مُتَّكِئًا فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ
فرمایا اور گواہی دینا جھوٹی یا فرمایا کہ بولنا
الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
جھوٹ کہا ابوبکر نے کہ پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا
وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہاں تک کہ کہا ہم لوگوں نے

(ف ۱ یعنے جن
باتوں کا اور کاموں کا
اعتقاد محض اللہ
ہی سے چاہئے
اور جیسی
عبادت اور جیسا
پکارنا اسکے واسطے
خاص ہی اُسمیں
اور دوسرے کو
شریک کرنا

(ف ۲ بعد شرک
کے جو زہر قاتل
ہی گناہ کبیرہ تو
بہت ہیں جیسے
زنا اور قتل وغیرہ
مگر اُسکی برائی سب
کو معلوم ہی اور
اُس محفل کا کچھ
ایسا ہی موقع
دیکھ کے حضرت
نے اِن دو گناہ کا
ذکر کیا اور ماں باپ
کی بے ادبی شرک

لَيْتَهُ سَكَتَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
خوب ہوتا جو حضرت خاموش رہتے ف ۳ حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
نَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ
کہا خبر دی ہمکو شریک نے اُسنے سنا علی ابن اقمر سے
عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
اُسنے سنا ابی جحیفہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو مین نہین کہانا کہاتا
مُتَّكِئًا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
تکیہ لگاکے * ف ۴ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے
اِنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ
کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا علی ابن اقمر سے
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ
اُسنے کہا سنا مین نے ابو جحیفہ سے وہ کہتے تھے فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مین نہین کہاتا تہا تکیہ لگاکے

کا نمونہ ہی اسن
واسطے شرک کے
بعد ذکر کیا کیونکہ
ظاہر مین باپ ما
پرورش کرتے ہین
کہلاتے پہناتے ہین
اُنکا ادب جو نہین
کرتا تو یہی سبب
ہی کہ حقیقی پالنے
والے پیدا کرنیوالے
کی بے ادبی کیا کرتا
ہی شرک سے
بہت بچو اللہ
رسول نے شرک
کو بہت منع کیا
ہی اور مشرک
ہرگز نہ بخشا جاویگا
(ف ۳ یہہ اسواسطے
آرزو کیا کہ حضرت
بار بار فرماتے ہین
تکلیف ہوتی ہی
خاموش ہو رہتے ہین
جسمین اُنکو رنج

* حدثنا يوسف بن عيسى ثنا

* حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا حدیث ہمسے

وكيع ثنا اسرائيل عن سماك بن

وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اُسنے سنا سماک ابن

حرب عن جابر بن سمرة قال رايت

حرب سے اُسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا دیکھا مین نے

النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو تکیہ لگائے تھے ایک

وسادة قال ابو عيسى لم يذكر وكيع على يساره

تکیہ پر کہا ابو عیسی نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا

وهكذا روى غير واحد عن اسرائيل

اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے

نحو رواية وكيع ولا نعلم احدا

مانند روایت وکیع کے اور نہین جانتے ہم کسیکو

روى فيه على يساره

کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی

آور تکلیف نہو
ہم لوگ ایک
ہی بار فرمانے سے
مان گئے دوسرے
یہہ خوف تھا کہ
کہین کوئی ایسی
بات نہ زبان
مبارک سے نکل
جاے کہ عذاب
اترپڑے ایسے
لوگون پر
(ف ہا تکیہ لگائے
ہوے کھانا کھانا
مکروہ ہی کیونکہ اسمین
تکبر پایا جاتا ہی
خواہ تکیہ پر پہلو یا
پیٹھہ لگاکے کھانا
کھاوے خواہ ہاتھ
کو زمین پر ٹیک
کے کھانا کھاوے

الا ما روى اسحق بن منصور عن اسرائيل

مگر جو روایت کیا اسحاق ابن منصور نے اسرائیل سے

* باب ما جاء في

* یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین

اتكاء رسول الله صلى الله عليه

تکیہ دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم * حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن

وسلم کے * حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

انا عمرو بن عاصم انا حماد بن

کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن

سلمة عن حميد عن انس رضي الله

سلمہ نے اُسنے سنا حمید سے اُسنے سنا انس رضی اللہ

عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

شاكيا فخرج يتوكا على اسامة وعليه

بیمار پھر نکلے تکیہ دیے ہوے اسامہ پر اور اُن پر تھا

ثَوْبٌ قِطْرِيٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِهٖ
ایک کپڑا قطری بیشک توشح کئے تھے اُس کپڑے سے
فَصَلّٰی بِهِمْ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ
تب نماز پڑھائی سبکو (ف * حدیث کی ہمسے عبداللہ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ
ابن عبدالرحمن نے کہا خبردی ہمکو محمد ابن مبارک نے
ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمِ نِ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ
کہا حدیث کہی ہمسے عطا ابن مسلم خفاف حلبی نے
اَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
کہا خبردی ہمکو جعفر ابن برقان نے اُسنے سنا عطا ابن
اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ
ابی رباح سے اُسنے فضل ابن عباس سے اُسنے کہا آیا مین
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُنکی
مَرَضِهِ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ وَعَلٰی
بیماری مین. جس بیماری مین حضرت کا وفات ہوا حال یہ کہ

(ف توشح کہتے
ہین اِسطرح پر
چادر اوڑھنے کو کہ
چادر داہنی بغل
سے نکال کے بائین
کندھے پر اوڑھ لے
اور قطری ایک
اچھا کپڑا ہوتا
ہی اوپر ذکر
ہوچکا

رأسه عصابة صفراء فسلمت

اُنکے سرپر ایک کپڑا تھا زرد رنگ پھر سلام کیا مین نے

فقال یا فضل قلت

تب بعد جواب سلام کے فرمایا کہ ای فضل مین نے کہا کہ

لبیك یا رسول الله قال اشدد

حاضر ہون یا رسول اللہ فرمایا کس کے باندھ دے

بهذه العصابة رأسي قال ففعلت

اِس کپڑے سے میرا سر کہا فضل نے پھر باندھ دیا مین نے

ثم قعد فوضع کفه علی

تب حضرت بیٹھے اور رکھا اپنی ہتھیلی میرے

منکبي ثم قام ودخل في

مونڈھے پر بعد اِسکے کھڑے ہوئے اور تشریف لائے

المسجد وفي الحديث قصة

مسجد مین اور اس حدیث مین قصہ ہی طول * ف

(ف) وہ وفات کے باب مین آویگا

* باب ما جاء في صفة اكل

* یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین کھانا کھانے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (حدیث کی ہمسے
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ
محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن
مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ سَعْدِ بْنِ
مہدی نے اُسنے سنا سفیان سے اُسنے سنا سعد ابن
اِبْرٰهِيْمَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ
ابراہیم سے اُسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے
عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ ثَلٰثًا قَالَ
وسلم تھے چاٹتے اپنی اُنگلیان تین مرتبہ کہا
اَبُوْ عِيْسٰى وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ
ابو عیسی نے اور روایت کیا لوگون نے سوائے محمد ابن بشار کے
هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ
سی حدیث کو اُس مین کہا کہ تھے چاٹتے اپنی

اَلثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ
تین اُنگلیوں کو * حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلالی نے
ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ
کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد
بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ
ابن سلمہ نے اُسنے سنا ثابت سے اُسنے سنا انس سے
قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ
کہا انس نے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے
طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ
کھانا چاٹتے اپنی اُنگلیاں تینوں * ف حدیث کی ہمسے حسین
بْنُ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ الصُّدَائِیُّ الْبَغْدَادِیُّ ثَنَا
ابن علی ابن یزید صدائی بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے
یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِیُّ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ
یعقوب ابن اسحاق حضرمی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اُسنے سنا
سُفْیٰنَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِیْ
سفیان ثوری سے اُسنے علی ابن اقمر سے اُسنے ابی

(ف یعنے انگوٹھا
اور کلمہ کی اُنگلی
اور بیچ کی اُنگلی
پہلے بیچ کی اُنگلی
چاٹتے تب کلمہ کی
اُنگلی تب انگوٹھا
اور انگلی کا چاٹنا
رومال مین پونچھنے
کے پہلے تھا ۱۲

مضمون طبرانی
کی روایت
کا خلاصہ ہی

جحيفة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
جحیفہ سے اُسنے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اما انا فلا اكل متكئا
سن رکھو مین نہین کہاتا تکیہ لگاے ہوے
* حدثنا محمد بن بشار * ثنا
حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے
عبد الرحمن بن مهدي * ثنا سفين
عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے
عن علي بن الاقمر نحوه * حدثنا
اُسنے سنا علی ابن اقمر سے ایسا ہی مضمون * حدیث کہی ہمسے
هرون بن اسحق الهمداني * ثنا عبدة
ہارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کہی ہمسے عبدہ
بن سليمان عن هشام بن عروة عن
ابن سلیمان نے اُسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اُسنے سنا
ابن لكعب بن مالك عن
کسی ایک بیٹے سے کعب ابن مالک کے اُسنے سنا

أَبِیهِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیهِ وَسَلَّمَ یَأْکُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَیَلْعَقُهُنَّ

علیہ وسلم کھاتے اپنی تینون انگلیون سے اور چاٹتے اُن تینونکو

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِیعٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث ہمسے فضل

الْفَضْلُ ابْنُ دُکَینٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَیمٍ

ابن دکین نے کہا حدیث کی ہمسے مصعب ابن سلیم نے

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

اُسنے کہا سنا مین نے انس ابن مالک سے

یَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تھے کہ کوئی لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِتَمْرٍ فَرَأَیتُهُ یَأْکُلُ وَهُوَ

کھجور تازی پھر دیکھا مین نے اُنکو کھاتے تھے جس حال مین کہ

مُقْعٍ مِنَ الْجُوعِ

دو نو پھیلی کھڑی کئے سرین پر بیٹھے تھے بھوکھ سے (ف ۲)

(ف) یعنے
انگوٹھے اور کلمہ کی
انگلی اور بیچ کی انگلی
سے کھانا کھاتے تھے
اور تینون انگلیون
کو چاٹتے تھے اور
بعضون نے کہا ہی
کہ کبھی چوتھی
انگلی بھی لگاتے اور
بعضی حدیث مین
آیا ہی کہ پانچو
انگلی سے بھی کھاتے
تھے تو ای روایتین
پتلی چیزون کے
کھانے کی معلوم ہوتی
ہین غرض سنت

بَـــابُ مَـــا جَـــآءَ فِیْ صِفَةِ خُبْزِ

یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین روٹی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا

ابن مثنی اور محمد ابن بشار نے دونو بولے حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ

محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُسنے سنا ابی

اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ یَزِیْدَ

اسحاق سے اُسنے کہا سنا مین نے عبد الرحمن ابن یزید سے

یُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَائِشَةَ

وہ حدیث کرتے تھے آسود ابن یزید سے وہ حضرت عایشہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا قَالَتْ مَا شَبِعَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک وہ بولین کہ بھر پیٹ نکھایا

اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِیْرِ

اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی

ہی تین انگلی سے
کھانا ضرورت مین
زیادہ سے بھی
درست ہی اور
شرح شمایل مین
ہی کہ حضرت
دو انگلی سے کھاتے
تھے اور فرمایا ہی
کہ شیطان دو
انگلی سے کھاتا ہی
اور ایک ہی
انگلی سے کھانا
تکبر والونکی عادت
ہی

(ف ۲) اسطرح
کا بیٹھنا نماز مین
مکروہ ہی مگر کھاتے
وقت نہین بلکہ
ایک عاجزی کی
صورت نکلتی ہی

يومين متتابعين حتى قبض رسول الله

دو دن برابر یہان تک کہ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا

صلی اللہ علیہ وسلم کی (ف ۳) حدیث کہی ہمسے

عباس بن محمد الدوري ثنا يحيى بن ابي

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن ابی

بكير ثنا حريز بن عثمان عن سليم بن عامر

بکیر نے کہا حدیث کہی ہمسے حریز ابن عثمان نے اُسنے سنا سلیم ابن عامر سے

قال سمعت ابا امامة الباهلي يقول ما كان يفضل

اُسنے کہا سنا مین نے ابا امامہ باہلی کو وہ کہتے تھے نہ تھی بچ رہتی

عن اهل بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

خبز الشعير * حدثنا عبد الله بن معاوية

روٹی جو کی * (ف ۴) حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن معاویہ

الجمحي ثنا ثابت بن يزيد عن

جمحی نے کہا حدیث کہی ہمسے ثابت ابن یزید نے اُسنے سنا

(ف ۳) اسکا یہہ
سبب تھہ کہ کبھی
میسر نہوتا اور
کبھی میسر ہوتا
توسہ دے دیتے
آپ لوگ
بھوکھے رہ جاتے
باقی اِس مقام
مین سوال ہی کہ
دوسری حدیث
مین جو آیا ہی کہ
حضرت اپنے اہل
بیت کا خرچ ایک
سال کا اکٹھا ان
لے رکھتے تھے تو پھر
اہل بیت بھوکھے
کیون رہتے تھے تو
یہہ جواب ہی کہ

هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ
ہلال ابن خباب سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ تھے
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ گذارتے تھے
اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا هُوَ وَاَهْلُهُ
راتوں کو پیہم خالی پیٹ وہ اور اہل بیت اُنکے
لَا يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ خُبْزِهِمْ
نہ پاتے رات کا کھانا اور تھی اکثر روٹی اُنکی
خُبْزَ الشَّعِيرِ (حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
روٹی جوکی *حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ
کہا حدیث کہی ہمسے عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن نے اور وہ بیٹے ہیں عبد اللہ

حضرت نے اپنی
آخری عمر مین ایسا
کیا ہی کہ ایک
سال کا خرچ اہل
بیت کے واسطے
لے رکھتے تھے پھر
درمیان ہی مین
محتاجون کی
ضرورت دیکھ
کے دے ڈالتے
اِس سبب سے
آپ لوگ
بھوکے رہا کرتے
نہ یہ بات کہ کبھی
آپ ہی وہ لوگ
بھوکے رہ جاتے تھے
کہان سے رہتی

بنِ دینارٍ ثنا ابو حازمٍ عن
ابن دینار سے کہا حدیث کی ہمئے ابو حازم نے اُسنے
سهلِ بنِ سعدٍ انه
روایت کیا سہل ابن سعد سے کہ بیشک لوگون نے
قیل له اکل رسول الله صلّی الله علیه وسلّم
کہا اُن سے کہ بھلا کہایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
النقّي یعنی الحُوّاری فقال سهل ما رای
روٹی بے چوکر کی یعنی سفید میدہ کی تب کہا سہل نے نہ دیکھا
رسول الله صلّی الله علیه وسلّم النقّي حتی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ یہان تک کہ
لقي الله تعالی فقیل له هل کانت
ملاقات کیا اللہ تعالی کی تب لوگون نے کہا اُن سے کہ بھلا تھی
لکم مناخل علی عهد رسول الله صلّی الله
تم لوگون کے پاس چھلنیان زمانے مین رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلّم قال ما کانت لنا مناخل
علیہ وسلم کے کہا نہ تھین ہم لوگون کے پاس چھلنیان

فقيل كيف كنتم تصنعون بالشعير
پھر لوگون نے کہا کس طرح تھے تم لوگ بناتے جو کا آٹا
قال كنا ننفخه فيطير منه
کہا تھے ہم پھونک دیتے اُسکو پھر اُڑتا اُس سے
ما طار ثم نعجنه
جو اُڑنے کو ہوتا بعد اسکے گوندھتے تھے اُسکو *ف ۱*
*حدثنا محمد بن بشار نا معاذ بن
*حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن
هشام قال ثني ابي عن
ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا
يونس عن قتادة عن انس بن مالك
یونس سے اُسنے قتادہ سے اُسنے انس ابن مالک سے
قال ما اكل نبي الله صلى الله عليه وسلم
اُسنے کہا کہ نہ کھایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
على خوان ولا في سكرجة ولا
چوکی کے اوپر اور نہ چھوٹی تشتری مین *ف ۲ اور نہ

(ف ۱ یعنے جوکو
پیس کے کسی
برتن مین رکھکے
پھونک دیتے
بھوسی اُڑ جاتی
تب گوندھ کے
روٹی پکاتے

(ف ۲ آنحضرت نے
چوکیون پر عجم کی
طرح کھانا نہین
کھایا اور نہ چھوٹی
چھوٹی پیالی تشتری
مین کہ بالک برتے
برتن مین بہت
آدمی کھاتے ہین
کھاتے تھے

خبز له مرقق قال فقلت لقتادة

پکائی گئی اُنکے لئے چپاتی کہا یونس نے پھر کہا مین نے قتادہ سے

فعلی ما کانوا یاکلون قال

تب کسپر کھاتے تھے وہ لوگ * ف * ۳ کہا

علی هذه السفر قال محمد بن بشار یونس

یہی دسترخوانوں پر کہا محمد ابن بشار نے یہہ یونس

هذا الذي روي عن قتادة هو یونس

وہی ہی جسنے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس

الاسکاف * حدثنا احمد بن

کفش دوز تھے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منیع ثنا عباد بن عباد المهلبی

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن عباد مہلبی نے

عن مجالد عن الشعبي عن مسروق

اُسنے سنا مجالد سے اُسنے شعبی سے اُسنے مسروق سے

قال دخلت علی عائشة فدعت

اُسنے کہا آیا مین حضرت عائشہ کے پاس پھر منگایا اُنھون نے

(ف ۳ یعنے
حضرت اور
اصحاب لوگ

لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ
میرے واسطے کہانا اور کہا کہ مین نہیں پیٹ بھر کہاتی
طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ
کوئی کہانا پھر چاہتی ہون کہ روؤن مگر روتی ہون * تب کہا
قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي
مسروق نے کہا مین نے کسواسطے فرمایا یاد کرتی ہون اُس حالکو
فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہ جدا ہوے جس حالت مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللّٰهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ
وسلم دنیا سے قسم اللہ کی پیٹ بھر نہ کہایا روٹی
وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ * حَدَّثَنَا
اور نہ گوشت دو بار ایک دن مین * حدیث کی ہمسے
مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ
محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اُسنے عنا
أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ
ابی اسحاق سے اُسنے کہا سنا مین نے عبد الرحمن

(ان یعنے کوئی
کہانا پیٹ بھر
نہ کہایا مگر روئی

بن يزيد يحدث عن الاسود بن

ابن يزيد سے وہ حديث روايت كرتے تھے اسود ابن

يزيد عن عائشة قالت

يزيد سے اُسنے سنا حضرت عايشہ سے اُسنے كہا كہ

ما شبع رسول الله صلي الله عليه وسلم من خبز

پيٹ بھر كھايا رسول اللہ صلي اللہ عليہ وسلم نے روٹي

شعير يومين متتابعين حتي قبض * حدثنا

جو كي دو دن پيہم يہاں تك كہ وفات كيئے گئے * حديث كہي ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن ثنا عبد الله

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے كہا حديث كہي ہمسے عبد اللہ

بن عمرو ابو معمر ثنا عبد الوارث

ابن عمرو ابو معمر نے كہا حديث كہي ہمسے عبد الوارث نے

عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن

سعيد ابن ابي عروبہ سے اُسنے قتادہ سے اُسنے

انس قال ما اكل رسول الله صلي الله عليه

انس سے اُسنے كہا نہيں كھايا رسول اللہ صلي اللہ عليہ

وَسَلَّمَ عَلیٰ خِوَانٍ وَلَا اَکَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰی
وسلم نے جو کی پر اور نہ کھایا روٹی پتلی یہان تک کہ
مَاتَ * بَابُ مَا جَاءَ فِيْ
کہ وفات پائے * یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین
صِفَةِ اِدَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیان مین سالن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ
حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر اور عبد اللہ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ
ابن عبد الرحمن نے دونون بولے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے
ثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ
کہا حدیث ہمسے سلیمان ابن بلال نے ہشام ابن عروہ سے
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ
کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا

الادام الخل قال عبد الله بن عبد الرحمن
سالن ہی سرکا (ف کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
في حديثه نعم الادم او الادام الخل
اپنی حدیث مین اچھا سالنو ہمین یا کہا اچھا سالن سرکا ہی
*حد ثنا قتيبة ثنا ابو الاحوص
*حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے
عن سماك بن حرب قال سمعت النعمان
سماک ابن حرب سے کہا سنا مین نے نعمان
بن بشير يقول الستم في طعام
ابن بشیر سے وہ کہتے تھے کیا نہین ہو تم لوگ کہانے
وشراب ما شئتم لقد
اور پانے مین جسقدر چاہا ہو (ف ا قسم خدا کی بیشک
رايت نبيكم وما يجد
دیکھا مین نے تمہارے نبی کو ایس حال کہ نہ پاتے تھے
من الدقل ما يملا بطنه
ناکاری کہجورونسے اسقدر کہ بھرین پیٹ اپنا (ف ۲)

(ف یعنے ارزان
چیز ہی غریب
غربا کا سالن بن
جاتا ہی اور سب
کو میسر ہوتا ہے)
اور بہت چیزونکو
مفید ہوتا ہی
جسطرح سب
کو اور سوای
اسکے دوسری
چیزونکو مفید ہی
(ف ۱ یعنے تم
جسقدر چاہتے ہو
کھاتے پیتے ہو اور
ہر وقت تمہارا
جی لذیز کھانا پینا
مانگا کرتا ہی
(ف ۲ یعنے باوجود
اسکے حضرت
کیسے عبادت اور
کیسا شکر ادا

کرتے تھے یا اللہ
تعالی ہم سب کو
اُنکی عادت پر
قایم رکھہ

*حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي ثنا
حدیث کی ہمسے عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی نے کہا حدیث کی ہمسے
معاوية بن هشام عن سفين عن محارب
معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے محارب
بن دثار عن جابر بن عبد الله قال قال
ابن دثار سے اُسنے جابر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا فرمایا
رسول الله صلّى الله عليه وسلّم نعم الادام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن ہی
الخل *حدثنا هناد ثنا وكيع عن
سرکا *حدیث کہی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے
سفين عن ايوب عن ابي قلابة عن
سفیان سے اُسنے ایوب سے اُسنے ابی قلابہ سے اُسنے
زهدم ن الجرمي قال كنا عند ابي موسى
زہدم جرمی سے اُسنے کہا تھے ہم نزدیک ابو موسی کے
فاتي بلحم دجاج فتنحى رجل من
پھر لایا گیا گوشت مرغی کا پھر کنارے ہوا ایک مرد

الْقَوْمِ فَقَالَ مَالَكَ
جماعت میں سے (ف تب ابو موسی نے کہا تجھکو کیا ہوا ہی
قَالَ اِنِّی رَاَیْتُهَا تَاْکُلُ شَیْئًا
اُسنے کہا بیشک مین نے دیکھا اُسکو کھاتی ہی چیزین
نَتْنًا فَحَلَفْتُ اَنْ لَا اٰکُلَهَا قَالَ
گندی پھر قسم کھائی مین نے کہ نہ کھاؤنگا اُسکو کہا
اُدْنُ فَاِنِّی رَاَیْتُ
ابو موسی نے نزدیک آ پھر بیشک مین نے دیکھا ہی
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُ لَحْمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوے گوشت
دَجَاجٍ * حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ
مرغی کا (ف) * حدیث کی ہمسے فضل ابن سہل اعرج
الْبَغْدَادِیُّ ثَنَا اِبْرٰهِیْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن عبد الرحمن
بْنِ مَهْدِیٍّ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِیْنَةَ
ابن مہدی نے ابراہیم ابن عمر ابن سفینہ سے

(ف یعنی مرغی
کے گوشت کھانے
سے نفرت کیا

(ف ابو موسی
رضی اللہ عنہ نے
حضرت کا کھانا
بیان کردیا تاکہ پھر
شخص بھی حضرت
کی پیروی کرکے

عن ابيه عن جده قال اكلت

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے اُسنے کہا کہایا مین نے

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم

ساتھ رسول الله صلی الله علیه وسلم کے گوشت

حباري * حدثنا علي بن حجر

چکئی چکوا کا * ف ٢ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثنا اسمعيل بن ابرهيم عن ايوب عن

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے اُسنے

القاسم التميمي عن زهدم الجرمي

قاسم تمیمی سے اُسنے زہدم جرمی سے

قال كنا عند ابي موسى

اُسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابی موسی کے

قال فقدم طعامه وقدم في طعامه

کہا زہدم نے پھر آگے لایا گیا اُنکا کھانا اور لایا گیا اُنکے کھانے مین

لحم دجاج وفي القوم رجل

گوشت مرغی کا اور اُس جماعت مین ایک مرد

کھا لیوے اور
اپنی قسم کا کفارہ
ادا کرے جیساکہ
دوسری حدیثون
مین اسکا ذکر ہی
کہ جو کوئی کسی
کام پر قسم کہاوے
اور اُس کام کا کرنا
بہتر ہی تو وہ کام
کرے اور قسم
کا کفارہ دیوے
اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ الله
رسول کی تابعداری
طبیعت چاہی
یا نہیں کرنا ضرور
ہی

(ف ٢ حباری ایک
چڑیا پانی کا ہی
فارسی مین سرخاب
کہتے ہین اور ہندی
مین چکئی چکوا

۱
مِن بني تيم الله احمر كانه
تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ کا تھا گویا کہ وہ
مَولَى قال فلم يدن
اپنی قوم کا پیشوا تھا * ف ۲ کہا زہدم نے پھر نزدیک نہ آیا وہ
فقال له ابو موسى ادن فاني قد رايت
تب کہا اُسکو ابو موسی نے نزدیک آ بیشک دیکھا مین نے
رسولَ الله صَلَّى الله عليه وسلَّم اكل منه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھایا اُسکو
قال اني رايته ياكل
کہا اُسنے بیشک دیکھا مین نے اُسکو کھاتے ہوے
شيئا فقذرته فحلفت ان
کچھ چیز پھر گہنایا مین اُسے تب قسم کھائی کہ
لا اطعمه ابدا * حدثنا محمود
نہ کھاؤنگا اسکو کبھی * ف ۳ حدیث کہی ہمسے محمود
بن غيلان ثنا ابو احمد الزبيري وابو نعيم
۱ غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری اور ابو نعیم نے

(ف ۲ تیم اللہ
ایک قوم ہین
اور تیم اللہ کے
معنے عبد اللہ اور
سرخ رنگ روم کے
لوگ ہوتے ہین
شاید وہ رومی
تھا اور مولی کے
معنے غلام آزاد
کیے ہوے اوپر
لکھ چکے ہین اور
یہان مولی کے
معنے سردار کے
وہ مرد سرخ رنگ
سردار تھا

قَالَا ثنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى

دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے عبد اللہ ابن عیسیٰ سے

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ

اُسنے سنا ایک مرد شام کے رہنے والے سے

يُقَالُ لَهٗ عَطَاءٌ عَنْ اَبِي اَسِيْدٍ

اُسکو لوگ کہتے ہین عطاء اُسنے سنا ابی اسید سے

(ف ۱۳: یعنی کراث میں شیئا کی جگہ پر نتنا ہی مقصد ایک ہی) شیئا معنے کچھ چیز یعنے گندی چیز اور نتنا معنے گندی چیز

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ

کھاؤ تم سب زیتون کا تیل اور بدن میں لگاؤ اُسکو

فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

پھر بیشک وہ درخت مبارک سے نکلا ہی *ف ۴

* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى ثنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

*حدیث کہی ہمسے یحییٰ ابن موسیٰ نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرزاق نے

ثنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ

کہا حدیث کہی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے اُسنے

(ف ۴ یعنے زیتون کا تیل سالن میں ڈالو روٹی سے کھاؤ بدن میں لگاؤ کیونکہ وہ برکت

أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ
اپنے باپ سے اُنہنے حضرت عمر ابن خطاب رضی الله
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ
وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ
وسلم نے کہا و تم سب زیتون کا تیل اور بدن میں ملو اسکو
فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ
کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہی کہا
أَبُو عِيسَى وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَضْطَرِبُ
ابو عیسی نے اور تھے عبد الرزاق گھبراتے
فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا أَسْنَدَهُ
اِس حدیث میں پھر کبھی اُسکی سند حضرت تک پہونچاتے
وَرُبَّمَا أَرْسَلَهُ* حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ
اور کبھی بیچ میں چھوڑ دیتے *حدیث کی ہمسے سنجی نے
وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ الْمَرْوَزِيُّ
وہی ابو داود سلیمان ابن معبد مروزی

والے درخت
سے نکلا ہی
یعنے ایسے
درخت سے
جس میں بہت
نفع ہی اِس
حدیث سے زیتون
کا تیل کھانا
مستحب نکلا

المثنى ثنا عبد الرزاق عن معمر
مثنی نے کہا حدیث کی ہم سے عبدالرزاق نے اُسنے سنا معمر سے
عن زيد بن اسلم عن ابيه عن النبي
اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے نبی
صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر
صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی مضمون اور نہ ذکر کیا
فيه عن عمر * حدثنا محمد بن
اُسمیں حضرت عمر سے * حدیث کہی ہم سے محمد ابن
بشار ثنا محمد بن جعفر
بشار نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر
وعبد الرحمن بن مهدي قالا
اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونو نے کہا
ثنا شعبة عن قتادة عن انس بن
حدیث کی ہم سے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے انس ابن
مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يعجبه الدباء فاتي بطعام

کہ خوش آتا تھا اُنکو کدو پھر لایا گیا حضرت کے واسطے کھانا

اودعي له فجعلت اتتبعه

یا بلائے گئے حضرت کھانیکو اسطے تب شروع کیا مین نے

فاضعه بين يديه لما اعلم

ڈھونڈھنا کدو کا اور رکھتا تھا آگے اُنکے (ف اسواسطے کہ مین جانتا تھا

انه يحبه * حدثنا قتيبة بن

کہ بیشک حضرت دوست رکھتے ہین کدو کو * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا حفص بن غياث عن اسمعيل بن

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حفص ابن غیاث نے اسمعیل ابن

ابي خالد عن حكيم بن جابر عن ابيه

ابی خالد سے اُسنے حکیم ابن جابر سے اُسنے اپنے باپ سے

قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب

فرايت عنده دباء يقطع فقلت

دیکھا مین نے پاس اُنکے کدو کہ کاٹتے تھے پھر کہا مین نے

(ف یعنے پیالے
مین سے کدو
ڈھونڈھ کے
حضرت کے آگے
رکھتا تھا

ماهذا قال نكثّر به
کیاہی یہہ * ف ۲ * فرمایا کہ زیادہ کرتے ہین ہم اُسے
طعامنا قال ابو عیسیٰ و
کھانا اپنا * ف ۳ * کہا ابو عیسیٰ نے اور جابر
جابر هذا هو جابر بن طارق و
وہی جابر ہین جو طارق کے بیٹے ہین اور اُنکو
یقال ابن ابي طارق وهو رجل من
لوگ ابن ابی طارق بھی پکارتے ہین اور وہ ایک مرد ہین
اصحاب رسول الله صلّى الله عليه وسلّم
اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مین
ولا نعرف له الا هذا الحديث الواحد
اور نہین پہچانتے ہم اُن سے سوا اسی ایک حدیث کے
وابو خالد اسمه سعد * حدثنا قتيبة بن
اور ابو خالد نام اُنکا سعد ہی * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن
سعيد عن مالك بن انس عن اسحق بن
سعید نے مالک ابن انس سے اُسنے اسحاق ابن

(ف ۲) یعنے کدو
کتلے کتلے آپ
کسواسطے تراس
رہتے ہین
(ف ۳) یعنے
چھوٹے چھوٹے کیا
کرتے ہین کہ سالن
زیادہ ہویا یہہ معنے
کہ تھوڑے گوشت
مین ترکاری ڈال
کے سالن زیادہ
کرتے ہین اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ کھانا پکانے
کی تدبیر کرنا اور
اپنے ہاتھ سے
ترکاری کاٹنا اور
دوسرا کام اس
قسم کا کرنا زہد کے
خلاف نہین
ہی کیونکہ سب
زاہدونکے پیشوا
یہہ کام کرتے تھے

عبد الله بن ابي طلحة انه سمع
عبد الله ابن ابی طلحہ سے کہ بیشک اسنے سنا
انس بن مالك يقول ان
انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے کہ بیشک
خياطا دعا رسول الله صلى الله عليه
ایک درزی نے بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم لطعام صنعه قال انس
وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اسکو کہا انس نے
فذهبت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر گیا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
الى ذلك الطعام فقرب الى رسول الله
طرف اس کھانے کے پھر لا رکھا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم خبزا من شعير ومرقا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی جو کی اور شوربا
فيه دباء وقديد قال
کہ اسمیں تھا کدو اور نمکین چرا ہوا خشک گوشت کہا

انس فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم
انس نے پھر دیکھا مین نے نبی صلی الله علیه وسلم کو
يتتبع الدباء حوالي الصحفة
تلاش کرتے تھے کدو چار یطرف بڑی رکابی کے
فلم ازل احب الدباء من يومئذ
پھر ہمیشہ مین دوست رکھتا ہون کدو کو اُسدن سے
* حدثنا احمد بن ابرهيم الدورقي و
* ف ٢ حدیث کہی ہمسے احمد ابن ابراہیم دورقی اور
سلمة بن شبيب ومحمود بن غيلان
سلمہ ابن شبیب اور محمود ابن غیلان نے
قالوا انا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن
سب نے کہا خبردی ہمکو ابواسامہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے
ابيه عن عائشة قالت كان النبي
اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تھے نبی
صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل
صلی الله علیه وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو *

(ت ٢) اِس
حدیث مین ہی
کہ حضرت رکابی
مین چاری طرف
کدو تلاش کر
کرکے کھاتے تھے
اور دوسری
حدیث مین ہی
کہ جب کھانا کسی
کے ساتھ
کھاوے تو اپنے
آگے سے کھاوے
تو دونو کی موافقت
اسطرح ہی کہ
یہہ حکم وہان ہی
کہ جب ساتھی
ناراض ہووے
اور حضرت کے
واسطے یہہ بات
نہ تھی بلکہ صحابہ
کو آرزو رہتی
اِس بات کی کہ

حدثنا الحسن بن محمد الزعفراني انا حجاج بن
حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن
محمد قال قال ابن جريج اخبرني
محمد نے اُسنے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجھکو
محمد بن يوسف ان عطاء بن يسار اخبره
محمد ابن یوسف نے کہ بیشک عطاء ابن یسار نے خبر دیا اُسکو
ان ام سلمة اخبرته انها قربت
کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطاء کو کہ بیشک اُم سلمہ لے گئین
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم جنبا
پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو کا گوشت
مشويا فاكل منه ثم
بھونا ہوا تب کھایا حضرت نے اُس مین سے بعد اسکے
قام الى الصلوة وما توضأ
کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا * ف ۴)
* حدثنا قتيبة ثنا ابن لهيعة
حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے

تمہارے آگے سے
کھاوین کہ ہماری
طرف بھی برکت
آجاوے ماکہ وہ
لوگ تو حضرت
کا تھوک اور
ناک اپنے منہہ
مین ملتے تھے اور
بعضے اصحاب نے
مارے محبت کے
حضرت کا پیشاب
بھی پی لیا ہی
اور اس حدیث
سے یہہ مسئلہ نکلا
کہ دعوت کا قبول
کرنا سنت ہی
اگرچہ تھوڑا
کھانا ہوے یا برتنے
کو چھوتا بالا وسے
اور یہہ نکلا کہ
درزی کا پیشہ اچھا
ہی اور یہہ نکلا

عن سلیمان بن زیاد عن عبد اللّٰہ بن الحارث
سلیمان ابن زیاد سے اُسنے عبد اللہ ابن حارث سے
قال اکلنا مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
اُسنے کہا کہ کھایا ہمین نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم شواء فی المسجد
علیہ وسلم کے بھونا ہوا گوشت مسجد مین *(ف ٥)
* حدثنا محمود بن غیلان انبأنا
* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو
وکیع ثنا مسعر عن ابی صخرة جامع بن شداد
وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی صخرہ جامع ابن شداد سے
عن المغیرة بن عبد اللّٰہ عن المغیرة بن شعبة
اُسنے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اُسنے مغیرہ ابن شعبہ سے
قال ضفت مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
اُسنے کہا مہمان ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ذات لیلة فاتی
وسلم کے ایک مرد کے گھر رات کو تب لایا گیا

کہ کدو کی محبت سنت ہی اور اسیطرح جس چیز کو حضرت دوست رکھیں، اُسکی محبت مسلمان کو لازم ہی اور خادم کے ساتھ کھانا اور غریبون کے گھر جانا سنت نکلا اور سوکھا گوشت کھانا درست نکلا

(ف ٤) اِس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ آگ کی پکی چیز کھا کے جو اول اسلام مین وضو کرنے کا حکم تھا سو موقوف ہوا اور آگ کی پکی ہوئے چیز

بِجَنْبٍ مَشْوِيٍّ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَحَزَّ

پہلو کا گوشت بھونا ہوا پھر لیا حضرت نے بڑی چھری اور کاٹا

لِي بِهَا مِنْهُ

میرے واسطے اسی چھری سے اس گوشت مین سے *ف ۱

قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ

کہا مغیرہ نے پھر آئے بلال خبر دیتے تھے حضرت کو نماز کیواسطے

فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ

تب ڈال دیا چھری اور فرمایا کیا ہوا ہی اسکو خاک لگے

يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ

اسکے دونو ہاتھ مین (ف ۲) کہا مغیرہ نے اور تھے لب کے

قَدْ وَفَى فَقَالَ لَهُ

بال بلال کے بیشک دراز ہوگئیے تب فرمایا اسکو کہ

أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ

کتر دون انہیں تیری مسواک پر دھر کے یا فرمایا کتر تو اسکو

عَلَى سِوَاكٍ * حَدَّثَنَا وَاصِلٌ

مسواک پر دھر کے *ف ۳ حدیث کی ہے واصل

کھا کے وضو نکرنا
حضرت کا آخری
فعل ہی
(ف ٥) اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ مسجد مین
کھانا منع نہین
(ف ۱) اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ بھونا ہوا
گوشت اگر بڑا
ٹکڑا ہووے اور
کسی کو چھری سے
کاٹ کے دے
یا آپ کھاوے
تو درست ہی
اور دانت سے
گوشت کاٹ کر
کھانا سنت ہی
اور کھانیکے لئے
چھری کاٹنا مقرر

بن عبد الاعلى ثنا محمد بن فضيل
ابن عبد الاعلى نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے
عن ابي حيان التيمي عن ابي زرعة عن
ابی حیان تیمی سے اُسنے ابو زرعہ سے اُسنے
ابي هريرة رضي الله عنه قال اُتي النبي
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کوئی لایا نبی
صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پھر اُٹھایا گیا اُنکی طرف
الذراع وكانت تعجبه
دست بکری کا اور تھا دست کا گوشت خوش لگتا
فنهس منها * حدثنا
حضرت نے تب دانت سے نوچ کے کھایا اُسکو * حدیث کہی ہمسے
محمد بن بشار ثنا ابو داود عن زهير
محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے زہیر
يعني ابن محمد عن ابي اسحق عن سعيد
یعنی ابن محمد سے اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے سعید

کرنا نصاریٰ کی
تشبیہ ہے
(ف ۲ یعنے کیا
ہوا ہی بلال کو جانتا
نہین کہ وقت نماز
کا باقی ہے اور
کھانا کھارہے ہین
تھوڑا صبر نکرے گا
کہ فراغت کرلیتے
اور تربت یداہ
عرب مین فقط
ملامت کے
واسطے بولتے ہین
بد دعا کے ارادہ
پر نہین جیسے ہند
مین کہتے ہیں
خاک چھانے
(ف ۳) یعنے
مسواک کو مونچھ
کے تلے رکھکے
اُوپر سے چھری
سے کاٹ دے

بْنِ عِيَاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ

ابن عیاض سے اُسنے ابن مسعود سے کہا کہ تھے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اُنکو دست بکری کا

قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ

کہا ابن مسعود نے اور زہر دیے گیے حضرت بکری کے دست مین

وَكَانَ يُرَى أَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ

اور تھے ابن مسعود اعتقاد رکھتے کہ بیشک یہود نے زہر دیا حضرت کو

*حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

*حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

مُسْلِمُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ ثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ

مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ابان ابن یزید نے

قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي

قتادہ سے اُسنے سنا شہر ابن حوشب سے اُسنے ابی

عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عبید سے اُسنے کہا کہ پکایا مین نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ

جسطرح قلم پر قط
لگاتے ہین اور
دوسری حدیث مین
آیاہی کہ حضرت
نے ایک مردکو دیکھا
اُسکی لبین بڑھی
تھین تب مسواک
اور چھری منگواکے
مسواک تو
مونچھ کے تلے رکھکر
کے اُسکی مونچھ
چھری سے کاٹ
دی اب سنت
مونچھ کے کترنے مین
یہی ہی کہ اسقدر
کترے کہ ہونٹھ کی
سرخی اور ہونٹھ کا
کنارہ معلوم
ہونے لگے اور
مونڈاوے نہین

وسلم قدرا وكان يعجبه الذراع

وسلم کے ایک ہانڈی اور تھے حضرت کو خوش لگتا اُنکو دست بکری کا

فناولته الذراع ثم قال ناولني الذراع

پھر دیا مین نے اُنکو دست پھر کہا دے مجھکو دست

فناولته ثم قال ناولني الذراع

پھر دیا مین نے اُنکو پھر فرمایا دے تو مجھکو دست

فقلت يا رسول الله وكم للشاة

تب کہا مین نے یا رسول اللہ اور کتنے ہوتے ہین بکری کے

من ذراع فقال والذي نفسي

دست تب فرمایا قسم اُس ذات کی کہ جان میری

بيده لو سكت لناولتني

اُسکے قبضے مین ہی اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجھکو

الذراع ما دعوت * حدثنا الحسن بن

دست جبتک مین مانگتا * حدیث کی ہمسے حسن ابن

محمد الزعفراني ثنا يحيى بن عباد

محمد زعفرانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن عباد نے

(ف ٣) خیبر کی
فتح جب ہوی
تب بکری کے
دست مین یہودیونکے
مشورے سے
ایک عورت
نے زہر قاتل دیا
اسواسطے عورت
کا نام نلیا یہود کا
نام لیا پھر حضرت
نے اُس عورت کو
بلایا اور فرمایا کہ
کسواسطے تو نے یہہ
کام کیا اُسنے کہا
کہ مین نے اپنے دل
مین کہا کہ اگر نبی برحق
ہونگے تو زہر نہ اثر
کریگا اور اگر نبی نہونگے
تو زہر اثر کریگا ہم
لوگ اُنکی طرف
سے چھٹی پاوینگے

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي

فلیح ابن سلیمان سے کہا حدیث کی مجھسے ایک مردنے بنی

عَبَّادٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى

عباد میں سے کہ کہتے ہیں اُسکو عبدالوہاب ابن یحییٰ

بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن عباد اُسنے سنا عبداللہ ابن زبیر سے اُسنے سنا عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ الذِّرَاعُ

رضی اللہ عنہا سے فرمایا عایشہ نے کہ نہ تھا بکری کا دست

أَحَبَّ اللَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

بہت پسند دوسرے گوشت سے نزدیک رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهُ كَانَ لَا يَجِدُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے لیکن حضرت تھے نہ پاتے

اللَّحْمَ إِلَّا غِبًّا وَكَانَ يَعْجَلُ

گوشت مگر ناغہ کرکے اور تھے حضرت جلدی کرتے

إِلَيْهَا لِأَنَّهَا أَعْجَلُهَا

طرف دست کے کیونکہ بیشک وہ بہت جلدی کرتا ہی

تب حضرت نے
اپنا حق تو اُسنے
معاف کردیا اور
حضرت کے ساتھ
دوسرے اصحابوں
نے جو کھایا تھا اُنمیں
سے بعضے اصحاب
جب مرے تب
اُس عورت کو
قتل کیا

نَضِجًا * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ
پکے جانے مین * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ ثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ
کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے کہا
سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ فَهْمٍ قَالَ سَمِعْتُ
سنا مین نے ایک بڈھے کو جو قوم فہم مین تھا اُسنے کہا سنا مین نے
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
عبد الله ابن جعفر کو وہ کہتے تھے سنا مین نے رسول الله
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اَطْيَبَ
صلی الله علیه وسلم سے فرماتے تھے بیشک بہت پاکیزہ
اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ * حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ
گوشتومین گوشت پیٹھہ کا ہی (ف * حدیث کی ہمسے سفیان
بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے زید ابن حباب نے عبد الله
بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ
ابن مومل سے اُسنے ابن ابی ملیکہ سے اُسنے عایشہ

(ف یعنی پیٹھہ
کا گوشت بہت
اچھا اور بہت
لذیز ہوتا ہی

رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال نعم الادام الخل * حدثنا ابو کریب

فرمایا اچھا سالن ہی سرکا * حدیث کہی ہمسے ابو کریب

محمد بن العلاء ثنا ابوبکر بن عیاش عن

محمد ابن علاء نے کہا حدیث کہی ہمسے ابوبکر ابن عیاش نے ثابت

ثابت ابی حمزة الثمالی عن الشعبی عن

ابی حمزہ ثمالی سے اُسنے شعبی سے اُسنے

ام ہانیء قالت دخل علی النبی صلی اللہ

ام ہانی سے اُسنے کہا تشریف لائے میرے یہان نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فقال اعندک شیء

علیہ وسلم تب فرمایا بھلا ہی نزدیک میرے کوئی چیز

فقلت لا الا خبز یابس وخل قال ہاتی

پھر مین نے کہا نہین مگر روٹی سوکھی اور سرکا ہی فرمایا لے آ

ما اقفر بیت من ادم فیہ خل

نہین خالی ہوتا وہ گھر سالن سے جسمین سرکا ہی

*حدثنا محمد بن المثنى ثنا محمد بن جعفر
*حدیثکی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیثکی ہمسے محمد ابن جعفر نے
ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن مرة
کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اُسنے مرہ
الهمدانی عن ابی موسى عن النبی صلى الله
ہمدانی سے اُسنے ابی موسیٰ سے اُسنے نبی صلی اللہ
عليه وسلم قال فضل عائشة على النساء كفضل
وسلم نے فرمایا بزرگی عایشہ کی عورتون پر مانند بزرگی
الثريد على سائر الطعام * حدثنا علی بن
ثرید کے ہی تمام کھانون پر * ف ۲ * حدیثکی ہمسے علی ابن
حجر ثنا اسمعیل بن جعفر ثنا
حجر نے کہا حدیثکی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے کہا حدیثکی ہمسے
عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر
عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن معمر
الانصاری ابو طوالة انه سمع انس بن
انصاری ابو طوالہ نے بیشک اُسنے سنا انس ابن

(ف ۲) یعنے
جسطرح سب
کھانون مین ثرید
اچھا کھانا ہی
ویسے سب
عورتون مین
حضرت عایشہ
اچھی ہین * روٹی
توڑکے شوربے مین
جو بھگاتے ہین اُسکو
ثرید کہتے ہین
عرب مین وہ کھانا
بہت پسند ہی

مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مالک سے وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ
وسلم نے بزرگی عایشہ کی عورتون پر مانند بزرگی ثرید کے ہی
عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ
سب کھانون پر * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ سُهَيْلِ
کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن محمد ابن سمعیل نے سہیل
بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
ابن ابی صالح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابوہریرہ سے
اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیشک اُسنے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
تَوَضَّاَ مِنْ ثَوْرِ اَقِطٍ ثُمَّ رَاٰهُ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ
کہ وضو کیا کھاکے پر ٹکڑا اقط کا پھر دیکھا حضرت کو کہ کھایا شانہ
شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ * حَدَّثَنَا ابْنُ
بکری کا اور نماز پڑھی اور وضو نکیا (ف ۲) حدیث کی ہمسے ابن

(ف ۲) اقط کا ٹکڑا کھاکے جو وضو کیا تو یہان وضو سے مراد دونو ہاتھ اور منھ دھونے سے ہی تو اسکے بعد کھانیکے ہاتھ دھونا مستحب ٹھہرا اور بکری کا گوشت کھاکے جو وضو نکرنا روایت کیا تو اسے مراد یہہ ہی کہ وضو شرعی نکیا یعنے اول اسلام مین آگ کی پکی چیز کھاکے جو وضو کرنا تھا سو یہ حکم موقوف ہوا اور ثور کہتے ہین اقط کے بڑے ٹکڑے کو اور اقط کے معنے نہایہ مین لکھا ہی

ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن وائل بن

ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے وایل ابن

داود عن ابيه وهو بكر بن وائل عن الزهري

داود سے اُسنے اپنے باپ سے اور وہ بکر ابن وایل ہی اُسنے زہری سے

عن انس بن مالك قال اولم رسول الله

اُسنے انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ ولیمہ کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على صفية بتمر وسويق *

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر صفیہ کے کھجور اور ستو سے (ف ۲

حدثنا الحسين بن محمد البصري ثنا

حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد بصری نے کہا حدیث کی ہمسے

الفضل بن سليمان حدثنا فائد

فضل ابن سلیمان نے کہا حدیث کی ہمسے فاید نے

مولى عبيد الله بن علي بن ابي رافع

جو غلام ہین ازاد کیے ہوے عبید اللہ ابن علی ابن ابی رافع کے

مولى رسول الله صلى الله عليه

اور وہ غلام ازاد کیے ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کروا ایک ذرہ بھی
کہ آگ سے
جلانے ہین اور
برتن قاطع وغیرہ
کتابون مین لکھا
ہی کہ دہی کو آگ
سے پکاکے خشک
کر رکھتے ہین
اُسکو قروت
کہتے ہین
(ف ۲ یعنے ام
المومنین صفیہ سے
جب حضرت نے
نکاح کیا تب ستو
اور کھجور
مسلمانون کو
کھلایا اِس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ ولیمہ سنت
موکدہ ہی ضرور کرے
اگر بہت نہ میسر

وسلم قال حدثني عبيد الله بن علي
وسلم کے تھے کہا فایدنے حدیث کی مجھسے عبید اللہ ابن علی نے
عن جدته سلمي ان الحسن بن علي وابن
اپنی دادی سلمی سے کہ بیشک امام حسن ابن علی اور ابن
عباس وابن جعفر رضي الله عنهم اتوها
عباس اور ابن جعفر رضی اللہ عنہم آے سلمی کے پاس
فقالوا لها اصنعي لنا طعاما مما
اور کہا سلمی سے کہ تیار کر ہمارے واسطے ایک کھانا اُس قسم کا
كان يعجب رسول الله صلي الله عليه وسلم و
جو تھا خوش کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
يحسن اكله فقالت يا بني
پسند کرتے کھانا اُسکا تب کہا ای میرے بچے
لا تشتهيه اليوم قال
نہ خواہش کریگا تو اُس کھانیکی آج *نت* ۳ کہا
بلي اصنعيه لنا قال
کیون نخواہش کرین گے تو تیار کرو کھانا ہمارے واسطے کہا

ہو تو جو کچھ میسر
ہووہی کھلادے
اور دوسرے بہت
مسئلہ نکالا کر اپنے
پاس جو موجود ہو
اُسی سے ولیمہ کرے
کسی سے قرض نہ
لیوے یہان جو
لوگ نکاح مین
سودی قرض لیکر
زیر بار ہوتے ہین
سو خلاف سنت
کرتے ہین اور
ولیمہ کہتے ہین اُس
کھانے کو جو نکاح
کے وقت یا بعد
نکاح کے کھلادین
اُسکا کرنا سنت
ہی اور ولیمہ کی
دعوت قبول
کرنا سنت ہی
بلکہ بعضون کے

فقامت فاخذت شئا من الشعير فطحنته
پھر اُٹھ کھڑی ہوئی سلمی اور لیا تھوڑا سا جو پھر پیسا اُسکو
ثم جعلت في قدر وصبت عليه شيئا
اور ڈال دیا ہانڈی مین اور ڈال دیا اُسپر تھوڑا سا
من زيت ودقت الفلفل والتوابل
تیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ مسالا
فقربته اليهم فقالت هذا مما كان
پھر لا رکھا وہی اُنکے پاس اور کہا یہ اُس قسم کا ہے جو تھا
يعجب النبي صلى الله عليه وسلم ويحسن * اكله
خوش کرتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کھانا اُسکا
حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو احمد
حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے
ثنا سفين عن الاسود بن قيس عن
کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسود ابن قیس سے اُسنے
نبيح العنزي عن جابر بن عبد الله قال
نبیح عنزی سے اُسنے جابر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

نزدیک واجبہ
بشرطیکہ وہان
رگ باجا وغیرہ
خلاف شرع کام
نہوے
(ف ٣) یعنے وہ
کھانا اِس وقت
مین نہ کھاسکوگے
اب مسلمانونکو
اللہ نے فراغت
دی اچھے لذیذ
کھانے میسر ہیں
اِسکے آگے اُسکو
کہان پسند کرو
گے تب اُن لوگون نے

٦١ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ تشریف لائے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم
فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً
ہمارے مکان مین سو ذبح کیا ہم نے اُنکے واسطے ایک بکری
فَقَالَ كَأَنَّهُمْ عَلِمُوا أَنَّا نُحِبُّ
تب فرمایا گویا کہ ان لوگون نے جان لیا کہ ہم دوست رکھتے ہین
اَللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ
گوشت کو اور اس حدیث مین ایک قصہ ہی * ت *

(ف) وہ قصہ مشکوٰۃ مین حضرت کے معجزون کے
باب مین مذکور ہی کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق
کی لڑائی کے دن خندق کھود رہے تھے پھر بہت سخت
زمین نکل آئی تب حضرت نے آکے فرمایا کہ خندق مین
سخت زمین نکلی ہی سو ہم اُسمین اُترتے ہین پھر آپ
کھڑے ہوے اور پیٹ پر پتھر بندھا تھا مارے بھوک کے تین
دن سے ہم لوگون نے کوئی چیز کھانے پینے کی منہ سے چکھا بھی
نہ تھا پھر حضرت نے پتھر توڑنے کا ایک ہتھیار لیا اور مارا اُس
سخت زمین پر پھر وہ سخت زمین ریت سی ہوگئی
بعد اسکے گیا مین اپنی عورت کے پاس اور کہا کہ تیرے

پاس کوئی چیز کھانے کی ہی کیونکہ مین نے نبی صاحب کو بہت بھوکھا دیکھا ہی مارے بھوکھ کے بہت دبلے ہوگئے ہین اور نہایت بچکا ہوا ہی تب اُسنے چمڑے کی تھیلی نکالا اُسمین ایک صاع جو تھا اور ہمارے گھر مین ایک بکری کا بچہ بھر کا پالا تھا تب اُسکو ذبح کیا مین نے اور میری عورت نے جو کو پیسا تب گوشت کو ہانڈی مین چڑھا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مین آیا اور حضرت کے کان مین چپکے کہا کہ یارسول اللہ ہمنے ذبح کیا ہی ایک بچہ بکری کا اور ایک صاع بھر جو کا آٹا تیار کیا ہی سو آپ تشریف لے چلین اور آٹھ نو آدمی اور بھی آپ کے ساتھ چلین تب پکار دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جابر نے ضیافت کی تیاری کیا ہی چلو دوڑو سب کوئی اور فرما دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مت اُتارنا اپنی ہانڈی اور نہ پکانا گوندھا ہوا آٹا اپنا جب تک کہ مین نہ آؤن پھر حضرت آئے تب نکال لایا مین اُنکے سامھنے آٹا گوندھا ہوا تب حضرت نے اُسمین اپنا تھوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر تشریف لائے ہماری ہانڈی کے پاس اور اُسمین اپنا تھوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی اور فرمایا میری عورت سے کہ بلا ایک روٹی پکانے والی عورت کو کہ تیرے ساتھ وہ بھی پکا دے اور کف گیر سے گوشت

نکال اور ہانڈی کو چولھے سے اُتار جابر کہتے ہین اور خندق
گئے لوگ ہزار آدمی تھے پھر اللہ کی قسم کھاتا ہون کہ سب
لوگون نے اِسقدر کھایا کہ کھانا چھوڑ دیا اور بیچ رہا اور وہ
لوگ کھاکے چلے گئے اور ہماری ہانڈی جیسی تھی ویسی
ہی پک رہی اور بول رہی تھی اور ہمارا گوندھا ہوا آٹا
ویسا ہی پک رہا تھا جیسا پہلے تھا یہہ سبب برکت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اور اُنکا معجزہ تھا
یارب العالمین تو برکت محمدی ہم لوگون کے گھر مین
ایسی اُتار کہ پھر کبھی نجاوے

* حدثنا ابن ابي عمر ثنا

* حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين ثنا عبد الله بن محمد بن

سفیان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن محمد ابن

عقيل سمع جابرا قال سفين واخبر

عقیل نے اُسنے سنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو

نا محمد بن المنكدر عن جابر قال خرج

محمد ابن منکدر نے جابر سے اُسنے کہا کہ گھر سے نکلے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا معه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مین تھا ساتھ اُنکے
فدخل على امرأة من الانصار
پھر تشریف لے گئے ایک عورت کے گھر انصار مین سے
فذبحت له شاة

تب ذبح کیا اُسنے اُنکے واسطے ایک بکری
فاكل منها واتته بقناع
پھر کھایا حضرت نے اُسمین سے اور لائی حضرت کے پاس ایک رکابی
من رطب فاكل منه ثم توضا
بھری تازی کھجوروں سے پھر کھایا اُسمین سے اور وضو کیا
للظهر فصلى ثم انصرف
ظہر کے واسطے اور نماز پڑھا پھر تشریف لائے
فاتته بعلالة من علالة الشاة
تب لائی اُنکے پاس بچا ہوا گوشت جو باقی رہا تھا بکری مین سے
فاكل ثم صلى العصر ولم يتوضا
تب کھایا اور نماز پڑھا حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا

*حدثنا العباس بن محمد الدوري

*حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے

*حدثنا یونس بن محمد قال ثنا

*کہا حدیث کی ہمسے یونس ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

فلیح بن سلیمن عن عثمن بن عبد الرحمن

فلیح ابن سلیمان نے عثمان ابن عبد الرحمن سے

عن یعقوب بن ابي یعقوب عن ام المنذر

اسنے یعقوب ابن ابی یعقوب سے اسنے ام منذر سے

قالت دخل علی رسول الله

اسنے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول الله

صلی الله علیه وسلم ومعه علی و

صلی الله علیه وسلم اور آپکے ساتھ حضرت علی تھے اور

لنا دوال معلقة قالت فجعل

ہمارے یہاں کھجور کا جھپا تھا لٹکا یا ہوا کہا پھر شروع کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم یاکل و

رسول الله صلی الله علیه وسلم نے کھانے اور

عَلِيٌّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت علی اُنکے ساتھ کھانے لگے تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ يَا عَلِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو باز رہ یا علی

فَإِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَلَسَ

بیشک تو کمزور ہی *ف ا) کہا ام منذر نے پھر بیٹھے

عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ

حضرت علی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے

قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا

کہا ام منذر نے پھر تیار کیا مین نے اُنکے واسطے چقندر

وَشَعِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جوکی روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ

وسلم نے حضرت علی کو ای علی اِسمین سے لے اور کہا

وَفَقُ لَكَ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ

پھر بیشک یہہ بہت موافق ہی تجھکو حدیث بیان کی ہمسے محمود

(ف ا یعنے بیماری
سے اُٹھے ہو ابھی
طاقت نہین آئی
پوری تمکو یہہ زبان
کرےگی

بن غيلان ثنا بشر بن السري عن سفين

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے بشر ابن سری نے سفیان سے

عن طلحة بن يحيى عن عائشة بنت طلحة

اُسنے طلحہ ابن یحیی سے اُسنے عایشہ بنت طلحہ سے

عن عايشة ام المومنين رضي الله عنها

اُسنے عایشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم ياتيني

کہا عایشہ نے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے میرے

فيقول اعندك غداء

پاس اور فرماتے کچھ ہی تیرے پاس صبح کا کھانا

فاقول لا قالت فيقول

پھر جو مین کہتی کہ نہین کہا عایشہ نے تو حضرت فرماتے

اني صائم قالت

کہ بیشک مین روزہ دار ہون * ف * ۲ کہا عایشہ نے

فاتانا يوما فقلت يا رسول الله

پھر تشریف لائے میرے یہان ایکروز تب مین نے کہا یارسول اللہ

(ف ۲) یعنی جو
صبح کا کھانا گھر
مین نہوتا تو
حضرت روزے
کی نیت کرلیتے

أنه أهديت لنا هدية قال وما هي قلت

بیشک کسی نے بھیجا ہی ہمارے لئے ہدیہ فرمایا وہ کیا ہی مین نے کہا

حيس قال أما إني أصبحت

مالیدہ (ف ا فرمایا سن رکھو بیشک مین صبح کو ہوا تھا

صائما قال ثم أكل

روزہ دار کہا عایشہ نے پھر کھایا حضرت نے *ف ۲*

*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا

*حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

عمر بن حفص بن غياث ثنا أبي

عمر ابن حفص ابن غیاث نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

عن محمد بن أبي يحيى الأسلمي عن يزيد

محمد ابن ابی یحیی اسلمی سے اُسنے یزید

بن أبي أمية الأعور عن يوسف بن عبد الله

ابن ابی امیہ اعور سے اُسنے یوسف ابن عبد اللہ

بن سلام قال رأيت النبي صلى الله عليه

ابن سلام سے اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

(ف ا حیس
ایک کھانا ہی
کہ کھجور اور گھی
اور اقط سے بناتے
ہین اور کبھی
کھجور اور گھی
اور آٹے سے حلوا
بناتے ہین اور
کبھی روٹی مل کے
مالیدہ بناتے ہین
اُسیکو حیس کہتے
ہین

(ف ۲ یعنے صبح
کو روزے کی
نیت حضرت نے
کیا تھا پھر کھالیا
تو معلوم ہوا کہ
نفل کے روزے
مین اختیار ہی
چاہے پورا کرے
چاہے افطار کرے
مگر یہہ دوپہر کے
پہلے ہی بعد دوپہر
کے نہین

وسلم اخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها
وسلم کو کہ لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا اور رکھا اُسپر
تمرة ثم قال هذه ادام هذه فاكل
ایک کھجور تب فرمایا یہہ سالن ہی اِسکا اور کھایا
*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا
* حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے
سعيد بن سليمان عن عباد بن العوام عن
سعید ابن سلیمان نے عباد ابن عوام سے اُسنے
حميد عن انس بن مالك ان رسول الله
حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يعجبه الثفل
صلی الله علیه وسلم تھے کہ خوش لگتا اُنکو ثفل (ف ٣)
قال عبد الله يعني ما بقي من الطعام
کہا عبد الله نے یعنی ثفل وہ چیز ہی کہ باقی رہے کھانے میں سے
* باب ما جاء في صفة وضوء
یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں وضو کرنے

(ف ٣ ثفال کہتے
ہیں اُس کھانے
کو جو باقی رہے ہانڈی
یا رکابی میں اور
تہہ لگی بھی ثفال
ہی اور بعضے ثرید
کو بھی ثفل کہتے
ہیں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کھانے کے (ف

* حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ

* حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِي

ابن ابراہیم نے ایوب سے اُسنے ابن ابی

مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

ملیکہ سے اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ الطَّعَا

نکلے پاےخانہ سے پھر نزدیک کیا گیا اُنکی طرف کھا

فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ بِوَضُو

تب صحابہ نے عرض کیا نہ لادیں ہم آپ کو پانی وضو کیو اسطے

قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْت

فرمایا مجھکو نہیں حکم ہوا وضو کا مگر جب کھڑا ہو

(ف اپنے کھانے
کیوقت وضو کرتے
تھے یا نہیں اور
وضو کے معنے
ہاتھ دھونے کے
بھی ہیں

الی الصلوة * حدثنا سعید بن
نماز کے واسطے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے سعید ابن
عبد الرحمن المخزومي ثنا سفيان بن
عبد الرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان
عیینة عن عمرو بن دینار عن سعید بن الحویرث
ابن عیینہ نے عمرو ابن دینار سے اُسنے سعید ابن حویرث سے
عن ابن عباس رضی الله عنهما قال خرج
اُسنے ابن عباس رضی الله عنہما سے اُسنے کہا کہ نکلے
رسول الله صلی الله علیه وسلم من الغائط
رسول الله صلی الله علیہ وسلم پاخانہ سے
فاتي بطعام فقيل له الا تتوضأ
پھر لایا گیا کھانا تب لوگون نے کہا اُنکو بھلا وضو نہ کیجئے گا
فقال أأصلي فأتوضأ * حدثنا
تب فرمایا کیا نماز پڑھتا ہون جو وضو کرون * حدیث کہی ہمسے
يحيى بن موسى ثنا عبد الله بن نمير
یحیی ابن موسی نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الله ابن نمیر نے

(ف ۲ حضرت
کی عادت تھی
کہ اکثر کھانا بے
وضوء کھاتے تھے
اسواسطے صحابہ نے
عرض کیا تب
حضرت نے فرمادیا
کہ وضو نماز کیواسطے
فرض ہی کھانے
کے واسطے نہیں
مگر وضو کھانے کے
واسطے مستحب
ہی سو حضرت نے
ترک کیا کہ لوگ
جان لیوین کہ بے
وضو کھانا درست
ہی الحمد لله دین
مین آسانی ہی

ثنا قيس بن الربيع ح و * حدثنا

کہا حدیث کی ہمسے قیس ابن ربیع نے اور حدیث کی ہمسے

قتيبة * ثنا عبد الكريم الجرجاني

قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الکریم جرجانی نے

عن قيس بن الربيع عن ابي هاشم

قیس ابن ربیع سے اُسنے ابی ہاشم سے

عن زاذان عن سلمان قال

اُسنے زاذان سے اُسنے سلمان فارسی سے کہا

قرات في التورية ان بركة الطعام

پڑھا مین نے توریت مین کہ بیشک برکت کھانیکی

الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبي

ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہی پھر ذکر کیا مین نے اِسکا روبرو نبی

صلى الله عليه وسلم واخبرته بما قرات

صلی الله علیه وسلم کے اور خبر دیا مین نے اُنکو جو کچھ پڑھا تھا

في التورية فقال رسول الله صلى الله

توریت مین تب فرمایا رسول الله صلی الله

عليه وسلم بركة الطعام الوضوء
عليه وسلم نے بركت كهانے كی ہی ہاتھ دہونا
قبله والوضوء بعده * باب

پہلے کھانیکے اور ہاتھ دہونا بعد کھانیکے * ف ایہ باب ہی
ماجاء في قول رسول الله صلى الله عليه
اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں قول میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قبل الطعام وبعد ما يفرغ
وسلم کے پہلے کھانیکے اور بعد فراغت ہونے
منه * حدثنا قتيبة بن سعيد
کھانے سے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب
کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے یزید ابن ابی حبیب سے اُسنے
عن راشد بن جندل اليافعي عن حبيب
راشد ابن جندل یافعی سے اُسنے حبیب
بن اوس عن ابي ايوب الانصاري قال
ابن اوس سے اُسنے ابی ایوب انصاری سے کہا

(ف ۱ کھانیکے پہلے
ہاتھ دہونے میں
کھانا زیادہ ہو جاتا
ہی اور بعد کھانے
کے دہونے میں
قوت میں برکت
ہوتی ہی اور
بندگی کی قوت ہوتی
ہی

(ف ۲ یعنے کھانیکے
پہلے کیا کرتے تھے
اور بعد کھانے کے
کیا کرتے تھے

كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَوْمًا فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَلَمْ

ایکدن پھر نزدیک لایا گیا طرف آنکے کھانا سو نہ دیکھا مین نے

اَرَ طَعَامًا كَانَ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ

کوئی کھانا کہ ہو بہت زیادہ برکت مین اُس کھانے سے

اَوَّلَ مَا اَكَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرَكَةً

جو ہمارے شروع کھانے مین تھی اور نہ بہت کم برکت مین

فِيْ اٰخِرِهٖ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

جو آخر کھانے مین تھی کہا ہمنے یا رسول کسطرح ہی یہہ

هٰذَا قَالَ اِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللّٰهِ حِيْنَ

فرمایا بیشک ہمنے ذکر کیا نام اللہ کا جب

اَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللّٰهَ تَعَالٰى

کھانے لگے پھر بیٹھا وہ شخص کہ کھایا اور نہ نام لیا اللہ تعالے کا

فَاَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سو کھایا اُسکے ساتھ شیطان نے * ف ۲ حدیث کی ہمسے یحی ابن

(ف ۲) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانے کے پہلے بسم اللہ کہنا سنت ہی اور کھانے مین برکت ہوتی ہی اور بسم اللہ ترک کرنے سے شیطان ساتھ لگا لیتا ہی اور کھانا کم ہو جاتا ہی

موسى انبانا ابو داود انبانا هشام
موسی نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو ہشام
الدستوائي عن بديل ن العقيلي عن
دستوائی نے بدیل عقیلی سے اسنے
عبد الله بن عبيد الله ابن عمير عن
عبد الله ابن عبید الله ابن عمیر سے اسنے
ام كلثوم عن عائشة رضي الله عنهما
ام کلثوم سے اسنے عایشہ رضی الله عنہما سے
قالت قال رسول الله
کہا کہ فرمایا رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم
صلی الله علیہ وسلم نے جب کہاوے کوئی تم مین پھر
فنسي ان يذكر الله تعالى على طعامه فليقل
بھول جاوے نام لینا الله تعالی کا اپنے کہاتے وقت پھر چاہیئے
بسم الله اوله واخره * حدثنا
کہ کہے بسم الله اوله وآخره * ف * حدیث کی اسسے

(ف) اسکے یہ
معنے کہ بسم الله
کہتا ہون مین
پہلے جو بھول گیا
اسکے بدلے اور اب
آخرمین جو یاد آیا
اس وقت بھی
کہتا ہون

عبد الله بن الصباح الهاشمي البصري انبا
عبد اللہ ابن صباح ہاشمی بصری نے کہا خبر دی ہمکو
عبد الاعلی عن معمر عن هشام بن عروة
عبد الاعلی نے معمر سے اُسنے ہشام ابن عروہ سے
عن ابيه عن عمر بن ابی سلمة انه
اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بیشک
دخل علی رسول الله صلی الله عليه وسلم
وہ آیا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وعنده طعام فقال ادن
اور حال یہہ کہ پاس حضرت کے کھانا تھا تب فرمایا نزدیک ہو
يا بني فسم الله تعالى وكل بيمينك *
ای بچے میرے پھر نام لے اللہ تعالی کا اور کھا اپنے داہنے ہاتھ سے
وكل مما يليك
اور کھا اُس طرف سے جو پاس ہی تیرے *ف ٢*
*حدثنا محمد بن غيلان انبا ابو احمد
*حدیث کی ہمسے محمود ا غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو احمد

(ف ٢) اِس حدیث سے مستحب ہوا کھانے پر بسم اللہ کہنا اور داہنے ہاتھ سے کھانا اور اپنے آگے سے کھانا دوسرے کے آگے سے نہ کھاوے مگر میوہ جسطرح کہ کھجور وغیرہ ہی سب طرف سے کھانا درست ہی اُسکا ذکر دوسری حدیث مین آیا ہی

الزبيري ثنا سفين الثوري عن ابي هاشم

زبیری نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان ثوری نے ابی ہاشم سے

عن اسمعيل بن رياح عن رياح بن عبيدة

اُسنے اسمعیل ابن ریاح سے اُسنے ریاح ابن عبیدہ سے

عن ابي سعيد ن الخدري قال كان رسول الله

اُسنے ابی سعید خدری سے کہا تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه

صلی الله علیه وسلم جب فراغت کرتے اپنے کہانے سے

قال الحمد لله الذي اطعمنا

کہتے سب تعریف الله کے واسطے ہی جسنے کہانا یا ہمکو

وسقانا وجعلنا مسلمين * حدثنا محمد بن

اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان * حدیث کہی ہمسے محمد ابن

بشار انبا يحيى بن سعيد انبا

بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو

ثور بن يزيد ثنا خالد بن معدان عن

ثور ابن یزید نے کہا حدیث کہی ہمسے خالد ابن معدان نے

أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ابی امامہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رُفِعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ
علیہ وسلم جب اٹھایا جاتا دسترخوان سامھنے انکے سے
يَدَيْهِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر
كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ
کہ بہت اور پاکیزہ اور برکت کئی گئی اسمین نہ رخصت
مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا
کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اسسے اے پالنے والے ہمارے (ف)
* حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ ثَنَا وَكِيعٌ
* حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن ابان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے
عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ
ہشام دستوائی سے اسنے بدیل ابن میسرہ
الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ
عقیلی سے اسنے عبد اللہ ابن عبید ابن عمیر سے

(ف یعنے شکر
بہت کروں کبھی
شکر جدا نہو مجھسے
اور نہ مین شکر
کرنے سے بے پروائی
کروں بلکہ شکر
ہمیشہ کیا کروں
باقی اس مقام
مین سوال ہے کہ

مَنْ أُمِّ كلثوم عن عائشة رضي الله عنها

اُسنے ام کلثوم سے اُسنے عایشہ رضی الله عنہا سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم يأكل

کہا کہ تھے نبی صلی الله علیہ و سلم کہاتے

الطَّعَامَ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابه فجاء

کہانا چھہ آدمی کے ساتھہ اپنے یاروں مین سے پھر آیا

أعرابي فأكله بلقمتين فقال

ایک گنوئین کا آدمی اور کہالیا وہ کہانا دو لقمہ مین تب فرمایا

رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم لو سمي

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے اگر بسم الله کہتا

لَكَفَاكُم * حدثنا

تو بیشک کفایت کرتا یہہ کہانا تم سبکو * حدیث کہی ہمسے

هناد ومحمود بن غيلان قالا حدثنا

ہناد اور محمود ابن غیلان نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے

ابو اسامة عن زكريا بن ابي زائدة من

ابو اسامہ نے ذکریا ابن ابی زائدہ سے اُسنے

مائدہ کے معنے
چوکی سمجھے تو
انس کی روایت
سے جو اوپر لذر چکی
کہ حضرت نے چوکی
پر نہین کہایا
خلاف ہوتا ہی
سو اُسکا جواب یہہ
ہی کہ انس نے
اپنے علم موافق جو
معلوم تھا بیان کیا
اور دوسرے یہہ کہ
چوکی پر حضرت
کا کہانا بہت
وقت مین تھا کبہی
کسی وقت کہا لیا
ہو گا کہ چوکی پر کہانا
درست ہو جاوے
یا مائدہ کے معنے
دسترخوان سمجھو
جیسا کہ شرح
شمایل مین لکہا

سعید بن ابی بردة عن انس بن مالك
سعید ابن ابی بردہ سے اُسنے انس ابن مالک سے
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان
کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے بیشک
الله لیرضی عن العبد ان یاکل الاکلة
الله راضی ہوتا ہی بندے سے کہ کھاوے ایک لقمہ
او یشرب الشربة فیحمده علیها
یا پیوے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اُسکا اُسپر

*باب ما جاء فی قدح رسول الله
* یہہ باب ہی اُنحدیثونکا جو آئی ہیں بیچ بیان پیالے رسول الله
صلی الله علیه وسلم حدثنا الحسین بن الاسود
صلی الله علیه وسلم کے (حدیث کہی ہمسے حسین ابن اسود
البغدادی ثنا عمرو بن محمد ثنا
بغدادی نے کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن محمد نے کہا حدیث کہی ہمسے
عیسی بن طهمان عن ثابت قال اخرج
عیسی ابن طہمان نے اُسنے ثابت سے اُسنے کہا نکالا

یعنی کہ مائدہ نرم
[illegible] دسترخوان
اور قاموس مین
مائدہ کے معنے
کھانا لکھا ہی اب
دونو روایت
کی موافقت ہو
گئی

إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَدَحَ خَشَبٍ غَلِيظًا مُضَبَّبًا
ہمارے دکھایا کو انس ابن مالک نے پیالا لکڑی کا موٹا میخ مارا ہوا
بِحَدِيدٍ فَقَالَ يَا ثَابِتُ هٰذَا قَدَحُ رَسُولِ اللّٰهِ
لوہے کی تب کہا ای ثابت یہ پیالا ہی رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ٢
صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمسے عبد اللہ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ
ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ وَ
کہا حدیث کہی ہمسے حماد ابن سلمہ نے کہا خبر دی ہمکو حمید اور
ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ
ثابت نے انس سے انس نے کہا بیشک پلایا مین نے
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْقَدَحِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے مین
الشَّرَابَ كُلَّهُ الْمَاءَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ
پینے کی چیزین سب پانی اور نبید اور شہد

والّلبن * باب ما جاء في

اور دودھ * ف ا* یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین

صفة فاكهة رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین میوہ کھانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري

* حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری نے

انبا ابرهيم بن سعد عن ابيه عن

کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن سعید نے اپنے باپ سے اُسنے

عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله

عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم ياكل القثاء بالرطب * حدثنا

علیہ وسلم کھاتے ککڑی تازی کھجور کے ساتھہ * حدیث کی ہمسے

عبدة بن عبد الله الخزاعي البصري ثنا

عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے

معاوية بن هشام عن سفين عن هشام

معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے ہشام

(ف ا) نبیذ کہتے
ہین جو خرما یا انگور
پانی مین بھگا دیتے ہین
اُسی کا شربت
پیتے ہین

بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله
ابن عروه سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ رضی الله
عنها ان النبی صلی الله علیه وسلم كان
عنہا سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم تھے
یاكل البطیخ بالرطب * حدثنا
کہاتے خربوزہ تازی کھجوروں کے ساتھ * حدیث کی ہمسے
ابرهیم بن یعقوب انبا وهب بن
ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن
جریر ثنا ابي قال سمعت
جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے کہا سنا مین نے
حمیدا یقول او قال حدثني
حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جریر نے کہ حدیث کی مجھسے
حمید قال وهب وكان صدیقا
حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید سچے دوست
له عن انس بن مالك قال رایت
وہب کے اُنھوں نے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ دیکھا مین نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو اکٹھا کرتے تھے

بَيْنَ الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

کھاتے تھے خربوزہ اور تازی کھجوریں * حدیث کی ہمسے محمد ابن

يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ اَنْبَا

یحییٰ نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن عبد العزیز رملی نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عبد اللہ ابن یزید ابن صلت نے محمد ابن

اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

اسحاق سے اُسنے یزید ابن رومان سے اُسنے عروہ سے اُسنے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَكَلَ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ

وسلم نے کھایا خربوزہ تازی کھجوروں کے ساتھ

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے مالک ابن انس سے

ح وثنا اسحق بن موسى ثنا معن

اور حدیثکی ہمسے اسحق ابن موسی نے کہا حدیثکی ہمسے معن نے

ثنا مالك عن سهيل بن ابي

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اُسنے سہیل ابن ابی

صالح عن ابيه عن ابي هريرة

صالح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابوہریرہ سے

قال كان الناس اذا راوا اول الثمر

کہا کہ تھے آدمی لوگ جب دیکھتے پہلا پھل میوے کا

جاءوا به الى النبي صلى الله عليه وسلم

لاتے اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (ف ۱)

فاذا اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر جب لیتے اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال اللهم بارك لنا في ثمارنا

کہتے یا الہی برکت دے ہمکو ہمارے میون میں

وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في

اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر مین اور برکت دے ہمکو

(ف ۱) اسواسطے
کہ حضرتکو اللہ تعالے
نے تمام مخلوقات
سے افضل پیدا کیا
ہی جو روزی اللہ
بخشیے تو پہلے آپکے
پانے کے لایق
حضرت ہین اور
پہلے اُنکے ہاتھ مین
جانے سے ہمکو
برکت ہوگی،

صَاعِنَا وَفِي مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرٰهِيمَ

ہماری صاع مین اور ہمارے مد مین (ف یا الہی بیشک ابراہیم

عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

تیرا بندہ اور تیرا خالص دوست اور تیرا نبی ہی اور

اِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهُ

بیشک مین بندہ تیرا اور نبی تیرا ہون اور بیشک اُسنے

دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّي اَدْعُوكَ

دعا کی تجھسے واسطے مکہ کے اور بیشک مین دعا مانگتا ہون تجھسے

لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ

واسطے مدینہ کے مثل اُسکے جو اُسنے دعا کی تجھسے ساتھہ اُسکے

لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو

واسطے مکہ کے اور مثل اُسکے اور اُسکے ساتھہ ف) کہا ابوہریرہ نے پھر بلاتے

اَصْغَرَ وَلِيدٍ يَرَاهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ

بہت چھوتے لڑکون مین سے جسکو دیکھتے پھر دیتے اُسکو وہ

الثَّمَرَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ اَنْبَا

میوہ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن حمید رازی نے کہا خبر دی ہمکو

(ف ٢ صاع ایک پیمانہ ہی اور مد اُسکا پاو ہی

(ف یعنی مین دعا مانگتا ہون تجھسے کہ مکہ کے دوچند برابر برکت مدینہ کے واسطے دے

ابراهيم بن المختار عن محمد بن اسحق عن

ابراہیم ابن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اُسنے

ابی عبیدة عن محمد بن عمار بن یاسر

ابی عبیدہ سے اُسنے محمد ابن عمار ابن یاسر سے

عن الربیع بنت معوذ بن عفراء قالت

اُسنے ربیع بنت معوذ ابن عفراء سے اُسنے کہا

بعثنی معاذ بن عفراء بقناع من

کہ بھیجا مجھکو معاذ ابن عفراء نے ساتھ ایک طباق کے اُسمین

رطب وعلیه اجر من قثاء زغب

تازی کھجورین اور اسکے اوپر بتیان ککڑی کی روئوالی دھری ہوئی

وکان النبی صلی الله علیه وسلم یحب القثاء

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے ککڑی کو

فاتیته به وعنده حلیة

پھر لائی مین حضرتکے پاس اُسکو اور پاس حضرتکے زیور تھا

قد قدمت علیه من البحرین فملاء

کہ بیشک آیا تھا حضرتکے پاس بحرین سے پھر بھر لیا حضرت نے

يده منها فـــاعطانيـــه

اپنا ہاتھ اُسمین سے اور دیا مجھکو وہ زیور (ف ۲)

حـــدثنا علي بن حجر انبا شريك عن

حدیثکی ہمسے علی ا. حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے اُسنے سنا

عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت

عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اُسنے سنا ربیع بنت

معوذ بن عفراء قالت اتيت النبي صلى الله

معوذ ابن عفراء سے اُسنے کہا کہ لائی مین نبی صلی اللہ

عليه وسلم بقنـــاع من رطب واجرٍ

علیہ وسلم کے پاس ایک طباق تازی کھجورین اور ککڑیان کی بتیا

زغبٍ فاعطاني ملاء كفه حليا او قالت ذهبا

روئوالی تب دیا مجھکو اپنے بھرے ہاتھ زیور یا کہا کہ سونا

بـــاب مـــاجـــاء في صفة شراب

یہ باب ہے اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین پینے کی چیزین

رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ابن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے ابن

(ف ۲) اجری ہمزہ
مفتوح جیم ساکن
رای مکسور یای
ساکن جمع جرو کی
ہی جیم مکسور
رای ساکن اور
آخر مین واو اُسکے
معنے چھوٹی
چیزین اور یہان
معنے ہین چھوٹی
ککڑی کے ہندی
مین اُسکو ککڑی
کی بتیا کہتے ہین
یا گر گئی آجرہوا

ابي عمر انبا سفين عن معمر عن الزهري

ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اُنہنے زہری سے

عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت

اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

كان احب الشراب الى رسول الله

تھی بہت پیاری پینے کی چیزون مین نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الحلو البارد * حدثنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے میٹھی ٹھنڈی چیز * حدیث کی ہمسے

احمد بن منيع انا اسمعيل بن ابراهيم

احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

ثنا علي بن زيد عن عمر هو ابن ابي

کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہی ابن ابی

حرملة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال

حرملہ ہی اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

آیا سا تھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ فَجَاءَتْنَا

میں اور خالد ابن ولید پاس میمونہ کے پھر لائی ہمارے پاس

بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایک برتن میں دودھ پھر پیا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَخَالِدٌ

علیہ وسلم نے اور میں تھا داہنی طرف اُنکے اور خالد تھے

عَلٰى شِمَالِهٖ فَقَالَ لِيَ الشَّرْبَةُ لَكَ فَاِنْ

بائیں طرف اُنکے تب فرمایا مجھکو حق پینے کا تیرا ہی پھر اگر

شِئْتَ اٰثَرْتَ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ

چاہے تو دے تو اُسکو خالد کو تب کہا میں نے کہ میں نہیں

لِاُوْثِرَ عَلٰى سُوْرِکَ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اختیار کرتا دینا تمہارے جوٹھے کا کسیکو تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھانا دے اُسکو اللہ

طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِکْ

کوئی کھانا تو چاہیئے کہ کہے یا الٰہی برکت دے ہمکو

لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ
اِس کہانے مین اور کہلا تو ہمکو بہتر اِسے اور جو شخص
سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ
کہ پلاوے اُسکو الله دودہہ پہر چاہئے کہ کہے یاالہی
بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ
برکت دے ہمکو اِسمین اور زیادہ کر ہمکو اِسی دودہہ سے فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ
رسول الله علیه الله علیه وسلم نے نہین ہی کوئی چیز ایسی
يُجْزِي مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ
کہ کفایت کرے بجاے کہانے اور پینے کے
غَيْرَ اللَّبَنِ قَالَ اَبُو عِيسَى هٰكَذَا رَوَى
سوای دودہہ کے کہا ابو عیسی نے اِسیطرح روایت کی
سفين بن عيينة هذا الْحَدِيث عن معمرٍ
سفیان ابن عیینہ نے اِس حدیث کو معمر سے
عَنِ الزُّهْرِيِّ عن عروة عن عَائشة رَضِيَ اللّٰه
اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ رضی الله

منها ورواه عبد الله بن

منہا سے اور روایت کیا اس حدیث کو عبد اللہ ابن

المبارک وعبد الرزاق وغير واحد

مبارک نے اور عبد الرزاق نے اور بہت لوگون نے

عن معمر عن الزهري عن النبي صلى الله

معمر سے اُسنے زہری سے اُسنے نبی صلی اللہ

عليه وسلم مرسلا ولم يذكروا

علیہ وسلم سے مرسل *ف ۱) اور سبھون نے ذکر نکیا

فيه عن عروة عن عائشة وهكذا روى

اُسمین عروہ سے اُسنے عائشہ سے اور اسیطرح روایت کی

يونس وغير واحد عن الزهري عن النبي

یونس نے اور بہت لوگون نے زہری سے اُسنے نبی

صلى الله عليه وسلم مرسلا قال ابو عيسى

صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسی نے

وانما اسنده ابن عيينة

اور نہین پیغمبر تک سند ملایا اس حدیث کی مگر ابن عیینہ نے

(ف ۱) مرسل وہ حدیث کہ تابعین حدیث نقل کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحابہ کا واسطہ بیچ مین چھوڑ دے

من بين الناس وميمونة بنت الحارث

تمام آدميون مين سے اور ميمونہ بيٹی حارث کی

زوج النبي صلى الله عليه وسلم هي خالة

جو بی بی ہين نبی صلی اللہ عليہ وسلم کی وہ خالہ ہين

خالد بن الوليد وخالة بن عباس رضي الله

خالد ابن وليد کی اور خالہ ہين ابن عباس رضی اللہ

عنهم وخالة يزيد بن الاصم واختلف

عنہم کی اور خالہ ہين يزيد ابن اصم کی اور اختلاف کيا ہی

الناس في رواية هذا الحديث عن علي بن

لوگون نے روايت مين اس حديث کے علی ابن

زيد بن جدعان فروى بعضهم عن علي بن

زيد ابن جدعان سے پھر روايت کيا اُن مين سے بعضے نے علی ابن

زيد عن عمر بن ابي حرملة

زيد سے اُنہنے عمر ابن ابی حرملہ سے

وروى بعضهم عن علي

اور روايت کی اُنہين سے بعضے نے علی

بن زيد عن عمر بن حرملة وروى

ابن زید سے اُسنے عمر ابن حرملہ سے اور روایت کی

شعبة عن علي بن زيد فقال عن عمرو بن

شعبہ نے علی ابن زید سے اور کہا عمرو ابن

حرملة والصحيح عمر بن ابي حرملة * باب

حرملہ سے اور صحیح ہی عمر ابن ابی حرملہ * یہ باب ہے

ما جاء في شرب رسول الله

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پینے کی طرح رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے احمد ابن

منيع ثنا هشيم انبا عاصم

منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو عاصم

الاحول ومغيرة عن الشعبي عن ابن

احول اور مغیرہ نے شعبی سے اُسنے ابن

عبّاس رضي الله عنهما انّ النبي صلّى الله

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

علیہ وسلم نے پیا پانی زمزم کا اور حال یہ کہ کھڑے تھے

*حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن

*حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

جعفر عن حسين بن المعلم عن عمرو بن

جعفر نے اُسنے حسین معلم سے اُسنے عمرو ابن

شعيب عن ابيه عن جده

شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يشرب قائما وقاعدا

پانی پیتے تھے کھڑے ہوے بھی اور بیٹھے ہوے بھی ف ا

*حدثنا علي بن حجر انبا ابن المبارك

*حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو ابن مبارک نے

عن عاصم الاحول عن الشعبي عن ابن

عاصم احول سے اُسنے شعبی سے اُسنے ابن

(ف ا دوسری
حدیثوں میں جو
کھڑے پانی پینا
منع آیا ہی تو
ادب اور تربیت
کی اسطے اور یہان
جو حضرت نے
کھڑے ہوے
پانی پیئے کریں
تو جواز کے بیان
کیواسطے

عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس سے اُسنے کہا پلایا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَـــــائِمٌ

وسلم کو آبِ زمزم پھر پیا اور حال یہہ کہ کھڑے تھے

* حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ

* حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علا اور محمد

بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ

ابن طریف کوفی نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابن

الْفُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

فضیل نے اعمش سے اُسنے عبد الملک ابن

مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ

میسرہ سے اُسنے نزال ابن سبرہ سے اُسنے کہا لایا گیا روبرو

عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحَبَةِ

حضرت علی کے ایک کوزہ پانی کا اور حال یہہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ مین

فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

ف ۲* پھر اُس کوزہ میں سے ایک چلو اور دھوئے دونو ہاتھ اپنے

(ف ۲ رحبہ ایک چبوترہ سا کوفہ کی مسجد مین تھا حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ وہان بیٹھ کے لوگون کو وعظ کرتے تھے اور بیٹھتے تھے)

ومضمض واستنشق ومسح وجهه
اور کلی کیا اور ناک مین پانی دیا اور مسح کیا اپنے منہہ کو
وذراعيه وراسه ثم شرب منه
اور دونو ہاتھونکو اپنے اور اپنے سرکو پھر پیا اُسمین سے
وهو قائم ثم قال هذا وضوء
اور حال یہہ کہ کھڑے تھے بعد اِسکے فرمایا یہہ وضو ہی
من لم يحدث هكذا رايت
اُس شخص کا کہ نہ ٹوٹا ہو وضو اُسکا اسیطرح دیکھا مین نے
رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل * حدثنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے * حدیث کی ہمسے
قتيبة بن سعيد ويوسف بن حماد
قتیبہ ابن سعید نے اور یوسف ابن حماد نے دونونے کہا
قالا ثنا عبد الوارث بن سعيد عن ابي عصام
حدیث کی ہمسے عبدالوارث ابن سعید نے ابی عصام سے
عن انس بن مالك انّ النبيّ صلّى الله عليه
اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يتنفس في الاناء ثلثا اذا شرب
وسلم تھے دم لیتے برتن مین تین بار جب پانی پیتے *فاہ
ويقول هو امرا واروى
اور فرماتے کہ اسطرح پینا بہت پچتا ہی اور پیاس خوب جاتی ہی
*حدثنا علي بن خشرم انا عيسى بن
*حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن
يونس عن رشدين بن كريب عن ابيه
یونس نے رشدین ابن کریب سے اسنے اپنے باپ سے
عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه
اسنے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ
وسلم كان اذا شرب تنفس مرتين *حدثنا
وسلم تھے جب پیتے دم لیتے دو بار *حدیث کی ہمسے
ابن ابي عمر ثنا سفين عن يزيد بن
ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید ابن
يزيد بن جابر عن عبد الرحمن بن ابي
یزید ابن جابر سے اسنے عبد الرحمن ابن ابی

(۱) یعنے برتن
کے پاس نہ یہ کہ
برتن کے اندر دم
لیتے کیونکہ دوسری
حدیثون مین برتن
کے اندر دم لینے
سے منع فرماہی

عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ
عمرہ سے اُسنے اپنی دادی کبشہ سے اُسنے کہا کہ
دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فَشَرِبَ مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا
پھر پیا منہہ سے مشک کے جو لگی تھی اور حال یہہ کہ
فَقُمْتُ إِلَى فِيهَا
کھڑے تھے پھر کھڑی ہوئی مین مشک کے منہہ کے پاس
فَقَطَعْتُهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
اور کاٹ لیا اُسکو * ف ٢ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے
أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَزْرَةُ
کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ
بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
ابن ثابت انصاری نے اُسنے ثمامہ ابن عبد اللہ سے
قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ
اُسنے کہا کہ تھے انس ابن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

(ف ٢ اگر اپنے پاس برکت کیواسطے نگاہ رکھون اور اُسّے مریضون کی دوا کرون کہ لب مبارک حضرت کا اُسمین لگا تھا دوسری حدیث مین حضرت نے مشک کے منہہ سے پانی پینا منع کیا ہی کہ کوئی چیز منہہ مین جا رہی اور یہان پی لیا تو اسواسطے کہ لوگ جان لین کہ درست ہی مگر منہہ سے نہ پینا مستحب ہی فرض نہین ہی

ثلثا وزعم انس ان النبي صلى الله عليه وسلم
تین بار اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
كان يتنفس في الاناء ثلثا * حدثنا
تھے دم لیتے نزدیک برتن کے تین بار * حدیث کی ہمسے
عبد الله بن عبد الرحمن انبا ابو عاصم
عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے
عن جريج عن عبد الكريم عن البراء بن
جریج سے اُسنے عبد الکریم سے اُسنے براء ابن
زيد بن ابنة انس بن مالك عن انس بن
زید نانی انس ابن مالک سے اُسنے انس ابن
مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم
مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دخل على ام سليم وقربة معلقة
تشریف لائے ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تھی
فشرب من فم القربة وهو
پھر پیا حضرت نے منھ سے مشک کے اور حال یہ کہ حضرت

قـائم فقامت ام سليم

کھڑے تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیم انس کی ما

الى فم القربة فقطعتها * حدثنا

مشک کے منہ کے پاس اور کاٹ لیا اُسکو * حدیث کی ہمسے

احمد بن نصر النيسابوري انبا اسحق

احمد ابن نصر نیسا بوری نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق

بن محمد الفروي * حدثنا عبيدة بنت

ابن محمد فروی نے کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ بنت

نائل عن عائشة بنت سعد بن ابي وقاص

نایل نے عایشہ بنت سعد ابن ابی وقاص سے

عن ابيها ان النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يشرب قائما وقال بعضهم

تھے پانی پیتے کھڑے ہوے * ف ا * اور بعضون نے کہا

عبيدة بنت نابل * باب ما جاء في

کہ عبیدہ بنت نابل * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں

(ف ا یعنے کبھی
کھڑے بھی
پانی پی لیا ہی

تعطّرِ رسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ

بیان مین خوشبو لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حدّثنا محمّدُ بنُ رافعٍ وغيرُ واحدٍ

* حدیث کی ہمسے محمد ابن رافع نے اور بہت لوگون نے

قالوا نا ابو احمدَ الزبيريُّ ثنا

سب نے کہا خبر دی ہمکو ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے

شيبانُ عن عبدِ اللهِ بنِ المختارِ عن موسىٰ

شیبان نے عبد اللہ ابن مختار سے اُسنے موسیٰ

بنِ انسِ بنِ مالكٍ عن ابيهِ قالَ

ابن انس ابن مالک سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا

كانَ لرسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ سُكّةٌ

کہ تھی واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ

يتطيّبُ منها * حدّثنا محمّدُ بنُ

کہ خوشبو لگاتے اُسے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشّارٍ انبا عبدُ الرحمنِ بنُ مهديٍّ انبا

بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو

* ف ۲ سکہ ایک
قسم کی خوشبو
کا نام ہی کہ
اُسمین دوسری
خوشبوئین ملاکے
اُسکا استعمال
کرتے ہیں

عزرة بن ثابت عن ثمامة بن عبد الله قال

عزرہ ابن ثابت نے ثمامہ ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

كان انس بن مالك لا يرد الطيب

کہ تھے انس ابن مالک نہیں پھیرتے خوشبوئی کو* ف ٣

وقال انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

لا يرد الطيب* حدثنا قتيبة بن

نہ پھیرتے خوشبوئی کو* حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا ابن ابي فديك عن عبد الله

سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے ابن ابی فدیک نے عبد اللہ

بن مسلم بن جندب عن ابيه عن

ابن مسلم ابن جندب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے

ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ پھیری نہیں جاتی ہیں

(ف ٣ یعنے جب
کوئی اُنکو ہدیہ دیتا)

الوسائد والدهن واللبن *حدثنا محمود

ایک تکیہ دوسرے تیل خوشبودار تیسرے دودھ *حدیث کہی ہمسے

بن غيلان ثنا ابوداود الحفري عن

ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابوداود حفری نے اُسنے

سفين عن الجريري عن ابي نضرة عن

سفیان سے اُسنے جریری سے اُسنے ابی نضرہ سے اُسنے

رجل عن ابي هريرة قال قال رسول الله

ایک مرد سے اُسنے ابی ہریرہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول الله

صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر

صلی الله علیہ وسلم نے خوشبوئی مردونکی وہ ہی کہ ظاہر ہو

ريحه وخفي لونه وطيب النساء

بو اُسکی اور چھپا ہو رنگ اُسکا اور خوشبوئی عورتونکی

ما ظهر لونه وخفي ريحه *حدثنا

وہ ہی کہ ظاہر ہو رنگ اُسکا اور چھپی ہو بو اُسکی (ف ۲ حدیث کہی ہمسے

علي بن حجر انبا اسمعيل بن ابرهيم عن الجريري

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے جریری سے

*ف ۲ کیونکہ رنگ کے ظاہر کرنے مین سنگار اور زینت کا ارادہ ہوتا ہی اور مردون کو سنگار سے کیا کام اور عورتونکو رنگین کا زینت کے واسطے قباحت نہین مگر خوشبو لیتی ہین لگا کے نہ نکلے کیونکہ رنگین کپڑا چادر سے چھپا سکتی ہی اور رات کیوقت نہ بھی چھپاوے توکون دکھتا ہی مگر خوشبو دور تک کے لوگون کو خبر کرتی ہی اور موجب فتنہ

من ابى نضرة عن الطفاوي عن ابي هريرة

اُسنے ابو نضرہ سے اُسنے طفاوی سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله بمعناه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کے اور معنے

* حدثنا محمد بن خليفة وعمرو بن علي قالا

بھی ویسے * حدیث کی ہمسے محمد ابن خلیفہ اور عمر ابن علی نے دونو بولے

ثنا يزيد بن زريع ثنا حجاج الصواف

حدیث کی ہمسے یزید ابن زریع نے کہا حدیث کی ہمسے حجاج صواف نے

عن حنان عن ابى عثمن النهدى قال قال

حنان سے اُسنے ابی عثمان نہدی سے اُسنے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطى احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی

كم الريحان فلا يرده فانه خرج

تم میں کا پھول خوشبودار تو نہ پھیرے اُسکو پھر بیشک

من الجنة قال ابو عيسى لا نعرف

وہ نکلا ہی جنت سے (ف ٣ کہا ابو عیسی نے ہم نہیں پہچانتے

کا ہوتا ہی دوسری
حدیث مین آیا
ہی کہ عورت
جب خوشبو
لگاوے اور مردنکی
مجلس مین ہوکے
چلے تو وہ ایسی
ویسی ہی یعنے
زانیہ ہی تو عورت
خوشبو لگاکے باہر
کبھی نہ نکلے لیکن
اپنے مرد کے پاس
جب ہوے تب
جتنی خوشبو
چاہے لگاوے
(ف ٣ ریحان
کہتے ہین خوشبو
دار پھول اور
گھاس کو جو زمین
سے اُگتی ہین
اور سب خوشبو
کو بھی

لِحَنَّانٍ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
حنان کیواسطے سوای اس حدیث کے اور کہا عبدالرحمن ابن
اَبِيْ حَاتِمٍ فِيْ كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ حَنَّانُ نِ الْاَسَدِيُّ
ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان اسدی
مِنْ بَنِيْ اَسَدِ بْنِ شَرِيْكٍ وَهُوَ صَاحِبُ
فرزندون مین ہین اسد ابن شریک کے اور وہ یار ہین
الرَّفِيْقِ عَمِّ وَالِدِ مُسَدَّدٍ وَرَوٰى عَنْ
مسدد کے باپ کے چچا کے یار کے اور اسنے روایت کی ہی
اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَرَوٰى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ
ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی اسے حجاج ابن
اَبِيْ عُثْمٰنَ الصَّوَّافُ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ
ابی عثمان صواف نے مین نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے
ذٰلِكَ * حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَالِدِ
ایسا ہی * حدیث کی ہمسے عمر ابن اسمعیل ابن مجالد
بْنِ سَعِيْدِ نِ الْهَمْدَانِيُّ اَنْبَا اَبِيْ
ابن سعید ہمدانی نے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے

عن بيـــان عن قيس بن ابى حـــازم

اسنے سنا بيان سے اسنے قيس ابن ابى حازم سے

عن جرير بن عبـــد الله قـــال عرضت

اسنے جرير ابن عبد الله سے اسنے كها حاضر كيا گيا مين

بين يدى عمر بن الخطاب فـــالقى جرير

روبروے حضرت عمر ابن خطاب كے پهر ڈال ديا جرير نے *ف۱

رداءه ومشى فى ازار فقـــــــــال

اپنى چادر اور چلا فقط تهبند باندهے تت كها اسكو

لـــه خـــذ رداءك فقـــال عمر للقوم

يعنے مجهكو حضرت عمر نے لے اپنى چادر اور فرمايا عمر نے لوگو سے

مـــا رايت رجلا احسن صورة من جرير

كه مين نے نه ديكها كسى مرد كو اچها زياده صورت مين جرير سے

الا ما بلغنا من صورة يوسف عليـــه السلام

مگر جو خبر پهونچى هى صورت يوسف عليه السلام سے *ف۲

بـــــــــاب كيف كان كلام

اسس باب مين يهه بيان كه كس طرح تها كلام

(ف۱ يعنے مين نے

(ف۲ حضرت
عمر كى مراد يهه تهى
كه پيغمبر صلى الله
عليه وسلم كے
سواى كيونكه پيغمبر
صلى الله عليه وسلم
كا حسن كچھ حسن
هى دوسرا تها
اسكو بشر كے
حسن كے مقابله مين
كيون ذكر كرين اور
خوشبو كے باب
مين خوبصورتى كى
حديث اسواسطے
ذكر كيا كه خوبصورتى
كو خوشبو لازم هى

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمنے

حميد بن مسعدة البصري ثنا حميد بن الاسود

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے حمید ابن اسود نے

عن اسامة بن زيد عن الزهري عن عروة

اسامہ ابن زید سے اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان

اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرنے

سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ كَانَ

مثال جلدی بات کرنے تم لوگون کے ہو ولیکن حضرت تھے

يتكلم بكلام بين فصل يحفظه من

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اُسکو

جَلَسَ اِلَيْهِ * حَدَّثَنَا محمد بن يحيى

جو شخص کہ بیٹھا ہوتا اُنکے پاس * حدیث کہی ہمسے محمد ابن یحیی

ثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة عن عبد الله بن
کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن
المثنى عن ثمامة عن انس بن مالك
مثنیٰ سے اُسنے ثمامہ سے اُسنے انس ابن مالک سے
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
يعيد الكلمة ثلثا لتعقل عنه
دہرا دہرا کے کہتے بات تین مرتبہ تاکہ سمجھا جاوے وہ کلام اُنسے

* حدثنا سفين بن وكيع انبا جميع بن
* حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا خبر دی ہمکو جمیع ابن
عمرو بن عبد الرحمن العجلي ثني رجل
عمرو ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے ایک مرد نے
من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة
بنی تمیم میں سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے خدیجہ کے
يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة
پکارے جاتے تھے ابو عبد اللہ اُسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ
سے حضرت امام حسن ابن علی سے انھون نے فرمایا
سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ
کہ پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تھے
وَصَّافًا فَقُلْتُ صِفْ لِي مَنْطِقَ
صفت کرنیوالے حضرت کے کہا مین نے کہ بیان کر مجھسے احوال بات کرنے
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا کہ تھے
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غم مین رہتے
الْأَحْزَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهُ
ف ۱ ہمیشہ فکر کرنیوالے *ف ۲* نہ تھی انکو دنیا مین
رَاحَةٌ طَوِيلَ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ
راحت بہت چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے
يَفْتَتِحُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِأَشْدَاقِهِ
شروع کرتے بات اور تمام کرتے اسکو اپنے گلپھڑون سے

(ف ۱ یعنی امت
کیواسطے کہ سب
ایمان نہین لے
آخرت مین انکا
حال کیا ہوگا
(ف ۲ اللہ کی
قدرت مین کیا
کیا نشانی اسکی
قدرت کی ظاہر ہوتی ہین

ويتكلم بجوامع الكلم

(ف ٣ اور بات کرتے اسطرح پر کہ لفظ تھوڑے اور معنے

كلامه فصل لا فضول ولا

بہت بات اُنکی جدا کرنیوالی تھی * ف ٤ نہ زیادہ نہ کم (ف ٥

تقصير ليس بالجافي ولا المهين يعظم

نہ تھے ذلیل کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے * ف ٦ * بڑی

النعمة وإن دقت لا يذم

جانتے نعمت کو اگرچہ تھوڑی ہوتی مذمت نہ کرتے اُسمیں

منها شيئا غير انه لم يكن

نعمت میں سے کسی چیز کو سوائے اسکے کہ آنحضرت نہ تھے

يذم ذواقا ولا يمدحه

مذمت کرتے کھانے پینے کی کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے اُسکی

ولا تغضبه الدنيا ولا

* ف ٧ اور غصہ میں نہ لاتی اُنکو دنیا اور نہ وہ

ما كان لها فاذا تعدي الحق لم

چیز کہ ہے واسطے دنیا کے پھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ

*ف ٣) اشداق
جمع ہے شدق کی
کنارے منہ کے
ساتھ اسکو دری
میں کنج دہان کہتے
ہیں اور ہندی
میں کلپھڑا تو
حضرت بات
کرتے تو اشداق
کھل جاتے یعنے
صاف صاف
باتیں باواز بلند
کرتے عورتوں اور
متکبروں کی طرح
سے نہیں
(ف ٤ حق اور
باطل کو
* ف ٥ یعنے
نکوئی بات بے
فایدہ بولتے اور
نہ مطلب کی
بات رہجاتی .

يَقُمْ لِغَضَبِهٖ شَيْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ لَهٗ

تھامتی اُنکے غصہ کو کوئی چیز جب تک کہ بدلا نہ لیتے اُسکا *ف

لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا

غصہ نفرماتے اپنی جان کیواسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کیواسطے

اِذَا اَشَارَ اَشَارَ بِكَفِّهٖ

جب اشارہ کرتے کسی چیز کیطرف اشارہ کرتے اپنی

كُلِّهَا وَاِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا

ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے اُلٹ دیتے اُسکو

وَاِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ

اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور مارتے

بِرَاحَتِهِ الْيُمْنٰى بَطْنَ اِبْهَامِهِ الْيُسْرٰى

اپنی ہتھیلی داہنی سے پیٹ کو اپنے بائیں انگوٹھے کے

وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے مین

وَاِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرْفَهٗ جُلُّ

اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت

ف ٦ یعنی
[illegible] کو اپنے سامنے
[illegible] ہے
[illegible] اپنے
کے روادار ہوتے

(ف ۷ یعنی
نعمت تھوڑی
بھی ملتی تو اُسکو
بہت بڑی جانتے
اور کوئی چیز بدمزہ
بھی ہوتی تب
بھی اُسکو مذمت
نکرتے اُنکا مذمت
کرنا یہی تھا کہ
اسکی تعریف
بھی نکرتے چپکے
رہ جاتے

(ف ۸ یعنی دنیا
کے واسطے کسی
سے غصہ نہوتے مگر
جب کوئی حق

ضَحِكُهُ التَّبَسُّمُ يَفْتَرُّ عَنْ مِثْلِ
ہنسنا اُنکا مسکرانا تھا پیاری ہنسی سے کھول دیتے جیسے
حَبِّ الْغَمَامِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي
اُولے کے دانہ بدلی میں سے *ف ا) یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا
ضَحِكِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
جو آئیں ہیں بیان میں ہنسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیعٍ ثَنَا
وسلم کے *حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے
عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ اَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ
عباد ابن عوام نے کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہ ہیں
ابْنُ اَرْطَاةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
ابن ارطاۃ ہی اُسنے سماک ابن حرب سے اُسنے
جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَيْ
جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھیں بیچ دونو پنڈلیوں
رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باریک اور تھے

بات سے منکر ہوتا
یا خلاف شرع
کام کرتا تب جو
حضرت کو غصہ
ہوتا تو پھر حکم
شرع کا جاری کرنے
بغیر غصہ نہ جاتا

(ف ا* یعنے ہنسنے
میں دانت مبارک
نکل آتے تو اولے
کے دانہ کیطرح
بہت پیارے
لگتے

لا يضحك الا تبسما فكنت اذا نظرت
نہ ہنستے مگر مسکرانا پھر تھا میں جب دیکھتا
اليه قلت اكحل العينين وليس
اُنکی طرف تو کہتا سرمہ دی ہوئی ہیں آنکھیں اور حال یہ کہ
باكحل * حدثنا قتيبة بن سعيد
نہ تھیں سرمہ دی ہوئی (ف ۳ حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
انا ابن لهيعة عن عبيد الله ابن المغيرة
کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید الله ابن مغیرہ سے
عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال
اُسنے عبد الله ابن حارث ابن جزء سے کہا
ما رايت احدا اكثر تبسما من رسول الله
دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکرانے میں رسول الله
صلى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن خالد
صلی الله علیہ وسلم سے * ف ۳ حدیث کہی ہمسے احمد ابن خالد
الخلال ثنا يحيى بن سحق السيلحاني
خلال نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن اسحاق سیلحانی نے

(ف ۲ ہوو نہ کوئی
سمجھے کہ حضرت
سرمہ نہ دیتے تھے
سرمہ تو دیتے
ہی تھے مگر آنکھ
کی پاک حضرت کی
بغیر سرمہ کے سرمہ
دی لگتی تھی
(ف ۳ یعنے
حضرت ہنستی
پیشانی تھے بہت
ہنستے مگر ہنسی
اُنکی مسکرانا تھا

ثنا الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے یزید ابن ابی حبیب سے

عبد الله بن الحرث قال ما كان ضحك رسول الله صلى

اُسنے عبد اللہ ابن حارث سے کہا کہ نہ تھا ہنسنا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم الا تبسما قال ابو عيسى هذا حديث

اللہ علیہ وسلم کا مگر مسکرانا کہا ابو عیسی نے یہ حدیث

غريب من حديث ليث بن سعد * حدثنا

غریب ہی حدیث لیث ابن سعد سے * حدیث کی ہمسے

ابو عمار الحسين بن حريث انبا وكيع

ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

ثنا الاعمش عن المعرور بن سويد

کہا حدیث کی ہمسے اعمش نے معرور ابن سوید سے

عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال

اُسنے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں خوب جانتا ہون

أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ

پہلے مرد کو جو داخل ہوگا بہشت میں اور پچھلے مرد کو جو نکلیگا

مِنَ النَّارِ يُوءتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ سے لایا جاوے گا ایک مرد دن قیامت کے

فَيُقَالُ اعْرِضُوْا عَلَيْهِ صِغَارَ

پھر کہا جاویگا فرشتوں کو کہ بیان کرو روبرو اُسکے چھوٹی

ذُنُوْبِهٖ وَتُخَبَّا عَنْهُ كِبَارُهَا

گناہیں اُسکی اور حال یہ کہ چھپائی جاویگی اُسسے بڑی گناہیں

فَيُقَالُ لَهٗ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا

تب کہا جاویگا اُسکو کہ کیا تو نے فلانے روز ایسا اور ایسا

وَهُوَ مُقِرٌّ لَا يُنْكِرُ وَهُوَ

اور وہ اقرار کرنیوالا ہوگا انکار نکریگا اور حال یہ کہ وہ

مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اَعْطُوْهُ

ڈرنیوالا ہوگا بڑی گناہوں سے تب کہا جاویگا دو اُسکو

مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُوْلُ

بجای ہر بدی کے جو اُسنے کیا ہو ایک نیکی تب کہیگا

إِنَّ لِي ذُنُوبًا مَا أَرَاهَا
بیشک میری اور گناہین ہین کہ نہین دیکھتا ہین اُنکو
هٰهُنَا قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ
اس جگہ کہا ابو ذر نے پھر بیشک دیکھا مین نے
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہان تک
بَدَتْ نَوَاجِذُهُ * حَدَّثَنَا
کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے دانت اُنکے (ف ا) حدیث کہی ہمسے
أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا
احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے کہا حدیث کہی ہمسے
زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ
زایدہ نے بیان سے اُنسے قیس ابن ابی حازم سے
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا
اُنسے جریر ابن عبد اللہ سے اُنسے کہا کہ نہ
حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(ف ا) نواجذ کہتے
ہین نوکیلے دانت
کو اور فارسی مین
اُسکو نیش دندان
کہتے ہین اور
یہان مراد ہی اُن
دانتون سے جو
ہنسی مین ظاہر
ہوتے ہین اُسیکو
عربی مین ضواحک
کہتے ہین

مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِي اِلَّا ضَحِكَ

جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر ہنسے (ف ٢

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعٰوِيَةُ

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے معاویہ

بْنُ عَمْرٍو ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ

ابن عمرو نے کہا حدیث کہی ہمسے زایدہ نے اسمعیل ابن

اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ

ابی خالد سے اُسنے قیس سے اُسنے. جریر سے اُسنے کہا

مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

نہ منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِي اِلَّا

وسلم نے جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر

تَبَسَّمَ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا

مسکرائے (حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا حدیث کہی ہمسے

اَبُومُعٰوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ

ابو معاویہ نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے

(ف ٢ اور نہ مجھکو
جب دیکھا تب
حضرت مسکرائے

عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
عبیدہ سلمانی سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ
وسلم نے کہ بیشک مین پہچانتا ہون آخری سب دوزخیونکو
خُرُوْجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا
آگ سے نکلنے مین وہ ایک مرد ہوگا کہ نکلیگا آگ سے
زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ
گھٹنون کے بل تب کہا جاویگا اُسکو چل اور داخل ہو
الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ
بہشت مین فرمایا حضرت نے پھر جاویگا تاکہ داخل ہو
الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا
بہشت مین تب پاویگا لوگون کو کہ بیشک لے لیا
الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ
اپنے اپنے ٹھکانے تب پھر آویگا اور کہیگا

يَارَبِّ قَدْ اَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ

کہ ای میرے رب بیشک لے لیا لوگون نے اپنا اپنا ٹھکانا

فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اُسکو کہ کیا یاد کرتا ہی تو وہ زمانہ

كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ

کہ تھا تو اُسمین (ف ۲ تب کہیگا کہ ہان یاد کرتا ہون تب کہا

فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنَّي

جاویگا اُسکو کہ آرزو کر (ف ۳ پھر آرزو کریگا

فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اُسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہی جو

تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ

تو نے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا فرمایا

فَيَقُولُ اَتَسْخَرُ نِي مِنِّي

حضرت نے پھر وہ کہیگا بھلا ہنسی کرتا ہی تو مجھ سے

وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ

اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہی کہا عبد اللہ نے پھر بیشک

(ف ۲ یعنے دوزخ
یا دنیا

(ف ۳ یعنے تجھکو
جو آرزو ہو سو آرزو کر

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك
دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے
حتى بدت نواجذه * حدثنا
یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت اُنکے (حدیث کی ہمسے
قتيبة بن سعيد انبأ ابو الاحوص عن
قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے
ابي اسحاق عن علي بن ربيعة قال
ابی اسحاق سے اُسنے علی ابن ربیعہ سے اُسنے کہا
شهدت عليا رضي الله عنه
حاضر ہوا مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس
اتي بدابة ليركبها فلما
لائے گئے وہ ایک جانور تاکہ سوار ہون اُسپر پھر جب
وضع رجله في الركاب قال بسم الله فلما
رکھا پانون اپنا رکاب مین کہا بسم اللہ پھر جب
استوى على ظهرها قال الحمد لله ثم قال
سوار ہو چکے اُسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اسکے کہا

سُبحان الَّذي سَخَّر لنا

ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہون اُس مالک کو کہ تابع دار کیا ہمارے

هذا وما كُنّا لهُ

اِسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنے اُسکے کے

مقرنين وانّا الى ربنا

طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کیطرف

لمنقلبون ثم قال الحمد لله ثلثًا والله

رجوع کرنیوالے ہین بعد اِسکے کہا الحمد لله تین بار اور الله

اَكبر ثلثًا سُبحانك انّي ظلمت

اکبر تین بار پاک ہی تو بیشک مین نے ظلم کیا

نفسي فاغفرلي فانه

اپنی جان پر پھر بخش تو مجھکو پھر بیشک حال یہ ہی کہ

لا يغفر الذنوب الّا انت ثم ضحك

کوئی نہین بخشتا گناہو نکو سوای تیرے پھر ہنسے

فقلت من اي شيء ضحكت يا امير المؤمنين

تب کہا مین نے کس چیز سے ہنسے آپ ای امیر المومنین

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
فرمايا ديكها مين نے رسول الله صلى الله عليه وسلم كو
صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من اي شيء
كيا جيسا كہ مين نے كيا بعد اسكے ہنسے تب كہا مين نے كس چيز سے
ضحكت يا رسول الله قال ان ربك
ہنسے آپ يا رسول الله فرمايا بيشك رب تيرا
ليعجب من عبده اذا قال
خوش ہوتا ہى اپنے بندے سے جب كہتا ہى
رب اغفر لى ذنوبى يعلم
اى ميرے رب بخش دے مجهكو گناہ ميرے ميرى جانتا ہى وه
انه لا يغفر الذنوب احد
كہ بيشك حال يہ ہى كہ نہين بخشتا گناہون كو كوئى
غيرى * حدثنا محمد بن بشار
سواے ميرے حديث كى ہمسے محمد ابن بشار نے
انبا محمد بن عبد الله الانصاري
كہا خبر دى ہمكو محمد ابن عبد الله انصارى نے

ثنا ابن عوان عن محمد بن محمد بن الاسود

کہا حدیث کی ہمسے ابن عوان نے محمد ابن محمد ابن اسود سے

عن عامر بن سعد قال قال سعد لقد رایت

اُسنے عامر ابن سعد سے کہا کہ کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا مین نے

رسول الله صلی الله علیه وسلم ضحك یوم الخندق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے دن جنگ خندق کے

حتی بدت نواجذه قال قلت

یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت اُنکے کہا عامر نے کہا مین نے سعد سے

کیف کان قال کان رجل معه ترس

کیون تھا ہنسنا کہا تھا ایک مرد اُسکے ساتھ تھی ڈھال

وکان سعد رامیا وکان یقول کذا وکذا

اور تھے سعد تیر انداز اور تھا وہ کافر اشارہ کرتا ایسے ایسے

بالترس یغطی جبهته فنزع له

ڈھال سے *ف ۲ چھپاتا تھا پیشانی اپنی پھر نکالی اُسکے واسطے

سعد بسهم فلما رفع راسه

سعد نے ایک تیر پھر جیسون ہین اُٹھایا اُسنے سر اپنا

(ف ۲ جسطرح
روکتا تھا تیر کو
اُسطرح سعد نے
بتادیا کہ ایسے
ایسے روکتا تھا

رماه فلم يخطئ هذه منه يعني

تیر مارا سعد نے اُسکو پھر نہ چوکا یہہ تیر اُسے یعنی

جبهته وانقلب وشال

اُسکی پیشانی مین جا لگا تھا اور اُلٹ گیا وہ کافر اور اُٹھایا

برجله فضحك رسول الله صلى الله عليه

اپنا پانون تب ہنسے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم حتى بدت نواجذه قلت من اي

وسلم یہان تک کہ کھلے ہنسنے کے دانت آپکے کہا مین نے کس

شيء ضحك قال من فعله بالرجل

چیز سے ہنسے کہا اُسکے اُٹھانے سے پانون کی تئین

باب ما جاء في مزاح

یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین خوش طبعی کرنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہم سے

محمود بن غيلان انبانا ابو اسامة

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے

عن شريك عن عاصم بن الاحول عن انس بن
شریک سے اُسنے عاصم احول سے اُسنے انس ابن
مالك قال ان النبی صلی الله علیه وسلم
مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے
قال له یا ذا الاذنین یعنی یمازحه
فرمایا اُسکو کہ ای دو کان والے یعنی حضرت خوش طبعی کرتے
* حدثنا هناد بن السري انبانا
تھے اُنسے (ف ٢) حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو
وكيع عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن
وکیع نے شعبہ سے اُسنے ابی تیاح سے اُسنے انس ابن
مالك قال ان كان النبي
مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک تھا یہہ ہی کہ تھے نبی
صلی الله علیه وسلم ليخالطنا حتى
صلی الله علیه وسلم ملے جلے رہتے ہم مین یہان تک کہ
يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما
فرمانے لگے ہمارے چھوٹے بھائی سے کہ ای باپ عمیر کے کیا

(ف ٢) احتمال ہی
کہ حضرت نے یہہ
لفظ اُنکے حق مین
بطریق خوش
طبعی کے فرمایا
جیسا کہ حضرت کی
عادت تھی کہ صحابہ
سے خوش طبعی
کرتے تھے اسواسطے
کہ اُنکو اُلفت
زیادہ ہوا اور
ہیبت نکھا دین
اور حضرت کے
پاس بیٹھ سکین
اور مسئلہ پوچھ
سکین یا یہہ کہ آپکے
کان کھڑے سنے
کی خوبی بیان کیا
کہ میری بات
سنتا ہی اور
خوب مان لیتا ہی
تو گویا اُنکے دو کان

فعل النغير قال ابو عيسى وفقه هذا

کیا لال نے (ف ۳ کہا ابو عیسیٰ نے کہ فقہ اس سے

الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم

یہہ نکلی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يمازح وفيه انه كنى

تھے خوش طبعی کرتے اور اسمین یہہ نکلا کہ بیشک حضرت نے

غلاما صغيرا فقال له يا ابا عمير

کنیت رکھی چھوٹے لڑکے کی اور کہا اسے کہ ای باپ عمیر کے ف ۴

وفيه ان لا باس ان يعطى الصبي الطير ليلعب

اور اسمین یہہ نکلا کہ مضایقہ نہیں کہ دیا جاوے لڑکا چڑیا تا کہ کھیلے

به وانما قال له النبي صلى الله عليه وسلم

اسکو اور نہ فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا ابا عمير ما فعل النغير لانه كان له

ای باپ عمیر کے کیا کیا لال نے مگر اسواسطے کہ تھا اسکے

نغير فيلعب به فمات فحزن الغلام

ایک لال اور کھیلتا تھا اسکو سو وہ مرگیا تب غم میں ہوا لڑکا

تھے ظاہری
اور باطنی اور
حقیقت مین دو
کان تو ہوتے ہی
ہین تو حضرت نے
ایسا لفظ فرمایا
کہ بات سچ اور
خوش طبعی نکلی
اسیطرح کی خوش
طبعی سنت اور
درست ہی
(ف ۳ یعنے ترا
لال کہان چلا گیا
اور نغیر ایک
چھوٹی چڑیا سرخ
نوک کی ہی سپر
سفید سفید نقطے
ہوتے ہین اسکو
ہندی مین لال
اور مینا کہتے ہین
(ف ۴) کنیت

عَلَيهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اُس پر تب خوش طبعی کیا اُسسے نبی صلی الله علیه وسلم نے

فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيرُ

اور فرمایا کہ ای باپ عُمیر کے کیا کیا لال نے *ف ۲*

* حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

* حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے

قَالَ ثَنَا عَلِيُّ بنُ الحَسَنِ بنِ شَقِيقٍ

کہا حدیث ہمسے علی ابن حسن ابن شقیق نے

أَنبَأَنَا عَبدُ اللهِ بنُ المُبَارَكِ عَن أُسَامَةَ بنِ زَيدٍ

کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن مبارک نے اُسامہ ابن زید سے

عَن سَعِيدٍ المَقبُرِيِّ عَن أَبِي هُرَيرَةَ قَالَ قَالُوا

اُسنے سعید مقبری سے اُسنے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا کہ لوگون نے

يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا

کہا یا رسول الله بیشک آپ خوش طبعی کرتے ہین ہم لوگون سے

قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا تُدَاعِبُنَا يَعْنِي

فرمایا کہ مین نہین کہتا مگر سچ تداعبنا یعنی

کے معنے یہہ ہین
کہ کسی شخص کو
پکارے کہ ای فلانے
کے باپ فلانے
کے بیٹے اور
کنیت کے واسطے
یہہ کچھ شرط نہین
ہی کہ جسکے بیٹا ہو
اُسیکی کنیت
رکھین جیسے لڑکے
کا نام ابو عبد الله
رکھتے ہین تو یہہ
جھوٹ بھی نہوا
(ف ۲ حضرت نے
ایک کلام مقفی
اور رنگین فرما دیا
کہ اُسکا غم جاتا رہی
اِس حدیث سے
معلوم ہوا کہ چڑیا
آواز سننے اور
رنگ دیکھنے کے
واسطے پنجرے

تمازِ * حنـــا حدثنـــا قتيبة بن سعيد
خوش طبعی کرتے ہو ہمسے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنـــا خالـــد بن عبد الله عن حميد عن انس
کہا حدیث کہی ہمسے خالد ابن عبد الله نے حمید سے اُسنے انس
بن مـــالك ان رجلا استحمل رسول الله
ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد نے سواری مانگی رسول الله
صلى الله عليه وسلـــــم فقـــال اني
صلی الله علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ مین تجھکو
حـــاملك على ولـــد نـــاقة فقـــال
سوار کرونگا بچے پر اُونٹنی کے تب کہا کہ
يـــا رسول الله مـــا اصنع
یا رسول الله مین کیا کرونگا
بولد النـــاقة فقال رسول الله صلى الله عليه
بچہ اُونٹنی کا تب فرمایا رسول الله صلی الله علیہ
وسلم وهل تلـــد الابل الا النوق
وسلم نے اور نہین جنتی اونٹ کو مگر اُونٹنی * ف ا

میں [illegible] درست
ہی [illegible]
اُسکے [illegible]
کی خبر نحولی [illegible]
مگر [illegible]
منع ہی
(ف ا یعنی سب
اُونٹ اُونٹنی کے
بچے ہین اُس
مرد نے سمجھا تھا
کہ مجھکو بچہ دینگے
تو مین اُسپر
کسطرح سوار
ہونگا تب آپ
نے فرمادیا کہ اونٹ
بھی تو اُونٹنی کا
بچہ ہی یہہ بات
سچ تھی خوش
طبعی کے واسطے
فرمایا

*حـــدثنـــا اسحق بن منصور انبـــا

* حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبردی ہمکو

عبـــد الرزاق انبـــا معمر عن ثابت عن

عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت سے اُسنے

انس بن مالك ان رجلا من اهل البادية

انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد گوئین کا رہنے والا

كان اسمه زاهرا وكان يهدي الى النبي

تھا نام اُسکا زاہر اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی

صلى الله عليـــه وسلم هدية من البادية

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحفہ گوئین کی چیزون مین سے

فيجهزه النبي صلى الله عليـــــه

پھر سامان درست کر دیتے تھے اُسکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اذا اراد ان يخرج فقـــال النبي

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا

صلى الله عليـــــه وسلم ان زاهرا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک زاہر دوست

بادیتنا ونحن

گویں کا رہنے والا ہمارا ہی اور ہم

حاضروه وكان رسول الله صلى الله

دوست شہر کے رہنے والے اُسکے ہیں۔ اور تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يحبه وكان رجلا دميما

علیہ وسلم دوست رکھتے اُسکو اور تھا وہ شخص بدشکل

فاتاه النبى صلى الله عليه وسلم يوما

پھر تشریف لائے اُسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز

وهو يبيع متاعه واحتضنه من خلفه

اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا اور گودی میں لے لیا اُسکو اُسکے پیچھے سے

ولا يبصره فقال من هذا ارسلنى

اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا کون ہی یہ۔ چھوڑ دے مجھکو

فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه

تب پھر آنکھ پھیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فجعل لا يالو ما الصق ظهره

وسلم کو پھر شروع کیا کہ قصور نکرتا تھا ملانے میں اپنی پیٹھ

بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ

سینہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تب کہ پہچانا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر شروع کیا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِي هٰذَا الْعَبْدَ

علیہ وسلم نے فرمانے کہ کون خریدتا ہے اس غلام کو (ف ۲

فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذًا وَاللّٰهِ

تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی

تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پاؤگے تم مجھ کو ناکارا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ

علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہین ہی ناکارا

اَوْ قَالَ اَنْتَ عِنْدَ اللّٰهِ غَالٍ * حَدَّثَنَا

یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے بہی گران قیمت ہے۔ حدیث کہی ہمسے

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

عبد اللہ بن حمید نے کہا حدیث کہی ہمسے مصعب ابن مقدام نے

(ف ۲ یہہ بھی
صحیح تھا وہ غلام
اللہ کا تھا جیسے
سب آدمی غلام
اللہ کے ہین

ثنا المبارک بن فضالة عن الحسن قال

کہا ہم سے مبارک ابن فضالہ نے حسن بصری سے اسنے کہا

اتت عجوز النبي صلى الله عليه وسلم

کہ آئی ایک بڑھیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقالت يا رسول الله ادع الله ان يدخلني

اور کہا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجھکو

الجنة فقال يا ام فلان ان

بہشت میں تب فرمایا اے ما فلانے کی بیشک

الجنة لا تدخلها عجوز قال

بہشت نہیں داخل ہوتا اسمیں بڑھیا کہا حسن نے

فولت تبكي فقال اخبروها انها

تب پھری بڑھیا روتی ہوئی پھر فرمایا خبر دو اسکو کہ بیشک وہ

لا تدخلها وهي عجوز ان

نجاوےگی بہشت میں اسحالت سے کہ بڑھیا ہو بیشک

الله تعالى يقول انا انشاناهن انشاء

اللہ تعالی فرماتاہی کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے انکو ایک پیدا کرنا

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا * بَابُ مَا جَاءَ فِي

اور کرینگے ہم اُنکو کواریان * یہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین

صِفَةِ كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي الشِّعْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ

شعر مین * حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

مقدام ابن شریح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عائشہ سے

قَالَتْ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسنے کہا کہ لوگون نے کہا اُسے بھلا تھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ

وسلم مثال دینے کو پڑھتے کوئی شعر کہا تھے مثل دینے کو پڑھتے

بِشِعْرِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُولُ

شعر ابن رواحہ کی اور بطریق تمثیل کے پڑھتے اور فرماتے

وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

اور لا دیگا تیرے پاس خبرین وہ شخص کہ نہ دیا ہو تونے توشہ

حدثنا محمد بن بشار انبانا عبد الرحمن ١٠٥
ف۳ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن
بن مهدي قال ثنا سفين عن عبد الملك
ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عبد الملک
بن عمير ثنا ابو سلمة عن ابي هريرة قال
ابن عمیر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک
اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد
سبسے زیادہ بات کہ کہا اُسکو شاعر نے بات لبید کی ہی
الا كل شيء ما خلا الله باطل و
سن رکھو جو چیز ہی سوا اللہ کے فنا ہونیوالی ہی اور
كاد امية بن ابي الصلت ان يسلم حدثنا
قریب تھا کہ امیہ ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا* حدیث کی ہمسے
محمد بن المثنى قال انبانا محمد بن جعفر
محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے

(ف۳ ابن رواحہ
نے انجیل توریت
مین جو خاتم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
کے آنے کی بشارت
دیکھا تھا اُسیکا
بیان کیا کہ اب
خاتم النبی پیدا
ہونگے بے مزدوری
سب خبرین
سناوینگے

انبا شعبة عن الاسود بن قيس عن جندب
کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود ابن قیس سے اُسنے جندب
بن سفين البجلي قال اصاب حجر اصبع
ابن سفیان بجلی سے اُسنے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اُنگلی
رسول الله صلى الله عليه وسلم فدميت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر لہولہان ہو گئی
فقال هل انت الا اصبع دميت و
تب فرمایا نہین ہی تو مگر اُنگلی کہ خون مین بھر گئی ہی ا
في سبيل الله ما لقيت * حدثنا ابن
او بیچ راہ اللہ کہ ہی جو کچھ کہ دیکھا تو نے * حدیث کی ہمسے ابن
ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن الاسود
ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود
بن قيس عن جندب بن عبد الله البجلي
ابن قیس سے اُسنے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے
نحوه * حدثنا محمد بن بشار
مثال اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

(ف ۱) یعنی جو
رنج تجھکو پہونچا
سو اللہ کی راہ میں
اُسمین کچھ ضرر
نہین اس مقام
مین ایک سوال
ہی کہ اس حدیث
سے معلوم ہوتا
ہی کہ حضرت
نے شعر کہا اور
حالانکہ قرآن مجید
مین فرمایا ہی کہ
پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم شاعر
نہین ہین تو
اُسکا کئی جواب
ہی ایک یہ کہ
جو یہہ کلام حضرت
کے منہہ سے نکلا
تو یہہ کلام رنگین
ہی اسمین وزن
اور قافیہ شعر کا سا

أنبا يحيى بن سعيد أنبا سفين
کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان
الثوري ثنا أبو إسحق عن البراء بن
ثوری نے کہا حدیث کی ہمسے ابو اسحاق نے براء ابن
عازب قال قال له رجل أفررتم عن
عازب سے اسنے کہا کہ کہا اسکو ایک مرد نے بھلا بھاگے تم آگے
رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا عمارة
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پاس سے اے ابو عمارہ
فقال لا والله ما ولّى
(ف۲ تب کہا نہین (ف۳ قسم ہے اللہ کی نہ پیٹھ دی
رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ولّى
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ولیکن پیٹھ دی
سرعان الناس تلقتهم هوازن
جلد باز لوگون نے سامنے ہوے اُنکے کافرین ہوازن
بالنبل ورسول الله صلى الله عليه وسلم
قوم کے تیرونکے ساتھ *ف۴ اور رسول الله صلی الله علیہ وسلم

نہین ہی اور
اگر کسیکی سجع
مین وزن شعر
کی آوے تو دوسرا
جواب یہہ مین کہ
اگر کوئی شخص
اتفاقا کبھی ایک
دو شعر کہے تو
اُسکو کوئی خلق مین
شاعرون مین
نہین گنتا ہی اور
تیسرے یہہ کہ
بغیر قصد کے
حضرت سے یہہ
کلام رنگین نکلا
اور جس شخص
سے بغیر قصد کے
کوئی کلام رنگین
نکل آوے تو
اُسکو شاعر نہین
کہتے لڑکون کے
منہہ سے کبھی کلام

علی بغلته وابوسفین بن الحارث بن

اپنے خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان ابن حارث ابن

عبد المطلب اخذ بلجامها ورسول الله

عبد المطلب پکڑے ہوے تھے لگام اسکی اور رسول الله

صلی الله علیه وسلم یقول انا النبی لا

صلی الله علیه وسلم فرماتے تھے کہ مین ہون نبی اسمین

کذب انا ابن عبد المطلب

کچھ جھوٹ نہین (ف مین ہون) فرزند عبد المطلب کا (ف ٦

*حدثنا اسحق بن منصور انبا

*حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرزاق انبا جعفر بن سلیمان

عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے

انبانا ثابت عن انس ان النبی صلی الله

کہا خبر دی ہمکو ثابت نے انس سے کہ بیشک نبی صلی الله

علیه وسلم دخل مکة فی عمرة القضاء

علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین عمرۃ القضا کے حال (ف ۷

رنگین اور مقفا
نکل جاتا ہی اُنکو
کوئی شاعر نہین
کہتا تو کافرون کو
جو حضرت پر شاعر
ہونیکا شبہہ تھا
الله تعالی نے اُسکو
دفع کیا اور فرمایا
کہ یہہ پیغمبر شاعر
نہین ہی تو اب
اسقدر کلام رنگین
منہہ سے نکل جانے
مین شبہہ بھی
شاعر ہونیکا نہین
آتا سوال کہان
سے درست ہوا
(ف ۲ یہہ براء ابن
عازب کی کنیت
تھی۔
(ف ۳ سب
صحابہ نہین بھاگے
اور کیسے بھاگتے

وابن رواحة يمشي بين يديه وهو
اور ابن رواحہ چلتے تھے آگے آگے حضرت کے اور ابن رواحہ
يقول خلوبني الكفار من سبيله ط اليوم
کہتے تھے چھوڑ دو اے کافر بچو حضرت کی راہ آج کے دن
نضربكم على تنزيله ط ضربا
ہم مارینگے تمکو حضرت کے اُترنے کے بعد (ف ۸) ایسا مارنا
يزيل الهام عن مقيله ط و
مارینگے کہ دور کریگا کھوپڑی کو اُسکے سونے کی جگہ سے اور
يذهل الخليل عن خليله ط فقال له
غافل کریگا دوست کو اُسکے دوست سے تب کہا اُسکو
عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله
عمر نے ای بیٹے رواحہ کے روبرو رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم وفي حرم الله تعالى تقول
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حرم میں اللہ تعالے کے پڑھتا ہی
شعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم خل عنه
تو شعر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے

رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم
تو موجود تھے
(ف ۴ یعنی تیر
مارینگے اور ہوازن
کے قوم تیر اندازی
خوب جانتے تھے
اُنکا تیر خطا کم
کرتا تھا
(ف ۵ یعنی
بیشک میں نبی
ہوں میں کافروں
سے کب بھاگنے
والا ہوں
(ف ٦ عبد
المطلب نے
خواب میں دیکھا
تھا کہ خاتم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
سب پر غالب
ہونگے اور پھر
خو اُنکا ۱

يـــا عمـــر فلهي اسرع فيهم
اُسکو اِی عمر بھر بیٹھ) شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتا ہی کافرونمین
من نضح النبل * حدثنـــا علي بن
برسانی تیر سے * ف ٩ * حدیث کہی ہمسے علی ابن
حجر انبانا شريك عن سماك بن حرب عن
حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اُسنے
جـــابر بن سمرة قال جالست رسول الله
جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا پاس بیٹھا مین رسول الله
صلى الله عليـــه وسلم اكثـــر من مـــائة
صلی الله علیہ وسلم کے زیادہ سو بار سے
مرة وكان اصحابه يتنـــاشدون الشعر
اور تھے اصحاب اُنکے آپس مین پڑھتے شعر
ويتذاكرون اشيـــاء من امر الجـــاهلية
اور مذکور کرتے تھے بہت چیزونکا جاہلیت کے کام مین سے
وهو ســـاكت وربمـــا تبسم معهم
اور حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے اُنکے ساتھ * ف ٣

کے قوم مین
بھی مشہور تھا
اِسیواسطے حضرت
نے فرمایا کہ عبد
المطلب نے جنکی
خبر دیا تھا سو وہ
شخص مین ہون
تاکہ وہ سب
دب جاوین
(ف ٧ عمرہ جو قضا
ہوا تھا اُسکے ادا
کرنے کو حدیبیہ
کی صلح کے بعد
مکہ مین تشریف
فرما ہوے تھے اُسیکا
یہہ ذکر ہی
(ف ٨ یعنے
حضرت اُترلین
سب ترکو ٹھیک
کرین
(ف ٩ یعنے کافر
تیر کے زخم سے

حدثنا علي بن حجر انبانا شريك

حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے

عن عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة

عبد الملک ابن عمیر سے اُسنے ابی سلمہ سے

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه

اُسنے ابو ہریرہ سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال اشعر كلمة تكلمت بها العرب

وسلم سے کہ فرمایا بہت بھلی باتون مین کہ بولے اُنکو عرب

كلمة لبيد الا كل شيء ما خلا الله

شعر لبید کی ہی سن رکھو سب چیز سوا ے اللہ کے

باطل * حدثنا احمد بن منيع

فنا ہونے والی ہی * حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے

انبانا مروان بن معوية عن عبد الله بن

کہا خبر دی ہمکو مروان ابن معاویہ نے عبد اللہ ابن

عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن الشريد عن

عبد الرحمن طایفی سے اُسنے عمرو ابن شرید سے اُسنے

اتنا ایذا نہین پاتے جتنا شعر مین ہجو کہنے سے ایذا پاتے ہین اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی مدح مین شعر کا اور سنا درست ہی

(ف ۳ معلوم ہوا کہ شعر کا پڑھنا اور سنا درست ہی جبتک کہ اُسمین فحش اور خلاف شرع اور شہوت انگیز بات اور مسلمانون کی ہجو نہووے اور جو کوئی آپس مین کچھ قصہ کہانی

أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ
اپنے باپ سے اُسنے کہا تھا مین سوار ہوا پیچھے بیٹھا ہوا
رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پڑھا مین نے اُنکے
مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا
سنانے سو بیتین کہی ہوئی امیہ ابن ابی الصلت کی جب
أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ
پڑھتا مین اُنکے سنانیکو کوئی بیت فرماتے مجھکو نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهْ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ
علیہ وسلم ہان اور بھی پڑھ یہان تک کہ پڑھی مین نے سو
مِائَةً يَعْنِي بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یعنی بیتین تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ
بیشک حال یہہ ہی کہ قریب تھا امیہ کہ مسلمان ہو
* حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ وَعَلِيُّ
* حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری اور علی

فائدہ کے شعر پڑھنے کہ
خلاف شرع نہووے
تو اُسکا و بزرگ
لوگ بھی اپنی محفل
سے کہدیر نہ لاوین
بزرگ اخلاق محمدی
میں ہین اپنے جلسے
سے کوئی بزرگ
نہین ہوتا جیسا ہوتا
ہی سو حضرت
کی غلامی سے

بن حجر والمعنى واحد قالا
ابن حجر نے دونوں کے معنے ایک ہیں دونو بولے
انبانا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن هشام
خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام
بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله
ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ رضی الله
عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه
عنہا سے کہا کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ
وسلم يضع لحسان بن ثابت منبرا في المسجد
وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر مسجد میں
يقوم عليه قائما يفاخر
کہ ہوتا حسان اُسپر اچھا کھڑا ہوتا فخر کرتا تھا کافروں کے
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال
مقابلہ میں رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے *ف ا* یا کہا
ينافح عن رسول الله صلى الله عليه و
ہٹا دیتے کہ دور کرتا تھا رسول الله صلی الله علیہ و

ف ا الحمد لله کہ ہم لوگ رسول مقبول کی پیروی کرتے ہیں اور تم سب شیطان مردود کی پیروی کرتے ہو

سَلَّمَ وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سلم سے (ف ۲) اور فرماتے رسول الله صلی الله علیه
وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ
وسلم بیشک الله مدد کرتا ہی حسان کی جبریل کے سبب
الْقُدُسِ مَا يُنَافِحُ اَوْ يُفَاخِرُ عَنْ
(ف ۳ جب تک دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافرنکے مقابلہ مین
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ
رسول الله صلی الله علیه وسلم سے * حدیث کہی ہمسے اسمعیل
بْنُ مُوسٰى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا اَنْبَأَنَا
ابن موسی اور علی ابن حجرنے دونو بولے کہ خبر دی ہمکو
ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
ابن ابی زناد نے اپنے باپ سے اُسنے عروہ سے اُسنے
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عایشه رضی الله عنها سے اُسنے نبی صلی الله علیه
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ * بَابُ مَا
وسلم سے مثل اوپر کی حدیثکے * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا

* ف ۲ یعنے جو
ہجو حضرت کی کفار
کرتے اُسکو حسان
دور کردیتے
یعنے اُسکے جواب
مین ایسی شعر
کہدیتے کہ وہ بات
کافرون پر جاکے
پڑتی تھی
* ف ۳ یعنے
جبریل اُسکی مدد کو
آتے ہین اور
مضمون اچھے
اچھے سوجھاتے
ہین

جاء فی کلام رسول اللہ صلی اللہ علیه
جو آئی ہیں بیان میں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فی السمر * حدثنا
وسلم کے رات کیوقت بات کرنے میں * ح. کہی ہمسے
الحسن ابن صباحِ نِ البزار انبا ابو النضر
حسن ابن صباح بزار نے کہا خبر دی ہمکو ابو نضر نے
انبا ابو عقیلِ نِ الثقفی عبد اللہ بن عقیل
کہا خبر دی ہمکو ابو عقیل ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے
عن مجالد عن الشعبی عن مسروق
مجالد سے اُسنے شعبی سے اُسنے مسروق سے
عن عائشة قالت حدث رسول اللہ صلی اللہ
اُسنے عایشہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم ذات لیلة نساءه حدیثا
علیہ وسلم نے ایک رات کو اپنی عورتوں سے ایک بات
فقالت امرأة منهن کان الحدیث حدیث
تب کہا ایک عورت نے اُن میں سے گویا کہ یہ بات بات

خرافه فقال اتدرون
خرافہ کی ہی (ف ۱) تب فرمایا بھلا جانتی ہو تم لوگ
ما خرافة ان خرافة كان رجلا من
کہ کیا ہی خرافہ (ف ۲ بیشک خرافہ تھا ایک مرد قوم
عذرة اسرته الجن فى الجاهلية
عذرہ سے قید کر لے گئے تھے اُسکو جن ایام جاہلیت میں
فمكث فيهم دهرا ثم
(ف ۳ پھر رہا وہ شخص جنون میں بہت دن بعد اُسکے
ردوه الى الانس فكان
پھر پہنچا گئے اُسکو آدمیون کے پاس اور تھا وہ
يحدث الناس بما راى
شخص بات کرتا روبرو آدمیون کے جو کچھ دیکھا تھا
فيهم من الاعاجيب فقال الناس
جنون میں عجائبات سے پھر کہتے تھے لوگ
حديث خرافة حديث ام زرع
کہ بات خرافہ کی یعنی بات تعجب کی بات ام زرع کی ہی ف ۲

(ف ۱ تعجب کی
بات کو لوگ
بات خرافہ کی
کہتے تھے
(ف ۲ تدرون
صیغہ مذکر حاضر کا ہی
اُن عورتون کی
عقل مثل مردونکی
تھی اِسواسطے
فرمایا عرب کے
محاورہ میں ایسا
بہت آتا ہی
حضرت نے کہا کہ
تمکو معلوم ہی کہ
خرافہ کون تھا
(ف ۳ حضرت
کے قبل کے زمانہ کو
ایام جاہلیت
کہتے ہیں
(ف ۲* ام زرع کی
کہانی بھی بہت
عجیب تھی

*حدثنا علي بن حجر قال انبا عيسى بن
حدیث کی ہمنے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن
يونس عن هشام بن عروة عن اخيه
یونس نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے بھائی

اِسواسطے لوگ
اُسکو بھی بات
خرافہ کی کہتے تھے

عبد الله بن عروة عن عائشة
عبد الله ابن عروہ سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے
قالت جلس احدى عشرة امرأة فتعاهدن
اُسنے کہا کہ بیٹھین گیارہ عورتین (ف ۳ پھر آپس مین
وتعاقدن الا يكتمن من اخبار
سبھون نے عہد و پیمان مضبوط کیا کہ نہ چھپاوین احوال

(ف ۳ وہ سب
یمن کے ملک کی
گوئین کی تھین

ازواجهن شيئا فقالت الاولى زوجي
اپنے خاوندون کا کچھ پھر کہا عایشہ نے اولی پہلی عورت
لحم جمل غث على راس جبل
کہ خاوند میرا گوشت ہی دبلے اونٹ کا چوٹی پر سخت
وعر لا سهل فيرتقى ولا سمين
پہاڑ کی نہ برابر ہی کہ چڑھا جاوے اور نہ گوشت موٹا ہی

فينتقى قـــــالت الثانية زوجي لا

کہ اُٹھایا جاوے (ف۴ بولی دوسری خاوند میرا نہین

ابث خبره اني اخــــاف ان لا اذره

ظاہر کرسکتی مین خبر اُسکی مین ڈرتا ہون کہ کہین چھوڑ نہ دون

ان اذكــــره اذكر عجــــــــره

اُسکو اگر بیان کرونگی اُسکا تو بیان کرونگی عیب ظاہری اُسکا

وبجره قـــــالت الثالثة زوجي

اور عیب باطنی اُسکا (ف۵ بولی تیسری کہ خاوند میرا

العشنـــــــق ان انطق اطلق وان

لنبا قد ہی اگر بولون مین کچھ تو طلاق دی جاتی ہون اور اگر

اسكت اعلق قـــــالت الرابعة

چپ رہون تو ادہر مین چھوڑی جاتی ہون (ف۶ بولی چوتھی

زوجي كليل تهامــــــة لا حر ولا قر

کہ خاوند میرا مانند رات مکہ کی ہی نہ گرمی اور نہ جاڑا معتدل

ولا مخافة ولا سآمة قالت الخامســــة

اور نہ خوف کسیکا اور نہ رنج * ف۷ بولی پانچوین

ف۳ یعنے اوسـ
ـست سب
اُونٹون سے
ناکارا ہی باوجود
اسکے دبلا کہ کسی
کا دل اُسکو نہیں
چاہتا کہ اپنے گھر
لیجاوے اور سو بھی
ایسے سخت
مکان مین دھرا ہوا
ہی کہ اُسکا لانا
مشکل ہی اس
تشبیہ مین یہ اشارہ
ہی کہ اُسے کسیکو
فاید نہیں پہونچتا
بخیل ہی اور باوجود
بخل کے بدخلق بھی
ہی
(ف۵ اسمین رمز
ہی کہ سنے تو کہین
طلاق نہ دے مجھکو
* ف۶ یعنے احمق ہی

زَوجِي اِن دَخَلَ فَهِدَ وَاِن خَرَجَ

کہ خاوند میرا اگر گھر مین آوے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر باہر نکلے تو

اَسِدَ وَلاَ يَسْاَلُ عَمّا عَهِدَ

شیر ہوتا ہی اور نہین پوچھتا اُس [illegible] کر دیا ہی (ف ۸

قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوجِي اِن اَكَلَ لَفَّ

بولی چھٹی کہ خاوند میرا اگر کھاتا ہی تو کھاتا ہی بہت

وَاِن شَرِبَ اشتَفَّ وَاِنِ اضطَجَعَ

اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہی سب اور اگر لیٹتا ہی تو اپنی تن

اِلتَفَّ وَلاَ يُولِجُ الكَفَّ لِيَعلَمَ

لپیٹتا ہی اور نہین داخل کرتا میرے کپڑے مین ہاتھ تا کہ جانے

البَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوجِي عَيَايَاءُ

دکھ رنج کو (ف ۹ بولی ساتوین کہ خاوند میرا ابتر ہی جماع کرنے سے

اَو غَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ

یا کہا کہ گمراہی کے اندھیرے مین ہی احمق ہی (ف ۱۰ جتنے ہیں

دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ اَو

[illegible] سب اُسکی بیماری ہین سر توڑے تیرا یا

نہی کہ اُسکا حال
بیان کرون تو
طلاق دے اور اگر
چپ رہون تو
یہہ حال ہی کہ نہ
طلاق دیتا ہی نہ خبر
لیتا ہی روٹی
کپڑے کی

*ف ۷ یعنی
بہت اچھا ہی
مکے کی رات کی
طرح نہ ایک
سا ٹھنڈا نہ گرم
کوئی برائی ہی نہ
اُسکی صحبت
مین کوئی رنج ہی
(ف ۸ یعنی گھر
آتا ہی تو سو رہتا
ہی کچھ رنج نہین
دیتا اور باہر نکلتا
ہی تو شیر کیطرح
لڑنے مین [illegible]

فَلَّكِ اَوْجَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتِ الثَّامِنَةُ

عضو توڑے تیرا یا دونو کام کیے تیرے ساتھ (ف ٢) بولی آٹھوین

زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّيحُ

کہ خاوند میرا چھونا اُسکا مثل چھونے خرگوش کے اور بو اُسکی

رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي

مثل بو ی زرنب کے (ف) ٣ بولی نوین کہ خاوند میرا

رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ طَوِيلُ

بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی راکھہ رکھنے والا درازہی

النِّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ

پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اُسکا مصاحبون سے (ف) ٤

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ

بولی دسوین خاوند میرا نام اُسکا مالک ہی اور کیسا ہی مالک

مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذٰلِكَ لَهُ اِبِلٌ

مالک بہتر ہی اُسے جو نوین نے بیان کیا اُسکے اونٹ ہین

كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ

اتنے کہ بہت ہی اونٹون کے بیٹھنے کی جگہ تھوڑی ہی

ہی اور جو کچھہ دیتا
ہی اُسکا حساب
نہین مانگتا
(ف ٩ اور نہ
پیت کے سورہتا
ہی نہ احوال گھر
بار لڑکے بالے کا
پوچھتا ہی اور
نہ احوال میرے
بدن کا دریافت
کرتا

(ف ١٠ طباقاء
احمق کو بھی بولتے
ہین اور جو شخص
کہ جماع سے عاجز
ہو اور عورت پر
پڑجاوے بوا سے
... اور تکلیف
ا عورت کو اُسے
کچھہ فایدہ نہووے
(ف * ٢ یعنے دنیا
بھر کی بیماری سب

اَلْمَسَــــارِحِ اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ
چرنے کی جگہ جب سنتے ہین اونٹ آواز لکڑیکی گاتے وقت
اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَـــــالَتِ
یقین کرتے ہین کہ ہین اب وہ ذبح ہوے (ف۵ بولی)
اَلْحَـــــادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي اَبُو زَرْعٍ وَ
گیارھوین کہ خاوند میرا ابو زرع ہی اور
مَــــا اَبُو زَرْعٍ اَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ اُذُنَيَّ
کیسا ہی ابو زرع کہ بھر دیا زیورون سے میرے کانین
وَمَــلَاَ مِنْ شَحْــــــــمٍ عَضُدَيَّ
اور بھر دیا چربی سے میرے بازوین (ف۶*
وَبَجَّحَنِـــــي فَبَجِحَتْ اِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي
اور خوش کیا مجھکو پھر خوش ہوی مجھسے میری جان اور پایا مجھکو
فِي اَهْـــــــلِ غُنَيْمَـــــــةٍ
تھوڑی سی بکری والون مین ایک گوشہ مین جسکا نام
بِشِـــقٍّ فَجَعَــلَنِـــي فِي اَهْـــلِ صَهِيـــلٍ
شق ہی پھر مجھکو لایا اُن لوگون مین جہان گھوڑیکی آواز ہی

اُسی کے واسطے [illegible]
اور باجہ اسقدر
[illegible] آتا
ہی [illegible]
یا ہاتھ [illegible]
یا سر بھی توڑے
ہاتھ پاؤن بھی توڑے
(ف۳ یعنے اُسکا
بدن چھونے مین
بہت نرم ہی
مثل [illegible]
خرگوش کے اور اُسکے
پسینے مین خوشبو
مثل زرنب کے
ہی زرنب ایک
قسم کی خوشبو
مشہور ہی یا ایک
گھاس خوشبودار
ہی اور زرنب کے
معنے شرح شمایل
مین زعفران کے
بھی لکھا ہی

واطيط ودائـــس و

اور اونٹ کی آواز ہی اور رونوری چلتی ہی

منـــق فعنـــده اقـــول فلا

اور غلہ اُسایا جاتا ہی پھر پاس اُسکے بات کرتی ہون اور نہین

اقبـــح وارقـــد فـــاتصبح

برا کہی جاتی اور سوتی ہون سا پھرکی نیند پھر صبح کرتی ہون

واشـــرب فـــاتقمح ام ابی زرع

اور پیتی ہون تو خوب آسودہ ہوکے ما ابوزرع کہ

فمـــا ام ابی زرع عكـــومها رداح

پھر کیسے ہی ما ابوزرع کی کوٹھی کونڈے اُسکے بڑے بڑے ہین

وبيتها فســـاح ابن ابي زرع فمـــا ابن

اور گھر اُسکا کشادہ ہی بیٹا ابوزرع کا پھر کیسا ہی بیٹا

ابي زرع مضجعـــه كمسل شطبـــة

ابوزرع کا سونے کی جگہ اُسکی مانند میان تلوار کی یعنے

وتشبعـــــــه ذراع

بدن نازک ہی اور آسودہ کر دیتا ہی اُسکو دست

(ف ۲ یعنے مکان
اُسکا اونچا ہی
کہانا بہت پکتا
ہی پرتلہ تلوار کا
لنبا رکھتا ہی
کیونکہ اقدر آور
ہی اُسکے گھر
مہمان ٹھہرے رہتے
ہیں یعنے سخی
ہی گھرنے کو لوگ
جمع رہتے ہین
ف ۳ یعنے اونٹ
بہت ہین کہ
اُنکے باندھنے
کو بڑی جگہ چاہتی
ہی اور اتنے ہین
کہ چرنے کی جگہ
نہین ملتی اور
جب مجلس جمع
ہوئی اور کچھ باجا
بجاتے جان لیتے

الجفرة بنت ابي زرع فما
بکری کے بچے کا بیتی ابوزرع کی پھر کیسی ہی
بنت ابي زرع طوع ابيها وطوع
بیٹی ابوزرع کی تابعدار اپنے باپ کی اور تابعدار
امها وملا كسائها وغيظ
اپنی ماں کی اور بھرپور اپنے کپڑے مین (ف ۱) اور جی جلانے والی
جارتها جارية ابي زرع فما
اپنی سوت کی (ف ۲) لونڈی ابوزرع کی پھر کیسی ہی
جارية ابي زرع لا تبث حديثنا تبثيثا
لونڈی ابوزرع کی نہین پھیلاتی بات ہماری مشہور کرکے
ولا تنقث ميرتنا تنقيثا ولا تملا
اور نہین لیجاتی کھانا ہمارا اُٹھا کے اور نہین بھرتی
بيتنا تغشيشا قالت خرج ابوزرع
ہمارے گھر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے کہ نکلا گھر سے ابوزرع
والاوطاب تمخض فلقي امراة
اور دودھ کے مٹکے متھے جاتے تھے پھر ملاقات کیا ایک عورت سے

ہون اونٹن کا اب
ذبح کریگا کیونکہ
اُسکی عادت تھی
کہ جب مہمان آتا
تو اونٹ ذبح کرتا

(ف ۱ یعنے مین
ایسی فربہ اور
تیار ہوی کہ بازوٴن
پر چربی چڑھ گئی

(ف ۱ یعنے بدن
خوب تیار ہی
عرب مین عورت
کی تعریف ہی
بدن کا خوب تیار
ہونا

(ف ۲ یعنے
اُسکا حسن اور
جمال دیکھ کے
سوت حسد کرتی
ہی اور غصہ اُسکو
آتا ہی

معها ولدان لها كالفهـــــدين

کہ اُس کے ساتھ دو بیٹے تھے اُسکے جیسے دو چیتے

يلعبـــان من تحت خصرها برمانتين

دونو کھیلتے تھے اُسکے پہلو کے تلے یعنے گود مین ساتھ دو انار کے

فطلقنـــــي ونكحهـــا

(ف ٣ پھر طلاق دیا مجھکو اور نکاح کیا اُس عورت سے

فنكحت بعده رجلا سريـــــا

پھر نکاح کیا مین نے اُسکے بعد ایک مرد سردار سے جو سوار ہوتا تھا

ركب شـــــريا واخذ خطيا

گھوڑے جلد پر اور لیتا تھا نیزہ یعنے سپاہی تھا اور

اراح علي نعمـــــا ثـــريا

لے آتا تھا ہمارے پاس چراگاہ سے چوپائے بہت *ف ۴

واعطاني من كل رائحة زوجـــا

اور دیا مجھکو ہر قسم کے جانور مین سے ایک ایک جوڑا

وقـــــال كلي ام زرع وميري اهلك

اور کہا کہ کھا تو ای ام زرع اور کھانا بھیج تو اپنے لوگون پاس

(ف ٣ یعنے دو
لڑکے خوبصورت
تھے اُسکی گود مین
دوڑ کھیل رہے تھے
اپنی ماکی چھاتی
سے ا

(ف ۴ یعنے گاے بکری
اونٹ بہت تھے
شام کو چر کے
گھر آتے تھے

فلوجمعت كلشيء اعطانيـــــــه
پھر اگر جمع کرتی مین سب چیزکو جو دیا مجھکو دوسرے خاوندنے
مابلغ اصغرانية ابي ذرع قـــــالت
تو نہین پہونچتا چھوٹے سے چھوٹے باسن ابوزرع کے * (ف ٥ کہا
عائشة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم
عائشہ نے کہ پھر فرمایا مجھکو رسول الله صلی الله علیه وسلم نے
كنـــــــت لك كابي زرع
ہون مین تیرے واسطے الفت محبت مین ابوزرع کیطرح
لام زرع * بـــــاب ماجـــاء في صفة
واسطے ام زرع کے (ف ٦ * باب ہی اُن خبرون کا جو آئی ہین
نوم رسول الله صلي الله عليه وسلم حدثنـــا
بیان مین سونے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے حدیث کہی ہمسے
محمد بن المثنى انبا عبد الرحمن بن مهدي
محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے
انبـــا اسرائيل عن ابي اسحق عن عبد الله
کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عبد الله

(ف ٥ یعنی دوسرے
خاوند نے بھی بڑا
آرام دیا اور
بہت کچھ مال
اسباب دیا مگر
اُسکا دیا ہوا سب
مال ایک جگہ کرون
تو ابوزرع کے
چھوٹے سے چھوٹے
برتن کے مال برابر
نہوگا
(ف ٦ یعنی الفت
اور محبت اور آرام
دینے مین مثل
ابوزرع کے ہون تیرے
حق مین بعضے فرقون
نے سمجھا ہی کہ
طلاق دینے مین
بھی مثل ابوزرع
کے ہون سو یہ
محض گمراہی ہی
اور رسوا

بن يزيد عن البراء بن عازب ان رسول الله
ابن یزید سے اُسنے براء ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم كان اذا اخذ مضجعه
صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب لیتے اپنے سونیکی جگہ
وضع كفه اليمنى تحت خده الايمن
رکھتے داہنی ہتھیلی اپنی تلے اپنے داہنے رخسارے کے
وقال رب قني عذابك يوم
اور کہتے ای رب میرے بچا مجھکو اپنے عذاب سے جس دن
تبعث عبادك * حدثنا محمد بن المثنى
اُٹھاویگا تو اپنے بندون کو * حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے
انبا عبد الرحمن انبا اسرائيل
کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے
عن ابى اسحاق عن ابى عبيدة عن عبد الله
ابی اسحاق سے اُسنے ابی عبیدہ سے اُسنے عبد اللہ سے
مثله وقال يوم تجمع
مثل اوپر کی حدیث کے اور کہا یہہ لفظ جسدن اکٹھا کریگا تو

صلی اللہ علیہ وسلم
کے کلام سے محض
ناواقفی اب اس
شبہہ کا جواب اگرچہ
بہت ہی مگر
مختصر پر یہان
کفایت کرتے ہین
ایک جواب یہہ
کہ دوسری روایت
مین اسی حدیث
مین یون ہی کہ
مین الفت محبت
مین تیرے حق
مین ابو زرع
کی طرح ہون سوا
جدائی کے
دوسرا جواب
یہہ کہ اگر طلاق بھی
دینے مین ابو زرع
کی طرح سمجھین
تو تکذیب
آنحضرت کی

عِبَادَكَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

اپنے بندون کو * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنَا سُفْيٰنُ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ

عبد الملک ابن عمیر سے اُسنے ربعی ابن

حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حراش سے اُسنے حذیفہ سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے کیطرف

قَالَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ

کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتھہ مرتا ہون اور

اَحْيَا وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

جیتا ہون اور جب جاگتے کہتے سب تعریف اللہ کیواسطے

الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ

ہی جسنے جلایا ہمکو بعد ہمارے مارنے کے (ف ا) اور اُسیکی

لازم ہوتی ہی
کیونکہ حضرت کا
طلاق دینا کسی
مذہب مین ثابت
نہیں۔ تیسرے
یہہ کہ بالکل
مشابہت ابو
زرع اور ام زرع
کی کہان ہو
سکتی ہی کیونکہ
ام زرع نے بعد
طلاق کے دوسرا
نکاح کیا اور نبی کی
بی بی تمام اُمت
کی مائین ہین اُنکا
نکاح کسی سے
درست نہین
تو ضرور ہوا کہ
ام زرع اور ابو
زرع کے قصہ مین
سے حضرت عایشہ
کے حق میں [illegible]

النشور * حدثنا قتيبة بن

ف پھر جانا ہی جی اُٹھکر کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا المفضل بن فضالة عن عقيل

سعید نے کہا حدیث ہمسے مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے

أراه عن الزهري عن عروة

خیال کرتا ہون مین کہ اُسنے حدیثکی زہری سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

اُسنے عایشے سے کہا کہ تھے رسول الله صلی الله

عليه وسلم اذا اوى الى فراشه كل ليلة

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے پر ہر رات کو

جمع كفيه فنفث فيهما

ایکٹھا کرتے دونو ہتھیلی اپنی پھر پھونکتے دونو مین

وقرأ فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ

اور پڑھتے دونو مین قل ہو الله احد اور قل اعوذ

برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم مسح

برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے

بات کے روادار
نہون اور حقیقت
مین خوشی کیوقت
طلاق کے ذکر سے
کیا علاقہ اگرچہ وہ
شبہہ محض پوچ
ہی مگر اسقدر
جواب لکھنا
ضرور تھا
(ف) یعنی سونے
کے بعد عرب مین
نیند کو موت سے
تشبیہ دیتے ہین

بهمــا مــا استطــاع من جسده يبدء

دونون ہاتھ کہ جہان تک سکتے اپنے بدن سے شروع کرتے

بهمـــا راسه ووجهــه ومـــا اقبل

ہاتھ پھیرنا اپنے سر اور منہہ میں اور جو کچھ سامنے تھا

من جســده يصنــع ذلك ثلث مــرات

اُنکے بدن میں سے کرتے اسیطرح تین بار *ف ٢*

١٥١٥

*حدثنا محمد بن بشار ثنــا عبد الرحمن

*حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بن مهدي ثنــا سفين عن سلمة بن كهيل

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے سلمہ ابن کہیل سے

عن كريب عن ابن عبــاس ان رسول الله

اُسنے کریب سے اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک رسول الله

صلى الله عليه وسلم نــام حتى نفخ وكان

صلی الله علیہ وسلم سوئے یہان تک کہ خراتے لیا اور تھے

اذا نام نفخ فــــــاتاه بلال

حضرت جب سوتے خراتے لیتے پھر آیا اُنکے پاس بلال

(ف ٢ یعنی پہلے
ان سورتون
کو پڑھ کے دونون
ہاتھون میں دم
کرتے تب ہاتھون
کو تمام بدن پر
جہان تک ہاتھ
پہونچتا پھیرتے
اور ہاتھ پھیرنا سر
اور منہہ اور سامنے
کے بدن سے شروع
کرتے

فاذنه بالصلوة فقام وصلى ولم يتوضأ

اور خبر دیا اُنکو نماز کی تب کھڑے ہوے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا

وفي الحديث قصة * حدثنا اسحق

اور حدیث میں قصہ ہی * ف ۳ * حدیث کی ہمسے اسحاق

بن منصور ثنا عفان ثنا حماد

ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة عن ثابت عن انس بن مالك

ابن سلمہ نے اُسنے ثابت سے اُسنے انس ابن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب

اوى الى فراشه قال الحمد

جگہ لیتے اپنے بچھونے کی طرف کہتے تھے سب تعریف

لله الذي اطعمنا وسقانا و

اللہ کیواسطے جسنے کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور ہمارے

كفانا واوانا فكم ممن

کاموںکو پورا کیا اور ہمکو جگہ دی پھر بہت ایسے شخص ہیں

(ف ۳ حضرت کا وضو سونے سے نہیں جاتا تھا کیونکہ حضرت کا دل جاگتا تھا حدث کی خبر رہتی تھی اور یہہ حکم فقط حضرت ہی کیواسطے ہی دوسرے کیواسطے نہیں

لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

کہ اُنکے کام کو پورا کرنیوالا نہین اور نہ جگہ دینے والا

* حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ

(ف ۴) حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد حریری نے

ثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ

کہا حدیث کی ہمسے سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ

سلمہ نے اُسنے حمید سے اُسنے بکر ابن عبداللہ مزنی سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ

اُسنے عبداللہ ابن رباح سے اُسنے ابی قتادہ سے کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَرَّسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر مین آخری رات کو

بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَاِذَا عَرَّسَ

اُترتے لیٹتے اپنی کروٹ داہنے پر اور جب اُترتے آخری

قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ

رات کو تھوڑا سا پہلے صبح کے کھڑا کرتے اپنا داہنا بازو

(ف ۴ یعنے
شاکر ہی کہ کھلایا
پلایا اور سب
کام کو پورا کیا اور
مکان مین اچھی
جگہ دیا بہت سے
لوگ اسوقت
بھوکھے پیاسے
ہونگے اُنکے کام اٹکے
ہونگے بہت سے
مسافرت مین
ہونگے اُنکو سونے
کی جگہ نہی ہوگی

ووضع راسه على كفه * باب

اور رکہتے اپنا سر اپنے ہتہیلی پر (ف ایہہ باب ہی

ما جاء في عبادة رسول الله

اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین عبادت رسول الله

صلى الله عليه وسلم حدثنا قتيبة بن سعيد

صلی الله علیه وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

وبشر بن معاذ قالا انا ابو عوانة

اور بشر ابن معاذ نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے

عن زياد بن علاقة عن المغيرة بن شعبة قال

زیاد بن علاقہ سے اُسنے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ

صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى

نماز پڑھی رسول الله صلی الله علیه وسلم نے یہان تک

انتفخت قدماه فقيل له

کہ سوج گئے قدمین اُن کے تب لوگون نے عرض کیا اَیسے

اتتكلف هذا وقد غفر

کیا مشقت کرتے ہین آپ اِسقدر اور بیشک بخشا ہی

(ف) اِسواسطے کہ
فجر کو سونا دین

اللهُ لَكَ مَـــــا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ
لیئے آپ کیواسطے جو پہلے ہوئی گناہ تمہاری اور جو پیچھے ہوگی ف ٢
قَـــــالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا
فرمایا بھلا نہ ہون مین بندہ شکر کرنیوالا کہ گناہ سے مجھکو پاک کیا
* حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنَا
حدیث کہی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي
فضل ابن موسی نے محمد ابن عمرو سے اسنے ابی
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
سلمہ سے اسنے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ قَـــــالَ
علیہ وسلم نماز پڑھتے یہانتک کہ ورم کر جاتے قدمین آپکے کہا
فَقِيـــلَ لَـــهُ تَفْعَـــلُ هٰذَا
کہ پھر لوگون نے کہا ایسے کہ کرتے ہیں آپ اسقدر مشقت
وَقَدْ جَـــاءَكَ أَنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ
اور آیا ہی آپکی شان مین کہ اللہ نے تحقیق بخشا تیرے واسطے

(ف ٢ حضرت کے
گناہ کہان تھے مگر
اللہ نے قرآن مین
فرمایا کہ تیری پہلی
پچھلی گناہ ہمنے
سب بخشی تو
اسکے دو معنے ہیں
ایک تو یہ کہ تیری
شفاعت سے
تیری امت کی
گناہ بخشین گے اور
دوسرے یہ کہ
حضرت اللہ کی
یاد سے ذرا بھی
غفلت کو گناہ
سمجھتے تھے مثلاً
پایخانہ مین جاتے تو
وہان سے نکلکے
گناہ بخشواتے کہ اتنی
دیر جو مین نے تیری
یاد نہین کی سو

مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَاتَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ

جو پہلے ہوی گناہ تیری اور جو پیچھے ہوگی فرمایا کہ بھلا نہ ہون

عَبْدًا شَكُورًا * حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

بندہ شکر کرنیوالا (ت ۲ حدیثکی ہمسے عیسی ابن عثمان ابن

عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّمْلِيُّ ثَنَا عَمِّي

عیسی ابن عبد الرحمن رملی نے کہا حدیثکی مجھسے میرے چچانے

يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

یحیی ابن عیسی رملی سے اُسنے اعمش سے اُسنے

أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

ابی صالح سے اُسنے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم رات کو اُٹھتے

يُصَلِّي حَتَّى تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَيُقَالُ

نماز پڑھتے یہانتک کہ سوج جاتے قدمین اُنکے پھر لوگین عرض کرتے

لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَفْعَلُ هٰذَا

اُنسے کہ یارسول اللہ بھلا آپ کرتے ہین اسقدر عبادت

بخشدی اور ہر نماز
کے بعد گناہ بخشوایا
کرتے حقیقت مین
بے گناہ تھے مگر اپنے
مالک کے آگے اپنی
تئین بندہ سمجھتے
اور خیال فرماتے کہ
بندہ مالک کا ہمیشہ
گنہگار ہی اور
امت کی گناہ کو
اپنی گناہ کہکر
بخشواتے اسیکو
صحابہ نے عرض کیا
(ت ۲ یعنی اللہ
تعالی نے مجھکو جو
بخش دیا تو اب
شکر کیواسطے مین
عبادت کیون
نکرون کیا مغفرت
پر بھروسا کرکے
اُسکی عبادت
ترک کرون

وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك

اور حال یہہ ہی کہ بخشا اللہ نے آپ کو جو پہلے ہوی آپکے گناہ

وما تاخر قال افلا اکون عبدا شکورا

اور جو پیچھے ہوگے فرمایا کہ بھلا نہو نمین بندہ شاکر کرنیوالا

حدثنا محمد بن بشار انا محمد بن جعفر

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو محمد ابن جعفر نے

ثنا شعبة عن ابي اسحاق عن الاسود بن

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے اسود ابن

يزيد قال سئلت عائشة عن صلوة رسول الله

یزید سے کہا کہ پوچھا مین نے عایشہ سے نماز رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت كان

صلی اللہ علیہ و سلم کے احوال سے رات کو تب کہا کہ تھے

ينام اول الليل ثم يقوم

سوتے شروع رات کو بعد اسکے اُٹھتے تھے

فاذا كان من السحر اوتر ثم

پھر جب ہوتے قریب پچھلے پہر کے وتر پڑھتے بعد اسکے

أتى فراشه فان كانت له حاجة الم
آتے اپنے بچھونے پر پھر اگر ہوتی اُنکو حاجت نزدیک ہوتے
باهله فاذا اسمع الاذان وثب
اپنی بی بی کے *ن ٢ پھر جب سنتے اذان اُٹھ کھڑے ہوجاتے
فان كان جنبا افاض عليه من الماء
(ن ٣ تو اگر ہوتے جنب تو جاری کرتے اپنے اوپر پانی
والا توضا وخرج الى الصلوة
اور اگر جنب نہ ہوتے تو وضو کرتے اور نکلتے نماز کیواسطے

* حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس
* حدیثکی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے
ح وثنا اسحق بن موسى الانصاري ثنا
اور حدیثکی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے کہا حدیثکی ہمسے
معن عن مالك عن مخرمة بن سليمان
معن نے مالک سے اُسنے مخرمہ ابن سلیمان سے
عن كريب عن ابن عباس انه
اُسنے کریب سے اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے

(ن ١ اور حاجت
رفع کرتے
(ن ٣ اور نماز
کی لذت کے
آگے وہ لذت
چھوڑ دیتے اب
آئے ہمیشہ کی
عادت کا ذکر کرتی
ہیں کہ آپ
جب اذان سنتے

أخبره أنه بات عند

خبر دیا اُسکو کہ ابن عباس رات کو رہے ایک ام المومنین

ميمونة وهي خالته قال فاضطجعت في

میمونہ کے اور وہ خالہ تھی اُسکی کہا پھر لیٹا مین چوڑائی

عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله

مین مسند کی اور لیٹے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في طولها فنام رسول الله

علیہ وسلم طول مین بچھونے کے پھر سوئے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل

صلی اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ آدھی رات ہوئی

أو قبله بقليل أو بعده بقليل فاستيقظ رسول الله

یا کچھ پہلے آدھی کے یا کچھ بعد آدھی کے پھر جاگے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح النوم عن

صلی اللہ علیہ وسلم پھر شروع کیا ملنا نیند کا اپنے

وجهه ثم قرأ العشر الآيات الخواتيم من

منہ سے (ف ۴) بعد اُسکے پڑھی دس آیتین تمامی

(ف ۴) یعنے آنکھ ملنے لگے کہ نیند جاتی رہے

سورة آل عمران ثم قام الى شن

سورہ آل عمران کی، تب کھڑے ہوئے طرف مشک کے

معلق فتوضأ منه فأحسن الوضوء ثم

جو لٹکی تھی، اور وضو کیا اُسے اور خوب کیا وضو، بعد اسکے

قام يصلي قال عبد الله بن عباس

کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے کہا عبد اللہ ابن عباس نے

فقمت الى جنبه فوضع رسول الله

پھر کھڑا ہوا مین برابر پہلو حضرت کے تب رکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر

ثم اخذ باذني اليمنى ففتلها

بعد اُسکے پکڑا میرا داہنا کان پھر مروڑا اُسکو *ف ۲

فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم

تب نماز پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی

ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين

دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت

(ف ۲ یعنی ابن عباس بائین طرف تھے جیسا کہ بخاری کی روایت مین بائین طرف کا صاف ذکر کیا ہی تب حضرت نے کان پکڑ کے اُنکو اپنے داہنی طرف کیا کان جو مروڑا تو پیار سے اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی جو اکیلا ہووے تو امام کے داہنے کھڑا ہووے اور اگر تہجد کی نماز مین کوئی بغیر بلائے شامل ہو جاوے تو درست ہی

ثم ركعتين قال معن ست مرات ثم

پھر پرھے دو رکعت کہا معن نے چھ بار * ف ۳ بعد اُسکے

اوتر ثم اضطجع ثم جاءه المؤذن

وتر پرھی پھر لیٹ رہے پھر آیا اُنکے پاس موذن

فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج

تب کھڑے ہوے اور نماز پرھی دو رکعت ہلکی پھر باہر نکلے

فصلى الصبح * حدثنا ابو كريب

اور نماز پرھی صبح کی * ف ۴ * حدیث کی ہمسے ابوکریب

محمد بن العلاء ثنا وكيع عن شعبة عن ابي

محمد ابن علا نے کہا ثنا ہمسے وکیع نے شعبہ سے اُسنے ابی

حمزة عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله

حمزہ سے اُسنے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی الله

عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة

علیه و سلم نماز پرھتے رات کو تیرہ

ركعة * حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابو

رکعت * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدثنا ہمسے ابو .

(ف ۳ یعنے بارہ
رکعت پرھیں
پھر سلام کے
ساتھہ

(ف ۴ یعنے دو
رکعت سنت
فجر کی چھوٹی
سورتوں کے ساتھ
گھر مین پرھکے
مسجد مین تشریف
لیگئے فجر کی
جماعت پرھوائی

عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفي

عوانہ نے قتادہ سے اُسنے زرارہ ابن اوفی سے

عن سعد بن هشام عن عائشة ان النبي

اُسنے سعد ابن ہشام سے اُسنے عایشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان اذا لم يصل بالليل

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب نماز نہ پڑھتے تہجد کی رات کو

منعه من ذلك النوم او

اِس سبب سے کہ منع کرتی انکو اُس سے نیند یا

غلبته عيناه صلى من النهار

غلبہ کرتی اُن پر آنکھ (تو نماز پڑھتے دن کو

ثنتي عشرة ركعة* حدثنا محمد بن

بارہ رکعتیں * حدیث کی ہمسے محمد ابن

العلاء انا ابو اسامة عن هشام يعني ابن

علاء نے کہا خبر دی ہمکو ابو اُسامہ نے ہشام یعنی ابن

حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة

حسان سے اُسنے محمد ابن سیرین سے اُسنے ابوہریرہ سے

*ف یعنی نیند حضرت پر غالب ہوتی اور سوجاتی تو

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ
اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب اُٹھے
اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلٰوتَهُ
کوئی تم میں سے رات کو پھر چاہیے کہ شروع کرے نماز اپنی
بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ
ساتھ ہلکی دو رکعت کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن
سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ
سعید نے مالک ابن انس سے اور حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن
مُوْسٰى قَالَ اَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ عَنْ
موسی نے کہا خبر دی ہمکو معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
عبد اللہ ابن ابی بکر سے اُسنے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ
بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِنِ
ابن قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اُنکو زید ابن خالد
الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ
جہنی سے کہ بیشک اُسنے کہا اپنے دل میں کہ دیکھو میں

صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

نماز رسول الله صلى الله عليه وسلم كى كہا

فتوسدت عتبته او فسطاطه

پھر تکیہ بنایا مین نے چوکھٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو انکے (ف

فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

پھر نماز پڑھی رسول الله صلى الله عليه وسلم نے دو رکعت

خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين

ہلکی، بعد اسکے نماز پڑھی دو رکعت لمبی لمبی بہت لمبی

طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون

پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھین

اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين

اُن دونسے جو پہلے تھین انکے پھر نماز پڑھی دو رکعت

وهما دون اللتين قبلهما

اور وہ دونو چھوٹی تھین اُن دونوسے جو پہلے تھین انکے

ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين

پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونون چھوٹی تھین اُن دونوسے

(ف یعنے چوکھٹ پر سر دیکے سورہا کہ جب رات کو نماز پڑھین گے تب دیکھونگا

قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون

جو پہلے تھیں اُنکے پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھیں

اللتين قبلهما ثم اوتر

اُن دونون سے جو اُنکے پہلے تھیں بعد اُسکے وتر پڑھی

فذلك ثلث عشرة ركعة * حدثنا اسحق

پھر یہ تیرہ رکعت ہوئی * حدیث کہی ہمسے اسحاق

بن موسى ثنا معن انا مالك

ابن موسی نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي

سعید ابن سعید مقبری سے اُنسے ابی

سلمة بن عبد الرحمن انه اخبره

سلمہ ابن عبد الرحمن سے بیشک اُسنے خبر دی ابو سعید کو

انه سال عائشة كيف كانت صلوة رسول الله

کہ اُسنے پوچھا عایشہ سے کہ کسطرح تھی نماز رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان

صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان مین تب کہا کہ نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک نہ زیادہ کرتے

في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة

رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر (ف ۲

يصلي اربعا لا تسال عن حسنهن

نماز پڑھتے تھے چار رکعت مت پوچھ خوبی اُن چاروں سے

وطولهن ثم يصلي اربعا

اور درازی اُن چاروں سے پھر پڑھتے چار رکعت

لا تسال عن حسنهن وطولهن

مت پوچھ خوبی اُن چاروں سے اور درازی اُن چاروں سے

ثم يصلي ثلثا قالت

پھر بعد اُسکے پڑھتے تین رکعت کہا

عائشة قلت يا رسول الله

عایشہ نے عرض کیا میں نے کہ یا رسول اللہ

اتنام قبل ان توتر قال يا عائشة

کیا سو رہتے ہیں آپ قبل وتر پڑھنے کے فرمایا ای عایشہ

ف ۲ تحیت الوضوء
جو دو رکعت
حضرت پڑھتے تھے
اسکو چھوڑ کے
حضرت عایشہ نے
بیان کیا

إن عيني تنامان ولا ينام قلبي

بیشک میری آنکھیں سوتی ہیں اور نہیں سوتا دل میرا (ف

* حدثنا اسحق بن موسى ثنا معن

حدیث کی ہمسے اسحق بن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے

ثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابن شہاب سے اُنہوں نے عروہ سے

عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

اُنہوں نے عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يوتر منها بواحدة فاذا

وتر ادا کرتے اُنمیں سے یک رکعت پھر جب

فرغ منها اضطجع على شقه الايمن * حدثنا

فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر * حدیث کی ہمسے

ابن ابي عمر انا معن عن مالك عن ابن

ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اُنہوں نے ابن

(ف ۳ یعنی مجھکو
وتر فوت ہونیکا
خوف نہیں ہی اور
جو حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ حضرت
زیادہ نکرتے گیارہ
رکعت سے نہ
رمضان مین نہ
دوسرے دنون
مین تو اسسے مراد
یہہ ہی کہ سواے
تراویح کے اور
نفلین کیونکہ
صحیح روایتون سے
تراویح پڑھنا
حضرکا ثابت ہی

شهاب نحوه* وحدثنا قتيبة عن مالك
شہاب سے مثل اُسی حدیث کے اور حدیث کی ہمسے قتیبہ نے مالک سے
عن ابن شهاب نحوه* حدثنا هناد
اسنے ابن شہاب سے مثل اُسیکے* حدیث کی ہمسے ہناد نے
ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابرهيم
کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے
عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله
اُسنے اسود سے اُسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ
صلّى الله عليه وسلّم يصلّي من الليل تسع
صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو نو
ركعات* حدثنا محمود بن غيلان
رکعتیں (ف ۲ حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
ثنا يحيى بن ادم ثنا سفين
کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن آدم نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان
الثوري عن الاعمش نحوه* حدثنا محمد بن
ثوری نے اعمش سے مثل اسیکے* حدیث کی ہمسے محمد ابن

(ف ۲ حضرت عائشہ
نے کہیں گیارہ
کہیں نو روایت
کی کچھ نقصان نہیں
ہی حضرت نے
امت پر آسانی
کیواسطے سب
طرح جایز کر دیا کہ
جیسی ہو سکے
پڑھیں

الْمُثَنّٰى ثنا محمد بن جعفر انا

مثنیٰ نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو

شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي حمزة رجل

شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اُسنے ابی حمزہ سے جو ایکمرد

من الانصار عن رجل من بني عبس عن

تھے انصار میں سے اُسنے ایکمرد بنی عبس سے اُسنے

حذيفة بن اليمان انه صلّى مع

حذیفہ ابن یمان سے کہ بیشک اُسنے نماز پڑھی ساتھ

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم من الليل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو

قال فلما دخل في الصلوٰة قال الله اكبر

کہا جسوقت داخل ہوئے حضرت نماز میں کہا اللہ اکبر الٰہی

ذو الملكوت والجبروت والكبرياء

صاحب ملک کا اور غلبے کا اور صاحب بڑائی

والعظمة قال ثم قرا البقرة ثم ركع فكان

و بزرگی کا کہا پھر پڑھے سورہ بقرہ پھر رکوع کیا اور تھا

رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ ٢

ركوع انكا قريب انكے قيام كے اور تهے كہتے سبحان

رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ

ربى العظيم سبحان ربى العظيم پهر اٹهايا

رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ وَكَانَ ٣

سر اپنا اور تها قومہ انكا قريب انكے ركوع كے اور تهے كہتے

يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ

ميرے رب كيواسطے ہى سب تعريف ميرے رب

الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ سُجُودُهُ

كيواسطے ہى سب تعريف پهر سجده كيا اور تها سجده انكا

نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ

قريب انكے قيام كے اور تهے كہتے پاك ہى ميرا رب

الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ

سب سے بڑا پاك ہى ميرا رب سب سے بڑا پهر

رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

اٹهايا اپنا سر پهر تها بيٹهنا دونو سجدون كے بيچ مين

نَحْوًا مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ

قریب دونوں سجدوں کے اور تھے کہتے

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

ای میرے رب بخش مجھکو ای میرے رب بخش مجھکو

حَتَّى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ

یہاں تک کہ پڑھیں سورہ بقرہ اور آل عمران اور سورہ نساء

وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ

اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا

فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْمُهُ

سورہ مائدہ اور انعام میں (ف ٢ اور ابو حمزہ نام اُسکا

طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو حَمْزَةَ هُوَ الضُّبَعِيُّ اسْمُهُ

طلحہ ابن زید ہی اور ابو حمزہ وہی ضبعی ہی جسکا نام

نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ * حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ

نصر ابن عمران ہی * حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن نافع

الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الصمد ابن عبد الوارث نے

(ف ٢ یعنے سورہ
بقرہ اور سورہ
آل عمران اور
سورہ نساء اور سورہ
مائدہ پڑھا یا چوتھی
رکعت میں مائدہ
کی جگہ سورہ
انعام پڑھا

عن اسمعيل بن مسلم العبدي عن ابي

اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اُسنے ابی

المتوكل عن عائشة رضي الله عنها قالت

متوکل سے اُسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

٣ قام رسول الله صلى الله عليه وسلم

رات کو نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

باية من القرآن ليلة

ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کو (ف٦

* حدثنا محمود بن غيلان ثنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے

سليمان بن حرب ثنا شعبة

سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله

اعمش سے اُسنے ابی وائل سے اُسنے عبد اللہ سے

قال صليت ليلة مع رسول الله

کہا کہ نماز پڑھی میں نے ایک رات کو ساتھ رسول اللہ

(ف٦ اور وہ
آیت یہ تھی
ان تعذبهم فانهم
عبادك وان
تغفر لهم فانك
انت العزيز الحكيم

صلى الله عليه وسلم فلم يزل قائما

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برابر کھڑے نماز پڑھتے رہے

حتى هممت بامر سوء قيل له

یہانتک کہ قصد کیا مین نے ایک چیز بری کا لوگون نے کہا انسے

وما هممت به قال هممت ان اقعد

اور کیا قصد کیا تو نے بری چیز کا کہا یہہ کہ بیٹھہ جاؤن

وادع النبي صلى الله عليه وسلم * حدثنا

اور چھوڑ دون مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو * حدیث کہی ہمسے

سفين بن وكيع ثنا جرير عن الاعمش

سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کہی ہمسے جریر نے اعمش سے

نحوه * حدثنا اسحاق بن موسى الانصاري

مثل اسیکے * حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثنا معن ثنا مالك عن ابي النضر

کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے ابی النضر سے

عن ابي سلمة عن عائشة ان النبي صلى الله

انسے ابی سلمہ نے انسے عائشہ نے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا
علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے (ف) بیٹھے ہوئے
فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ
پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیٹھے ہوتے تب جب باقی رہتی
مِن قِرَاءَتِهِ قَدْرَ مَا يَكُونُ ثَلٰثِينَ
قراءت انکی اِس اندازے پر کہ تیس آیت ہوگی
اَوْ اَرْبَعِينَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ
یا چالیس آیت کھڑے ہو جاتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے
ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ
پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں
مِثْلَ ذٰلِكَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا
مثل اِسکے * حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے
هُشَيْمٌ اَنَا خَالِدُنِ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو خالد حذا نے عبد اللہ ابن
شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ
شقیق سے کہا کہ پوچھا میں حضرت عائشہ کو نماز

(ف یعنی بعضے وقت

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه
رسول الله صلی الله علیه وسلم سے اُنکی نفل کا احوال
فقالت كان يصلي ليلا طويلا قائما
تب کہا کہ تھے نماز پڑھتے کسی رات کو بڑی دیر تک کھڑے ہوے
وليلا طويلا قاعدا فاذا قرا
اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھے ہوے پھر جب قرآن پڑھتے
وهو قائم ركع وسجد وهو قائم
کھڑے ہوے رکوع اور سجدہ کرتے حضرت کھڑے ہوے
واذا قرا وهو جالس ركع وسجد
اور جب قرآن پڑھتے بیٹھے ہوے تو رکوع اور سجدہ کرتے
وهو جالس * حدثنا اسحق بن موسى
بیٹھے ہوے (ف ۲ حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی
الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن
انصاری نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے
ابن شهاب عن السائب بن يزيد عن
ابن شہاب نے اُسنے سایب ابن یزید سے اُسنے.

(ف ۲ یعنی جو
کھڑے ہوے
قراءت کرتے تو
کھڑے ہی ہوے
رکوع مین جاتے اور
جو بیٹھ کے قراءت
کرتے تو بیٹھے ہوے
ہوے رکوع مین
جاتے یہ نہین کہ
رکوع کیواسطے
کھڑے ہوتے
تب رکوع کرتے
خلاصہ یہ کہ نماز
نفل کی کھڑے
کھڑے پڑھے
کہ بیٹھے

المطلب بن ابي وداعة السهمي عن حفصة
مطلب ابن ابی وداعہ سہمی سے اُنہوں نے حضرت حفصہ
زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان
زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تھے
رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في سبحته
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اپنی نفلوں میں
قاعدا ويقرأ بالسورة ويرتلها
بیٹھے ہوئے اور پڑھتے تھے سورۃ کو اور ترتیل کرتے اُسکو
حتى تكون اطول من
یہانتک کہ معلوم ہوتی سورت دراز اُس سورت سے
اطول منها * حدثنا الحسن بن محمد
جو دراز ہوتی اُس سے (ف ٣) کہا ہمسے حسن ابن محمد
ن الزعفراني انا الحجاج بن محمد عن ابن جريج
زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے
قال اخبرني عثمان بن سليمان ان
کہا خبر دی ہمکو عثمان ابن ابی سلیمان نے کہ بیشک

(ف ٣) یعنے سورہ کو بار تیل پڑھتے اِسطرح پر کہ وہ سورہ اپنے سے بڑی سورت سے دراز معلوم ہوتی بسبب ترتیل کے اور ترتیل کہتے ہیں مخرج اور وقف کی رعایت کرنیکو یعنے حضرت حضور صلعم قرآن پڑھتے تھے

ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره ان عائشة

ابو سلمہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اسکو کہ حضرت عائشہ نے

اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم

خبر دی اسکو کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لم يمت حتى يكون اكثر صلوته وهو جالس

وفات نفرمایا یہانتک کہ ہوئی اکثر نماز انکی بیٹھے ہوے

*حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل

(ف ۱) ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بن ابراهيم عن ايوب عن نافع عن ابن

ابن ابراہیم نے ایوب سے اُنہوں نے نافع سے اُنہوں نے ابن

عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر سے کہا کہ نماز پڑھی مینے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها و

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور

ركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين

دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر مین اور دو رکعت

(ف ۱ یعنے آخر
عمر مین حضرت
نماز نفل کو بیٹھے
ہوے پڑھتے تھے
جب اسقدر
ضعف آپ کو
آیا تب وفات
فرمائے

بعد العشاء في بيته * حدثنا احمد بن منيع

بعد عشا کے اپنے گھر میں ف ۲ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے

ايوب عن نافع عن ابن عمر قال ابن عمر

ایوب نے نافع سے اُنھنے ابن عمر سے کہا ابن عمر نے

* حدثني حفصة ان النبي صلى الله عليه

حدیث کی مجھسے حفصہ نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصلي ركعتين حين يطلع الفجر

وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق

وينادي المنادي قال ايوب

اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے

اراه قال خفيفتين

خیال کرتا ہون مین کہ کہا نافع نے دو رکعت ہلکی

* حدثنا قتيبة بن سعيد * ثنا

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

(ف ۲ ظہر کے
[illegible] رکعت
سنت پڑھنے کا
آگے بیان آتاہی

مروان بن معوية الفزاري عن جعفر بن

مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن

برقان عن ميمون بن مهران عن ابن عمر

برقان سے اُسنے میمون ابن مہران سے اُسنے ابن عمر سے

قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ یاد کرلیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثماني ركعات ركعتين قبل الظهر وركعتين

آٹھ رکعتیں دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت

بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين

بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت

بعد العشاء قال ابن عمر وحدثتني

بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجھسے ام المومنین

حفصة بركعتي الغداة ولم اكن اراهما

حفصہ نے دو رکعتین فجر کی اور نہ دیکھا ہی مینے اُن دونوں کو

من النبي صلى الله عليه وسلم * حدثنا ابو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ٣ حدیث کی ہمسے ابو

(ف ٣ یعنے اُن
دو نو رکعتوں کو
پڑھتے ہوے اپنی
آنکھ سے نہین
دیکھا مگر اپنی
ہمشیرہ حضرت
حفصہ سے سنا

سلمة يحيى بن خلف ثنا بشر بن المفضل
سلمہ یحییٰ ابن خلف نے کہا حدیث کی ہم سے بشر ابن مفضل نے
عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شفيق قال
خالد حذا سے اُسنے عبد اللہ ابن شقیق سے کہا
سألت عائشة عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم
پوچھا مین نے حضرت عائشہ کو احوال سے نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
قالت كان يصلي قبل الظهر ركعتين وبعدها
کہا کہ تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے
ركعتين وبعد المغرب ركعتين وبعد العشاء
دو رکعت اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشا کے
ركعتين وقبل الفجر ثنتين * حدثنا محمد
دو رکعت اور قبل فرض فجر کے دو رکعت * حدیث کی ہم سے محمد
بن المثنى ثنا محمد بن جعفر ثنا
ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے
شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عاصم
شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے کہا کہ سنا مین نے عاصم

بن ضمرة يقول سألنا عليا عن

ابن ضمرہ کہ وہ کہتے تھے کہ پوچھا ہمیں نے حضرت علی کو

صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من النهار

احوال میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کی

قال فقال انكم لا تطيقون ذلك

کہا پھر فرمایا بیشک تم کو طاقت نہیں رکھ سکو گے اسکی

قال قلنا من اطاق

(ف۱ کہا عمرہ نے) کہا ہمنے کہ سچ ہے کون طاقت رکھتا ہے

منا ذلك صلى فقال كان اذا

ہم لوگوں میں سے اسکی کہ نماز پڑھے تب کہا کہ تھے حضرت

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر (ف۲ مثل شکل اپنے کے

من ههنا عند العصر صلى ركعتين واذا

اس جگہ (ف۳ وقت عصر کے نماز پڑھتے دو رکعت اور جب

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

ہوتا آفتاب اس جگہ (ف۴ مثل شکل اپنے کے

(ف۱ یعنی عمرہ
اسقدر نماز نہ
ادا کر سکو گے

(ف۲ اشارہ
کیا مشرق کیطرف

(ف۳ اشارہ
کیا مغرب کیطرف

(ف۴ اشارہ کیا
مشرق کیطرف

مِنْ هَهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَ

اِس جگہ (ف ۵ وقت ظہر کے نماز پڑھتے چار رکعت (ف ۶

يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا

اور نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے

رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ

دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے تھے

بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ

درمیان دونوں رکعتوں کے ساتھ سلام بھیجنے کے اوپر فرشتے

الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

نزدیکی اور نبیوں کے اور جو شخص کہ تابع ہوا انکے مومنوں

وَالْمُسْلِمِينَ * بَاب

اور مسلمانوں میں سے (ف ۷) یہہ باب ہی بیان میں

صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحٰى

نماز پڑھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی

* حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُد

* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود

(ف ۵ اشارہ کیا
مغرب کیطرف
(ف ۶ یعنی جسقدر
آفتاب بلند عصر
کیوقت مغرب
کیطرف رہتاہی
اسقدر جب
مشرق کیطرف
ہوتا تب دو
رکعت پڑھتے اور
جسقدر آفتاب
ظہر کے وقت
بلند رہتا ہی
مغرب کیطرف
اسقدر جب
مشرق کیطرف
ہوتا تب چار
رکعت پڑھتے
(ف ۷ یعنی تشہد
پڑھتے تھے دو دو
رکعت کے بعد

الطيالسي انا شعبة عن يزيد الرشك قال
طیالسی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے اُسنے کہا
سمعت معاذة قالت قلت لعائشة
سنا مین نے معاذہ سے اُسنے کہا کہا مین نے حضرت عایشہ سے
اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي
کہ بھلا تھے نبی صلی الله علیہ وسلم پڑھتے نماز
الضحى قالت نعم اربع ركعات ويزيد ما
چاشت کی فرمایا کہ ہان چار رکعتین اور کبھی زیادہ کرتے
شاء الله عز وجل * حدثنا محمد بن
جسقدر چاہتا الله عز وجل (ف ۲) حدیث کی ہمسے محمد ابن
المثنى حدثني حكيم بن معوية الزيادي
مثنی نے کہا حدیث کی مجھسے حکیم ابن معاویہ زیادی نے
ثنا زياد بن عبد الله بن الربيع الزيادي
کہا حدیث کی ہمسے زیاد ابن عبد الله ابن ربیع زیادی نے
عن حميد الطويل عن انس بن مالك
حمید طویل سے اُسنے انس ابن مالک سے

ف ۲ وقت نماز ضحی
کا آفتاب نکلنے
سے دوپہر کے
قبل تک ہی

اَنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے

الضُّحٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

چاشت کی چھہ رکعتین * حدیث بیان کی ہمسے محمد ابن مثنی نے

ثنا محمد بن جعفر انـــــا شعبة عن عمرو

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو

بنِ مرة عن عبدِ الرحمنِ بنِ ابي ليلى

ابن مرہ سے اُسنے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے

قـــال مـــــا اخبرني احد انه راى النبي

اُسنے کہا کہ نہ خبر دی مجھکو کسی نے کہ بیشک اُسنے دیکھا نبی

صلى الله عليـــه وسلم يصلي الضحى الا ام

صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چاشت کی سواے ام

هـــاني فانهـــــا حدثت ان رسول الله

ہانی کے پس بیشک اُسنے حدیث کی پھر کہ رسول اللہ

صلى الله عليـــه وسلم دخـــل بيتهـــــا يوم

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اُسکے گھر مین بیچ

فتح مكة فاغتسل فسبح ثماني ركعات
فتح کے دن تب غسل کیا اور نفل پڑھیں آٹھ رکعتیں
ما رايته صلى صلوة قط اخف
نہ دیکھا میں نے حضرت کو نماز پڑھتے ہوئے کوئی نماز کہ ہلکی
منها غير انه كان يتم الركوع والسجود
زیادہ اُس سے (ف ۱) مگر بیشک حضرت تھے پورا کرتے رکوع اور سجدہ کو
* حدثنا ابن ابي عمر ثنا وكيع
کہا حدیث کہی ہم سے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہم سے وکیع نے
انا كهمس بن الحسن عن عبد الله بن شقيق
کہا خبر دی ہم کو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ ابن شقیق سے
قال قلت لعائشة اكان النبي صلى الله
اُس نے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ
عليه وسلم يصلي الضحى قالت لا الا ان
علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ
يجيء من مغيبه * حدثنا زياد بن
تشریف لاتے اپنے سفر سے (ف ۲) حدیث کہی ہم سے زیاد بن

(ف ۱) یعنے رکوع سجدے میں جلدی نہ کرتے تھے رکوع سجدہ بخوبی ادا کرتے تھے قرات ہلکی کرتے تھے

(ف ۲) اوپر کی حدیث میں ہی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اس میں ہی کہ نہیں مگر جب سفر سے آتے تو دونوں میں موافقت اسطرح پر ہوتی ہی کہ پہلی حدیث میں بھی سفر کا حال بیان کیا ہوگا کہ ہان سفر سے آکے کبھی چار

ايوب البغدادي ثنـــــــا محمد بن ربيعة

ايوب بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن ربیعہ نے

عن فضيل بن مرزوق عن عطيــة عن ابي

فضیل ابن مرزوق سے اُسنے عطیہ سے اُسنے ابن

سعيد الخدري قــال كان النبي صلى الله

سعید خدری سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی الله

عليــــه وسلم يصلي الضحى حتى نقول

علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہانتک کہ کہتے تھے ہم

لا يدعها ويدعهـــــــــــا حتى نقول

کہ نہ چھوڑینگے اُسکو اور چھوڑ دیتے اُسکو یہانتک کہ

لا يصليهــــا * حدثنــا احمد بن منيع

ہم کہتے تھے کہ نہ پڑھینگے اُسکو * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

عن هشيم انـــــــــــا عبيدة عن ابراهيم

اُسنے ہشیم سے کہا خبر دی ہمکو عبیدہ نے ابراہیم سے

عن سهم بن منجــاب عن قرثع الضبي

اُسنے سہم ابن منجاب سے اُسنے قرثع ضبی سے

رکعت پڑھنے
کبھی زیادہ بھی
وہی ذکر یہان بھی
کر دیا حضرت کا
فعل جسنے جب
دیکھا اُسکا بیان
کر دیا

اوعن قزعة عن قرثع عن ابي ايوب

یا قزعہ سے اُسنے قرثع سے اُسنے ابی ایوب

الانصاري ان النبي صلى الله عليه وسلم

انصاری سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يدمن اربع ركعات عند زوال الشمس

تھے ہمیشہ پڑھتے چار رکعتیں نزدیک ڈھلنے آفتاب کے

فقلت يا رسول الله انك تدمن هذه

پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں ان

الاربع الركعات عند زوال الشمس فقال

چار رکعتوں کو وقت ڈھل جانے آفتاب کے تب فرمایا

ان ابواب السماء تفتح

کہ بیشک دروازے آسمان کے کھولے جاتے ہیں

عند زوال الشمس فلا ترتج حتى

آفتاب ڈھلنے کیوقت پھر نہیں بند کئے جاتے یہاں تک

تصلي الظهر فاحب ان

کہ پڑھی جائے نماز ظہر کی پھر دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ.

يصعد لي في تلك الساعة خير
چڑھے واسطے میرے اس وقت ہو کوئی کار خیر
قلت افي كلهن قراة قال نعم
کہا میں نے کہ بیچ سب رکعتوں میں قرأت ہی فرمایا ہاں
قلت هل فيهن تسليم فاصل
کہا میں نے کہ بیچ اُن چاروں کے بیچ سلام تمام کرنیوالا نماز کا ہی
قال لا * حدثنا احمد بن منيع
فرمایا کہ نہیں (ف ۲) حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے
ثنا ابو معوية ثنا عبيدة عن
کہا حدیث کہی ہمسے ابو معاویہ نے کہا حدیث کہی ہمسے عبیدہ نے اُسنے
ابراهيم عن سهم بن منجاب عن
ابراہیم سے اُسنے سہم ابن منجاب سے اُسنے
قزعة عن القرثع عن ابي ايوب
قزعہ سے اُسنے قرثع سے اُسنے ابی ایوب سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه
اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسیطرح

(ف ۲ یعنے بیچ میں
سلام نہ پھیرے
چار رکعت پڑھ
کے سلام پھیرے

* حدثنـــــا محمد بن المثنى انا ابوداود

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے

ثنـــــا محمد بن مسلم بن ابی الوضاح

کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن مسلم ابن ابی وضاح نے

عن عبد الكريم الجزري عن مجاهد عن

عبد الکریم جزری سے انہنے مجاہد سے انہنے

عبد الله بن السائب ان رسول الله صلى الله

عبد اللہ ابن سائب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم كان يصلي اربعـــا بعد ان تزول

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے چار رکعت بعد ڈھلنے

الشمس قبل الظهر وقـــــال انها

آفتاب کے قبل فرض ظہر کے (ف ۳* اور فرمایا کہ بیشک)

ساعـة تفتح فيهـــــا ابواب

یہ ایسا وقت ہے کہ کھلے جاتے ہیں اسمیں دروازے

السمـــــاء فاحب ان يصعد لي

آسمان کے پھر دوست رکھتا ہوں میں کہ چڑھے میرے واسطے

(ف ۳ یعنی چار رکعتیں سنت ظہر کی فرض سے پہلے پڑھتے تھے

فيها عمل صالح * حدثنا ابو سلمة يحيى
اس وقت میں عمل نیک * حدیث کی ہمسے ابو سلمہ یحیی
بن خلف ثنا عمر بن علي المقدمي
ابن خلف نے کہا حدیث ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے
عن مسعر بن كدام عن ابي اسحق عن
مسعر ابن کدام سے اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے
عاصم بن ضمرة عن علي انه
عاصم ابن ضمرہ سے اُسنے حضرت علی سے کہ بیشک
كان يصلي قبل الظهر اربعا
حضرت علی تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعتین
وذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
كان يصليها عند الزوال و
تھے پڑھتے چار رکعت آفتاب ڈھلنے کے وقت اور
يمد فيها * باب صلوة
قرأت لمبی پڑھتے اُسمین * یہہ باب ہی بیان مین پڑھنے

التطوع في البيت * حدثنا عباس بن

نماز نفل کے گھر مین * حدیث کی ہمسے عباس

العنبري انا عبد الرحمن بن مهدي عن

عنبری نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

معوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

معاویہ ابن صالح سے اُسنے علاء ابن حارث سے

عن حرام بن معوية عن عمه عبد الله بن

اُسنے حرام ابن معاویہ سے اُسنے اپنے چچا عبد اللہ ابن

سعد قال سألت رسول الله صلى الله عليه

سعد سے کہا کہ پوچھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن الصلوة في بيتي والصلوة

وسلم کو نماز پڑھنے سے اپنے گھر مین اور نماز پڑھنے سے

في المسجد قال قد ترى ما اقرب

مسجد مین (ف ٢ فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہے تو کیسا نزدیک ہے

بيتي من المسجد فلان اصلي في بيتي

میرا گھر مسجد سے پھر بیشک نماز پڑھنا میرا اپنے گھر مین

(ف ٢ یعنے نماز نفل
پڑھنا گھر مین
بہتر ہے یا مسجد
مین

احب الي من ان اصلي في المسجد الا

دوست زیادہ ہی مجھکو ایسے کہ پڑھوں مین مسجد مین مگر

ان تكون صلوة مكتوبة * باب ما جاء

یہہ کہ ہووے نماز فرض * یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین

في صوم رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حماد بن

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

زيد عن ايوب عن عبد الله بن شقيق قال

زید نے ایوب سے اُسنے عبد اللہ ابن شقیق سے اُسنے کہا

سألت عائشة عن صيام

کہ پوچھا مین نے حضرت عائشہ سے احوال روزہ رکھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا کہ تھے روزہ

يصوم حتى نقول قد صام

رکھتے یہان تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا

ویفطر حتی نقول قد افطر

اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا

قالت وما صام رسول الله صلی الله علیه

ف کہا عایشہ نے اور روزہ نہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا کاملا منذ قدم المدینة الا

وسلم نے کوئی مہینا پورا جب سے تشریف لائے مدینے میں سوائے

رمضان * حدثنا علی بن حجر ثنا اسمعیل

رمضان کے *حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہم سے اسمعیل

بن جعفر عن حمید عن انس بن مالك انه

ابن جعفر نے حمید سے اُنسے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ

سئل عن صوم النبی صلی الله علیه

پوچھے گئے روزے سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فقال کان یصوم من الشهر

وسلم کے تب کہا کہ تھے روزہ رکھتے بعضے مہینے میں

حتی نری ان لا یرید ان

یہاں تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت

*ف یعنے [illegible]
مہینے میں جو روزہ
رکھنے شروع کرتے
تو ہم لوگ جانتے
کہ اب تمام مہینے
روزہ رکھیں گے اور
بعضے مہینے میں روزہ
نہ رکھتے تو ہم لوگ
جان لیتے کہ اب
تمام مہینے روزہ
نہ رکھیں گے یعنے
کبھی رکھتے کبھی
نہ رکھتے

يفطر منه ويفطر منه
افطار کرنا اس مہینے مین اور افطار کرتے بعضے مہینہ مین
حتى نرى ان لا يريد
یہان تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت
ان يصوم منه شيئا وكنت لا تشاء
روزہ رکھنا اس مہینے مین کچھ اور جو تو وہان ہوتا تو نہ چاہتا
ان تراه من الليل مصليا الا ان
کہ دیکھے تو حضرت کو رات مین نماز پڑھنے والے مگر یہہ کہ دیکھتا
رايته مصليا ولا نائما الا رايته
تو انکو نماز پڑھنے والا اور نہ سونیوالا مگر یہہ کہ دیکھتا تو انکو
نائما * حدثنا محمود بن غيلان
سونیوالا * ف ۳ * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
ثنا ابو داود انبا شعبة عن ابي
کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی
بشر قال سمعت سعيد بن جبير عن
بشر سے اسنے کہا کہ سنا مین نے سعید ابن جبیر کو اسنے سنا

(ف ۳ یعنے جب
تو ارادہ کرتا کہ
حضرت کو نماز پڑھتے
دیکھے رات کو تو
پڑھتے پاتا اور جب
تو ارادہ کرتا کہ
رات کو سوتے
دیکھے حضرت کو تو
سوتے پاتا یعنے حضرت
آرام بھی فرماتے
نماز بھی پڑھتے

ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
يصوم حتى نقول مـــــا يـريـد
روزہ رکھتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت
ان يفطر منه ويفطر حتى نقـــــول
افطار کرنا اس مہینے میں اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے
مـــــــــــا يريد ان يصوم
ہم لوگ نہیں چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینے میں
ومـــــــا صام شهرا كاملا منذ قدم
اور حضرت نے روزہ رکھا کوئی مہینا پورا جب سے تشریف لائے
المدينة الا رمضان * حـــــدثنا محمد بن
مدینہ میں سوای رمضان کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن
بشار ثنـــا عبد الرحمن بن مهدي عن
بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے
سفين عن منصور عن سالم بن ابى الجعد
سفیان سے اُسنے منصور سے اُسنے سالم ابن ابی جعد سے

عن ابی سلمة عن ام سلمة قالت ما
اُسنے ابی سلمہ سے اُسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ نہ
رایت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یصوم
دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے
شهرین متتابعین الا شعبان ورمضان
دو مہینے لے در پے سوای شعبان اور رمضان کے (ف ٢
قال ابو عیسی هذا اسناد صحیح وهکذا
کہا ابو عیسی نے یہہ اسناد صحیح ہی اور اسیطرح
قال عن ابی سلمة عن ام سلمة وقد
کہا سالم نے ابو سلمہ سے اُسنے ام سلمہ سے اور بیشک
روی غیر واحد هذا الحدیث عن ابی سلمه
روایت کیا بہت لوگون نے اس حدیث ابو سلمہ سے
عن عائشة عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم
اُسنے عایشہ سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
*حدثنا هناد نا عبدة عن محمد
*حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اُسنے محمد

([illegible] ت
عایشہ اور ابن عباس
کی حدیث مین جو
قریب ہی گذر
چکی اور اس
حدیث مین ظاہر
مین تعارض معلوم
ہوتا ہی اُسکی
موافقت اسطرح
پر ہی کہ حضرت
نے شعبان کے مہینے
مین جو تھوڑے
دن افطار کیا
[illegible] روزہ
رکھا سو حضرت
ام سلمہ نے اُن
تھوڑے دنون کو
حساب مین نہ لاکے
روایت کیا کہ دو
مہینے لے در لے
حضرت نے روزہ

بنِ عمرٍو ثنــا ابو سلمةَ عن عــــائشةَ

ابن عمرو سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے حضرت عایشہ سے

قَالَتْ لَمْ أَرَ رسولَ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ

کہا کہ نہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يصومُ فِي شهــــرٍ أكثرَ من صيامهِ

روزہ رکھتے ہوے کسی مہینے مین زیادہ روزہ رکھنے اُنکے سے

في شعبانَ كان يصوم شعبــــان الا

شعبان مین تھے روزہ رکھتے شعبان مین مگر

قليلًا بل كان يصومُه كلَّـــــــه

چند روز نرکھتے بلکہ تھے روزہ رکھتے شعبان مین تمام مہینے

*حدثنــا القاسمُ بنِ دينارٍ الكوفي

(ف ۲ حدیث کی ہمسے قاسم ابن دینار کوفی نے

ثنـــا عبيدُ الله بن موسى وطلقُ بن غنامٍ

کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسی اور طلق ابن غنام نے

عن شيبانَ عن عــاصمٍ عن زرٍّ عن عبدِ الله

شیبان سے اُسنے عاصم سے اُسنے زر سے اُسنے عبد اللہ سے .

ز حضرت
عایشہ اور ابن
عباس نے اُسکو
پورا مہینا گنا
اور . . سرے
پھر کبھی رکھ لیا
ہوگا اُسکا علم اِن
دونوں صاحبونکو
نہ ہوگا اور ام سلمہ
نے دیکھا تھا اُنکو معلوم
تھا اُنھون نے
روایت کر دیا
یا پھر مراد اُن دونو
صاحبونکی ہی کہ مکہ
مین پورے مہینے
بھر شعبان کے
روزہ رکھے جب سے
مدینہ مین تشریف
لائے تب سے
شعبان مین پورے
مہینے روزہ نرکھا
کیونکہ مدینہ مین

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم
کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے
من غرة كل شهر ثلاثة ايام وقل ما كان يفطر
شروع ہر مہینے سے تین دنوں اور کم تھے افطار کرتے
يوم الجمعة * حدثنا محمود بن غيلان
جمعہ کے روز * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے
ثنا ابو داود انا شعبة عن يزيد
کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید
الرشك قال سمعت معاذة قالت
رشک سے اسنے کہا کہ سنا میں نے معاذہ کو اسنے کہا
قلت لعائشة اكان النبي صلى الله
کہ کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ
عليه وسلم يصوم ثلاثة ايام من كل شهر
علیہ وسلم روزہ رکھتے تین دنیں ہر مہینے میں سے
قالت نعم قلت من ايه كان يصوم
فرمایا ہاں میں نے کہا مہینے کے کن دنوں میں تھے روزہ رکھتے

تشریف لائے
کے بعد رمضان
فرض ہوگیا اسکے
سامنے سب
نفلیں جاتی رہیں
جیسا کہ دوسری
حدیثوں میں اسکا
صاف بیان ہی
اب روزے نفل
جو کوئی چاہے رکھے
چاہے نہ رکھے اسی
واسطے حضرت
عایشہ اور حضرت
ابن عباس نے
صاف کہہ دیا کہ
جبسے تشریف
لائے مدینہ میں رمضان
کے سوا دوسرا مہینا
پورا روزہ نہ رکھنا
(نہ آپنے کبھی)
سارے مہینے

قَـــــالَتْ كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ اَيِّهٖ صَامَ
فرمایا پروا نرکھتے تھے مہینے مین جب ہی ہو تا تب ہی روزہ رکھتے
قَـــالَ ابو عيسى ويزيد الرشك هو يزيد
(ف ٣) کہا ابو عیسی نے اور یزید رشک وہی یزید
الضبعي البصري وهو ثقـــة وروى عنه
ضبعی بصری ہی اور وہ معتبر ہی اور روایت کی اُسسے
شعبة وعبد الوارث بن سعيد وحماد بن زيد
شعبہ اور عبد الوارث ابن سعید اور حماد ابن زید
واسمعيـــــل بن ابرهيم وغير
اور اسمعیل ابن ابراہیم اور بہت لوگون نے
واحد من الائمة وهو يزيد القاسم ويقال
اماموں مین سے اور وہ یزید قاسم ہی اور لوگ
الْقَسَّـــامُ وَالرِّشْكُ بِلُغَةِ اَهْلِ الْبَصْرَة
کہتے ہیں قسام اور رشک بولی مین بصرہ والون کی
هو القسام * حدثنـــا ابو حفص عمرو بن علي
وہی قسام ہی * حدیث کی ہمسے ابو حفص عمرو ابن علی نے

شعبان کے روزہ
رکھتے اور کبھی
شعبان مین بہت
دن روزہ رکھتے
چند روز نرکھتے
پھر بھی قبل تشریف
لانے مدینے کے معلوم
ہوتا ہی
(ف ٣ یعنے اول
مہینے مین یا بیچ
یا آخرین جب ہی
ہوتا تب ہی روزہ
رکھتے اور کچھ
مضایقہ نہ جانتے

ثنا عبد الله بن داود عن ثور بن يزيد

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن داود نے ثور ابن یزید سے

عن خالد بن معدان عن ربيعة الجرشي

اُسنے خالد ابن معدان سے اُسنے ربیعہ جرشی سے

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه

اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يتحرى صوم الاثنين والخميس

وسلم قصد کرتے روزے دوشنبہ اور جمعرات کا

* حدثنا ابو مصعب المديني عن مالك

* حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینی نے مالک

بن انس عن ابي النضر عن ابي سلمة بن

ابن انس سے اُسنے ابی النضر سے اُسنے ابی سلمہ ابن

عبد الرحمن عن عائشة قالت ما كان

عبد الرحمن سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم في شهر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینے میں

أكثر من صيامه في شعبان * حدثنا

زیادہ اپنے روزہ رکھنے سے شعبان میں * حدیث کہی ہمسے

محمد بن يحيى انا ابو عاصم عن محمد بن

محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے محمد ابن

رفاعة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه

رفاعہ سے اُسنے سہیل ابن ابی صالح سے اُسنے اپنے باپ سے

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه

اُسنے ابوہریرہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال تعرض الاعمال

وسلم نے فرمایا کہ حاضر کئے جاتے ہیں عمل بندونکے (ف ١)

يوم الاثنين والخميس فاحب ان

دوشنبہ کے دن اور جمعرات کے دن پھر دوست رکھتا ہوں میں

يعرض عملي وانا صائم

کہ حاضر کیا جاوے میرا عمل اور میں ہوں روزہ دار

* حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو احمد

حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد

(ف ١) یعنے
اللہ تعالی کے
دربار میں

وَمُعَوِيَة بنِ هِشَام قَال ثنَا سُفيٰن

اور معاویہ ابن ہشام نے دونو بولے حدیث کی ہمسے سفیان نے

عن منصورٍ عن خيثمة عن عائشة قالت

منصور سے اُسنے خیثمہ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ

كان رسول الله صلّی الله عليه وسلم يصوم

تھے رسول الله صلی الله علیہ وسلم روزہ رکھتے

من الشّهرِ السّبت والاحد والاثنين ومن

کسی مہینے میں ہفتہ کو اور اتوار کو اور دو شنبہ کو اور

الشّهرِ الاخرِ الثّلاثاء والاربعاء والخميس

دوسرے مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو

*حدّثنا هرون بن اسحق الهمداني انا

*حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا خبر دی ہمکو

عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن

عبدہ ابن سلیمان نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے

ابيه عن عائشة قالت كان عاشوراء

اپنے باپ سے اُسنے عایشہ سے کہا کہ تھا عاشورا

يوما تصومه قريش في الجاهلية

ایک دن کہ روزہ رکھتے اسمیں قریش لوگ ایام جاہلیت مین

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصومه

اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اسمین

فلما قدم المدينة صامه

پھر جب تشریف لائے مدینہ مین روزہ رکھا اسدن کا

وامر بصيامه فلما افترض

اور حکم کیا صحابہ کو اسدن کے روزے کا سو جب فرض کیا گیا

رمضان كان رمضان هو الفريضة وترك

روزہ رمضان کا ہو گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑا گیا روزہ

عاشوراء فمن شاء صامه ومن شاء

عاشورا کا پھر جو کوئی چاہے روزہ رکھے اسمین اور جو کوئی چاہے

تركه * حدثنا محمد بن بشار

ترک کرے اسکو * ف ۲ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا

کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف ۲ عاشورا، نوئین تاریخ محرم کی اور دسوین بھی)

سفين عن منصور عن ابرهيم عن علقمة

سفیان نے منصور سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے علقمہ سے

قال سئلت عائشة اكان رسول الله

اُسنے کہا کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ کو کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يخص من الايام

صلی اللہ علیہ وسلم خاص کرتے روزہ کیو اسطے کسی دن کو

شيئا قالت كان عمله ديمة و

کچھ بھی فرمایا کہ تھا عمل اُنکا ہمیشہ برابر (ف ۲) اور

ايكم يطيق ما كان رسول الله صلى الله

کون تم مین سے طاقت رکھتا ہی اُسقدر کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يطيق * حدثنا هرون بن اسحق

علیہ وسلم تھے طاقت رکھتے * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے

انا عبدة عن هشام بن عروة عن

کہا خبر دی ہمکو عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے

ابيه عن عائشة قالت دخل

اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تشریف لائے

(ف یعنی اندازیکے
ساتھ آپ سب
عبادت کرتے تھے
اسقدر کرتے
کہ ہمیشہ ہو سکے
اور کوئی دن
مقرر نہ تھا کہ اُسدن
زیادہ عبادت کرتے

على رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وعندي
میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے پاس
امراة فقال من هذه
ایک عورت تھی تب فرمایا حضرت نے کون ہی یہہ
قلت فلانة لا تنام الليل
عرض کیا مین نے کہ فلانی ہی نہین سوتی رات بھر
فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم عليكم
تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو تم لوگ
من الاعمال ما تطيقون فان اللّٰه
عملین اسقدر کہ طاقت رکھو پھر بیشک اللہ نہین
لا يمل حتى تملوا وكان
عاجز آجاتا ثواب دینے سے اور تمہین عاجز ہو جاوگے (ف ۳
احب ذلك الى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه
اور تھا دوست زیادہ انکے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم الذي يدوم عليه صاحبه
وسلم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم رہے اسپر اسکا کرنیوالا (ف ۴

(ف ۳) یعنے
اسقدر عبادت
کرو کہ عاجز ہو کے
چھوڑ نہ دو کیونکہ
اللہ تعالے کی ذات
بے نیاز عاجز ہونے
سے پاک ہی
جسقدر بندگی
کروگے ثواب دیگا
اسکے دربار مین
کون کمی مگر تمہین
عاجز ہو جاوگے اور
عبادت ناغہ کروگے
سو اسقدر کرو کہ
ہمیشہ نباہ ہو سوچ کی
جگہ ہی کہ طاقت
سے زیادہ عبادت
کرنے کو حضرت نے
منع کیا دیکھین
واہی رسمون مین
طاقت سے زیادہ

*حدثنا ابو هشام محمد بن يزيد الرفاعي
*حدیث کہی ہمسے ابو ہشام محمد ابن یزید رفاعی نے
ثنا ابن فضيل عن الاعمش
کہا حدیث کی ہمسے ابن فضیل نے اعمش سے
عن ابي صالح قال سألت
اُسنے ابی صالح سے اُسنے کہا کہ پوچھا میں نے
عائشة وام سلمة اي العمل كان
حضرت عایشہ اور حضرت ام سلمہ سے کہ کون سا عمل تھا
احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
بہت دوست نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قالتا ما ديم عليه وان
دونوں نے کہا کہ وہ عمل کہ ہمیشہ قایم رہا جاوے اُسپر اگرچہ
قل* حدثنا محمد بن اسمعيل ثنا
تھوڑا ہو *حدیث کہی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے کہا حدیث کی ہمسے
عبد الله بن صالح ثني معوية بن صالح
عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے

مال خرچ کرنے سے
کیا ہو
(ت یعنی اندازے
کے ساتھ عمل ہو
اور ہمیشہ نہو
اور ہو سکے

عن عمرو بن قيس انه سمع عاصم بن حميد

عمرو ابن قیس سے بیشک اسنے سنا عاصم ابن حمید کو

قـــال سمعت عوف ابن مالك يقول

اسنے کہا کہ سنا مین نے عوف ابن مالک کو وہ کہتے تھے

كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلـــم

کہ تھا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ليلة فـــاستاك ثم توضأ ثم

ایک رات کو پھر مسواک کیا بعد اسکے وضو کیا تب

قـــام يصلي فقمت معه

کھڑے ہوے نماز پڑھنے لگے اور کھڑا ہوا مین انکے ساتھ

فبدء فـــاستفتح البقرة

پھر شروع کیا نماز اور شروع کیا پڑھنا سورہ بقرہ کا

فلا يمر باية رحمة الا وقف فســـال

پھر نہ جاتے ہو نکلتے حضرت آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور مانگتے

ولا يمر بـــاية عذاب الا وقف فتعوذ

اور نہ جاتے ہو نکلتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے .

ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا

(ف ۲ بعد ایک رکوع کرتے اور دیری کرتے رکوع کی حالت مین

بِقَدْرِ قِيَامِهِ وَيَقُولُ فِي رُكُوعِهِ

اپنے قیام کے اندازے برابر اور کہتے تھے اپنے رکوع مین

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ

پاک ہی صاحب غلبے کا اور بادشاہت کا

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ

اور برائی کا اور بزرگی کا پھر سجدہ کرتے بقدر اپنے رکوع کے

وَيَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ

اور کہتے تھے اپنے سجدے مین پاک ہی صاحب غلبہ کا

وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ

اور بادشاہت کا اور برائی کا اور بزرگی کا پھر

قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً سُورَةً يَفْعَلُ

پڑھا سورہ آل عمران پھر پڑھی ایک ایک سورہ کرتے تھے

مِثْلَ ذَلِكَ * بَابُ مَا جَاءَ

مثل اسکے (ف ۲ یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین

(ف ۲ یعنے جس
آیت مین رحمت
کا ذکر ہی) وہان
جب پہونچتے تب
ٹھہرتے اور اللہ تعالی
سے رحمت مانگتے
اور جس آیت
مین عذاب کا ذکر
ہی وہان جب
پہونچتے تب ٹھہر
تے اور اللہ تعالے سے
پناہ مانگتے

(ف ۲ یعنے پہلی
رکعت مین سورہ
بقرہ دوسری مین آل
عمران پھر تیسری
مین ایک سورہ
چوتھی مین ایک سورہ

في قراة رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین قرات رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا الليث

* حدیث کی ہمسے قتیبه ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث

بن شهاب عن ابن ابي مليكة عن يعلى

ابن شہاب نے ابن ابی ملیکہ سے اُسنے یعلی

بن مملك انه سال ام سلمة عن

ابن مملک سے بیشک اُسنے پوچھا ام سلمہ کو احوال

قراة رسول الله صلى الله عليه وسلم

قرات رسول الله صلی الله علیه وسلم سے

فاذا هي تنعت قراة

پھر یکایک بیان فرمانے لگیں وه که تھی قرات حضرت کی

مفسرة حرفا حرفا * حدثنا

صاف صاف اور حرف حرف جدا جدا * حدیث کی ہمسے

محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے وہب ابن جریر

بن حازم ثنــــا ابی عن قتــادة
ابن حازم نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے
قـــال قلت لانس بن مالك كيف
اسنے کہا کہ کہا مین نے انس ابن مالک سے کہ کیونکر
كان قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلـــم
تھی قرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
قـــــــــــــال مدا * حدثنا
کہا کہ قرات مین مد کرنا بہت پیارا لگتا (ف۳ حدیث کہی ہمسے
علي بن حجر ثنـــا يحيي بن سعيد الاموي
علی ابن حجر نے کہا حدیث کہی ہمسے یحیے ابن سعید اموے نے
عن ابن جريج عن ابن مليكة عن ام سلمة
ابن جریج سے اسنے ابن ملیکہ سے اسنے ام سلمہ سے
قـالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقطع
کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف کرتے
قراته يقول الحمد لله رب العلمين ثم يقف ثم
اپنی قرات مین کہتے الحمد للہ رب العالمین اور ٹھہرتے پھر

(ف۲ یعنے مد کے
مقام پر مد کرنے
اور مد کے مقام کا
بیان تجوید کے
رسالون مین مذکور
ہی اور بخاری نے
انس ابن مالک
روایت سے
کیاہی کہ حضرت
کی قرات تھی
کہ مد کرتے بسم اللہ
پر اور الرحمن پر
اور الرحیم پر

يقول الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ثم يقف وكان يقرأ
کہتے الرحمن الرحیم اور ٹھرتے اور تھے پڑھتے
مَالِكِ يَوْمِ الدِّين * حدثنا قتيبة بن سعيد
مالک یوم الدین (ف ۲) حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا الليث عن معاوية بن صالح عن عبد الله
کہا حدیث کی ہمسے لیث نے معاویہ ابن صالح سے اُسنے عبد الله
بن ابي قيس قال سألت عائشة
ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ کو
عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم أكان
احوال قرات نبی صلی الله علیه وسلم سے کہ بھلا تھے
يسر بالقراءة أم يجهر قالت كل
آہستہ کرتے قرات کو یا باآواز بلند پڑھتے تھے فرمایا کہ سب
ذلك قد كان يفعل ربما أسر
طرح سے بیشک کرتے تھے (ف) کدھی چپکے قراءة کرتے
وربما جهر قلت الحمد لله
اور کدھی باآواز بلند کرتے کہا مین نے سب تعریف الله

(ف ۲ یعنے یہان
بھی وقف کرتے
اسطرح سے
آیت پر وقف
کرتے دو تین آیت
سنادیا سمجھ لینے
کیواسطے

(ف) آگے
حضرت عایشہ
نے بیان کر دیا

الذي جعل في الامر سعة * حدثنا محمود
کیواسطے جسنے کیا دین مین کشادگی * حدیث کی ہمسے محمود
بن غیلان ثنا وکیع
ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا
ثنا مسعر عن ابي العلاء العبدي
حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی العلاء عبدی سے
عن يحيي بن جعدة عن ام هاني
اُسنے یحیی ابن جعدہ سے اُسنے ام ہانی سے
قالت كنت اسمع قراءة
اُسنے کہا کہ تھی مین سنتی قراءت کو
النبي صلى الله عليه وسلم وانا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مین ہوتی اپنے
على عريشي * حدثنا محمود بن
مکان کے چھت پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے محمود ابن
غیلان ثنا ابو داود انبا
غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو

(ف ۲) یعنے
قراءت بلند کرتے
تھے ایسی کہ مین
اپنے مکان مین سے
سنتی تھی

شعبة عن معوية بن قرة قـــال سمعت

کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے معاویہ ابن قرہ سے کہا کہ سنا مین نے

عبـــد الله بن مغفل يقـــول رايت النبيّ

عبد الله ابن مغفل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے نبی

صلّي الله عليه وسلم على نـــاقته يوم الفتح

صلی الله علیہ وسلم کو اُنکی اُنٹنی پر مکہ کی فتح کے دن

وهو يقرء انـــا فتحنا الك فتحـــا

اور وہ پڑھتے تھے یہہ آیت بیشک ہمنے فتح دی تجھکو فتح

مبينا ليغفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر

ظاہر تاکہ بخشے تجھکو جو آگے گذری تیری گناہ اور جو پیچھے ہوگی

قـــــــال فقـــرا ورجـــع

کہا عبد الله نے پھر پڑھا حضرت نے اور گلے مین آواز کو پھرایا

قـــال وقـــال معوية بن قرة لولا

(ف ٣) کہا عبد الله نے اور کہا معاویہ ابن قرہ نے اگر نہوتا

ان يجتمـــع النـــــاس على لاخذت

خوف اِس بات کا کہ جمع ہونگے لوگ مجھپر تو شروع کرتا مین

(ف ٣) اس مقام مین دو احتمال معلوم ہوتا ہی ایک یہہ کہ اُنٹنی کے ہلنے سے ترجیع معلوم ہوئی جیسا کہ ابن اثیر نے بھی کہا ہی اور دوسرے یہہ کہ مد کے مقام مین جو آپ نے مد کیا اُسکو راوی نے ترجیع سمجھا اور ابن ابو حمزہ نے کہا ہی کہ ترجیع کے معنے خوش آواز کے ہین گانے والونکی ترجیع سے یہان مراد نہین ہی کیونکہ اُس مین خشوع نہین ہوتا اور قرآن کی تلاوت

لَكُمْ فِي ذٰلِكَ الصَّوْتِ أَوْقَـــــــالَ
تمہارے واسطے اسطرح کی آواز مین یا کہا کہ
اللَّحن * حَـدَّثنــــا قتيبة بن سعيد
لحن مین (ف ۴) حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا نوح بن قيس نِ الحدّاني عن حسـام
کہا حدیث کہی ہمسے نوح ابن قیس حدانی نے حسام
بن مصك عن قتادة قـــــــال ما
ابن مصک سے اُسنے قتادہ سے اُسنے کہا کہ نہین
بعث الله نبيـــــا الا حسن الوجه حسن
بھیجا اللہ تعالی نے کسی نبی کو مگر بھلا منہہ اور خوش
الصَّوْتِ وكان نبيكم صلى الله عليه وسلم حسن
آواز اور تھے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم بھلے منہہ
الوجه حسن الصوت وكان لا يرجـــع
اور پیاری آواز والے اور ترجیع نکرتے تھے (ف ۲ *
* حدّثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنـــا
حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کہی ہمسے

فقط خشوع کے
واسطے مقرر ہی
جیسا کہ آگے دوسری
حدیث مین صاف
آتا ہی کہ حضرت
خوش آواز تھے اور
ترجیع نہین کرتے
تھے اور ترجیع کی
ہندی گٹکری
(ف ۴ یعنے لوگ
جمع ہوجاوینگے
بھیڑ ہوگی ضروری
کام کی فرصت کم
ملیگی
(ف ۲ یعنے گویون
کیطرح قرآن
پڑھنے مین ترجیع
نہین کرتے تھے خوش
آواز تھے اُنکا پڑھنا
بہت پیارا لگتا

يحيى بن حسان ثنا عبد الرحمن بن ابى

يحيى ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن ابی

الزناد عن عمرو بن ابي عمرو عن عكرمة

الزناد نے عمرو ابن ابی عمرو سے اُسنے عکرمہ سے

عن ابن عباس قال كان قراءة النبي صلى الله

اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھی قراءت نبی صلی اللہ

عليه وسلم ربما يسمعه من

علیہ وسلم کی اِسطرح پر کہ اکثر وقت سنتا اُسکو وہ

في الحجرة وهو في البيت

شخص کہ آنگن مین ہوتا اور حضرت پڑھتے ہوتے گھر مین (ف ٣

(ف ٣) یعنے حضرت جو مکان کے اندر قراءت کرتے تو جو صحن مین ہوتا وہ سنتا اور صحن کہتے ہین آنگن کو

باب ما جاء في بكاء رسول الله

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین رونے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا سويد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے سوید ابن

نصر انا عبد الله بن المبارك

نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے .

عن حماد بن سلمة عن ثـــابت عن مطرف

حماد ابن سلمہ سے اُسنے ثابت سے اُسنے مطرف سے

وهو ابن عبد الله بن الشخير عن ابيـــه

اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر کا ہی اُسنے اپنے باپ سے

قـــال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وهـــــــــو يصلي ولجوفه ازيز

اور وہ نماز پڑھتے تھے اور اُن کے شکم مین آواز تھی

كازيز المرجل من البكاء * حـــدثنا محمود

مثل آواز دیگ کے رونے سے * حدیث کی ہمسے محمود

بن غيلان ثنـــــــا معوية بن هشام

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن ہشام نے

ثنـــــا سفين عن الاعمش عن ابرهيم

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے

عن عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال قال

اُسنے عبیدہ سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ

مجھکو رسول الله صلی الله علیه وسلم نے کہ قرآن پڑھ تو

علي فقلت يا رسول الله اقرا

میرے سامھنے تب کہا مین نے یا رسول الله بھلا قرآن پڑھون مین

عليك وعليك انزل

آپ کے سامھنے اور حال یہہ ہی کہ آپ پر اُتارا گیا قرآن

قال اني احب ان اسمعه

فرمایا کہ بیشک مین دوست رکھتا ہون کہ سنون قرآن کو

من غيري فقرأت سورة النساء

اپنے سوا دوسرے سے تب پڑھا مین نے سورہ نساء

حتى بلغت وجئنا بك

یہان تک کہ پہونچا مین اس آیت تک اور لاوینگے ہم تجھکو

على هولاء شهيدا قال فرايت

اِن لوگون پر گواه کہا عبد الله نے پھر دیکھا مین نے

عيني النبي صلى الله عليه وسلم

دونون آنکھین نبی صلی الله علیه وسلم کی

تهلان * حدثنا قتيبة
آنسو بہاتی تھین (ف ۲) حدیث کی ہمسے قتیبہ نے
ثنا جرير عن عطاء بن السائب عن
کہا دیا ہمسے جریر نے عطا ابن سایب سے اُسنے
ابيه عن عبد الله بن عمرو قال انكسفت
اپنے باپ سے اُسنے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گہن لگا
الشمس يوما على عهد رسول الله صلى الله
سورج مین ایکدن زمانے مین رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم فقام رسول الله صلى الله عليه
علیہ وسلم کے تب کھڑے ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم يصلي حتى لم يكد يركع ثم ركع
وسلم نماز پڑھنے لگے یہان تک کہ نہ لگتا تھا کہ رکوع کرینگے پھر رکوع کیا
فلم يكد يرفع راسه ثم رفع راسه
اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا
فلم يكد ان يسجد ثم سجد فلم يكد
اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتا تھا کہ

(ف ۲ حضرت
امت پر شفقت
کے سبب سے
روئے اسواسطے
کہ اس آیت
سے معلوم کیا کہ
امت کے عمل
پر مجھکو گواہ بننا
ہوگا تو حضرت کو
یہہ خوف ہوا کہ
کہین اُنکا عمل
نیک نہو اور
اُنسے گناہ ہوی
ہو اُس سبب
سے اُن پر عذاب ہو

أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ
اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا اور نہ لگتا تھا
أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ
کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا
ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ
پھر اُٹھایا سر اپنا پھر نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا
فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ
اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا
فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ
اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا
فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ
اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا
فَجَعَلَ يَنْفُخُ وَيَبْكِي وَيَقُولُ
پھر شروع کیا کہ سانس بھرتے تھے اور روتے تھے اور کہتے تھے
رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَلَّا تُعَذِّبَهُمْ
ای میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تونے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنہ

وَاَنَا فِيهِمْ رَبِّ
(ف ٢ جس وقت کہ مین اُنمین ہون گا ای میرے
اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ
رب کیا نہین وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنپر
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ
جسوقت وے استغفار کرینگے اور مین استغفار کرتا ہون
فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ انْجَلَتِ
تجھسے (ف ٣ پھر جب نماز پڑھی دو رکعت روشن ہوا
الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى
آفتاب پھر کھڑے ہوے اور تعریف کی اللہ تعالی کی
وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ
اور ثنا کی اُسپر اور فرمایا کہ بیشک آفتاب اور
وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ
ماہتاب دونون نشانیان ہین اللہ کی قدرت کی
اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا انْكَسَفَا
نشانیون مین سے پھر جب دونون مین گہن لگے

(ف ٢ یعنی میری امت پر

(ف ٣ پھر مجھکو امید ہی تجھسے کہ میری امت پر عذاب نکرے کیونکہ مین اُنکے بیچ مین موجود ہون اور اُنکی گناہ بخشواتا ہون اور وہ بھی استغفار کرتے ہین سو تو عذاب نکر اور

فافزعوا الی ذکر الله تعالی *حدثنا
پھر پناہ لو تم طرف ذکر اللہ تعالی کے (حدیث کہی ہمسے
محمود بن غیلان ثنا ابو احمد
محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد نے
ثنا سفین عن عطاء بن السائب
کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے عطاء ابن سائب سے
عن عکرمة عن ابن عباس قال اخذ
اُسنے عکرمہ سے اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ لیا
رسول الله صلی الله علیه وسلم ابنة له تقضي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو کہ مرتی تھی
فاحتضنها فوضعها بین یدیه فماتت
پھر گود مین لیا اُسکو اور رکھ اُسے) اپنے آگے پھر وفات کیا اُسنے
وهي بین یدیه وصاحت ام ایمن فقال
اور تھی وہ حضرت کے روبرو اور چلائی ام ایمن تب فرمایا
یعني النبي صلی الله علیه وسلم اتبکین عند
یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روتی ہی تو نزدیک .

گہن موقوف ہو کر
اِس حدیث سے
یہہ مسئلہ نکلا کہ
جب چاند سورج
مین گہن لگے تب
نماز پڑھے اسکا ذکر
فقہ مین نحو بی ہی
اور یہہ مسئلہ نکلا
کہ جب کوئی خوف
در پیش ہو تب
نماز پڑھنے لگے اور
گہن سے حضرت
اِسواسطے ڈرے
کہ قیامت کی
نشانی ہی شاید
اب ہی کہیں
قیامت نہ آجاوے

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے تب اُسنے عرض کیا
اَلَسْتُ اَرَاكَ تَبْكِيْ قَالَ
کیا نہین ہون دیکھتی آپ کو کہ روتے ہین (ف ۲ فرمایا
اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ اِنَّمَا هِيَ ۲
بیشک مین نہین روتا سوای اِسکے نہین کہ آنسو
رَحْمَةٌ اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ
رحمت ہی ف ۳ بیشک مومن نیکی کے ساتھہ ہی ہر حال مین
اِنَّ نَفْسَهُ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ
بیشک جان اُسکی نکالی جاتی ہی اُسکے دونون
جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللهَ
پہلو کے بیچ مین سے اور وہ شکر اور تعریف کرتا ہی الله
تَعَالٰى * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا
تعالی کی * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ
عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

(ف ۲ یعنے آپ
کا رونا دیکھکے
مجھسے رہا نہین
جاتا مین بھی
روتی ہون
(ف ۳ یعنے مین
وہ رونا جو شرع
مین منع ہی نہین
روتا چند قطرے
آنسو جو گرتے ہین
وہ نشانی ہی
رحم دلی کی اور
وہ لڑکی حضرت کی
کسی بیٹی کی بیٹی
ہوگی الله جانے یا ابنہ
کے مقام مین
اُنکے ہوے یعنے
بیٹا پوتا معنے صاف
ہوجاتے ہین کیونکہ
صاحبزادے
حضرت کے لڑکا ہین

یعنی وفات پائے
تھین

عن عاصم بن عبيد الله عن القاسم بن محمد
عاصم ابن عبید اللہ سے اُسنے قاسم ابن محمد سے
عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه
اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت
وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے
وهو يبكي او قال عيناه
اور حضرت روتے تھے یا کہا راوی نے کہ دونوں آنکھیں اُنکی
تهرقان * حدثنا اسحق بن منصور
آنسو گراتی تھین * حدیث کی ہمسے اِسحاق ابن منصور نے
انا ابو عامر ثنا فليح وهو ابن
کہا خبر دی ہمکو ابو عامر نے کہا حدیث کی ہمسے فلیح نے اور وہ ابن
سليمن عن هلال بن علي عن انس
سلیمان ہی اُسنے ہلال ابن علی سے اُسنے انس
بن مالك قال شهدنا ابنة
ابن مالک سے اُسنے کہا کہ حاضر ہوا میں جنازے پر بیٹی

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ
رسول الله صلی الله علیه وسلم کے (ف ٢ اور رسول الله
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ
صلی الله علیه وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا مین نے
عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ
دونو آنکھین حضرتکی آنسو بہاتی تھین تب فرمایا
أَفِيكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ قَالَ
کیا تم مین کوئی مرد ہی کہ نہ جماع کئے ہو آج کی رات کہا
أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ انْزِلْ فَنَزَلَ فِي
ابو طلحہ نے کہ مین ہون فرمایا اُتر تو تب وہ اُترے
قَبْرِهَا * بَابُ مَا جَاءَ فِي
قبر مین صاحبزادی کی * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین
فِرَاشِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
.مان مین بچھونے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے
* حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا عَلِيُّ بْنُ
* حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن

(ف ٢ حضرت
ام کلثوم خاتم النبی
صلی الله علیه وسلم
کی بیٹی حضرت
عثمان کی زوجہ جو
تھین اُنھین کے
وفات کا ذکر ہی

مُسْهِرٌ عن هشام بن عروة عن أبيه

مسہر نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے

عن عائشة قالت انما كان فراش

اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ سوای اسکے نہین کہ تھا بچھونا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو سوتے تھے اُسپر

من ادم حشوه ليف * حدثنا ابو الخطاب

چمڑے کا اندر بھرا ہوا اُسکے لیف (ف ۲) حدیث کہی ہمسے ابو الخطاب

زياد بن يحيى البصري ثنا عبد الله بن ميمون

زیاد ابن یحییٰ بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن میمون نے

انا جعفر بن محمد عن ابيه قال

کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن محمد نے اپنے باپ سے اُسنے کہا

سئلت عائشة ما كان فراش

کہ لوگون نے پوچھا حضرت عایشہ سے کہ کیا تھا بچھونا

رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمہارے گھر مین

(ف ۲) لیف کہتے
ہین خرما کے
درخت کی چھال
کو اُسکو کوٹ کر
رسی بٹتے ہین اور
بچھونے وغیرہ
مین بھرتے ہین

قَالَتْ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ

فرمایا کہ چمڑے کا اندر بھری ہوئی اُسکے خرما کے درخت کی چھال

وَسُئِلَتْ حَفْصَةُ مَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللهِ

اور لوگوں نے پوچھا حفصہ سے کہ کیسا تھا بچھونا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكِ قَالَتْ مِسْحًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا تمہارے گھر مین فرمایا کہ ایک ٹاٹ تھا

نَثْنِيهِ ثِنْيَتَيْنِ فَيَنَامُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ

کہ اُسکو ہم تہاتے تھے دوتہ تب حضرت سوتے اُسپر پھر جب ہوئی

ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ لَوْ ثَنَيْتُهُ أَرْبَعَ ثِنْيَاتٍ كَانَ

ایک رات کہا مین نے کہ اگر تہاؤن مین اُسکو چار تہین تو

أَوْطَأَ لَهُ فَثَنَيْنَاهُ بِأَرْبَعِ ثِنْيَاتٍ

ہو بہت نرم حضرت کے واسطے پھر تہایا ہمنے اُسکو چار تہین

فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا فَرَشْتُمُونِي اللَّيْلَةَ

پھر جب صبح کو اُٹھے فرمایا کہ کیا بچھایا تمنے میرے واسطے رات

قَالَتْ قُلْنَا هُوَ فِرَاشُكَ إِلَّا أَنَّا

کہا حفصہ نے کہا مین نے وہی بچھونا آپ کا مگر بیشک مین نے

ثنيناه باربع ثنيات قلنا هو اوطا لك

تہایا اسکو چار تہین ہمنے کہا کہ وہ بہت نرم ہوگا آپ کیواسطے

قال ردوه لحاله الاولى فانه منعتني

فرمایا پھر کرو اسکو اسکے پہلے حال پر پھر بیشک منع کیا مجھکو

وطاته صلوتي الليلة * باب

اسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو * یہہ باب ہی

ما جاء في تواضع رسول الله

ان حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین عاجزی کرنے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منيع وسعيد بن عبد الرحمن المخزومي و

منیع اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی اور

غير واحد قالوا انا سفين بن

بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن

عيينة عن الزهري عن عبيد الله عن

عیینہ نے زہری سے اسنے عبید اللہ سے اسنے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

عبد اللہ ابن عباس سے اُسنے عمر ابن خطاب سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِيْ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد سے مت بڑھو تم میرے

كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى بْنَ

حق مین جیسا کہ حد سے بڑھ گئے نصاری حق مین عیسیٰ بیٹے

مَرْيَمَ إِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

مریم کے سواے اِسکے نہین ہی کہ مین بندہ اللہ کا ہون

فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ * حَدَّثَنَا

پھر کہو تم بندہ اللہ کا اور رسول اُسکا * حدیث کہی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً

حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک عورت

جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

آئی پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ اِجْلِسِي

تحقیق مجھکو آپکے پاس ایک کام ہی تب فرمایا کہ بیٹھ تو مجھکو

فِي اَيِّ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ شِئْتَ اَجْلِسْ اِلَيْكَ

جس راہ مین مدینہ کی چاہے تو بیٹھون مین تیرے پاس

* حدثنا علي بن حجر انا علي بن

(ف ٢) حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن

مسهر عن مسلم الاعور عن انس بن

مسہر نے مسلم اعور سے اُسنے انس ابن

مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يعود المريض ويشهد الجنازة ويركب

پوچھنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازے پر اور سوار ہوتے

الحمار ويجيب دعوة العبد وكان

گدھے پر اور قبول کرتے دعوت غلام کی (ف ٣) اور تھے

يوم بني قريظة على حمار مخطوم

حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدھے پر اُسکی باگ تھی

(ف ٢ یعنے مجھسے
بات کہنے کو گوشہ
درکار نہین
تو جہان مجھکو
بٹھلاویگی بیٹھ
جاونگا اور تیرا
جواب دونگا)

(ف ٣ یعنے حضرت
کو غریبون سے انکار
نہ تھا وہ بیمار ہوتے
تو دیکھنے کو جاتے اور
اُنکے جنازے پر
تشریف لیجاتے
اور اُنکی دعوت
قبول کرتے

بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ عَلَيْهِ اِكَافٌ مِنْ لِيفٍ

خرما کی چھال کی رسی سے اُسپر پالان تھا خرما کی چھال کا

* حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْكُوفِيُّ ثَنَا

* حدیث کی ہمسے واصل ابن عبد الاعلی کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَنَسِ بْنِ

محمد ابن فضیل نے اعمش سے اُسنے انس ابن

مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مالک سے اُسنے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُدْعَى اِلَى خُبْزِ الشَّعِيْرِ وَالْاِهَالَةِ السَّنِخَةِ

وسلم بلائے جاتے طرف جو کی روٹی اور چربی بوگئی ہوئی کے

فَيُجِيْبُ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ

پھر قبول کرتے * ف ١ اور بیشک تھا حضرت کا زرہ گرو

عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفُكُّهَا

یہودی کے پاس پھر نہ پایا اسقدر کہ چھڑا دیں اُسکو

حَتّٰى مَاتَ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ

یہان تک کہ وفات پائے * ف ٢ * حدیث کی ہمسے محمود ابن

ف ١ بسبب کمال
تواضع کے حضرت
سبکی دعوت
قبول کرتے تھے اور
جو کچھ وہ حاضر کرتا
کھا لیتے

(ف ٢) تب
حضرت صدیق نے
بعد حضرت کے
وفات کے اسکو
چھڑا لیا

غيلان ثنا ابوداود الحفري عن سفين عن

غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابوداود حفری نے سفیان سے اُسنے

الربيع بن صبيح عن يزيد بن ابان عن انس

ربیع ابن صبیح سے اُسنے یزید ابن ابان سے اُسنے انس

بن مالك قال حج رسول الله صلى الله عليه

ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على رحل رث وعليه

وسلم نے *ف* زین پرانی پر اور اُسکے اوپر

قطيفة لا تساوي اربعة دراهم

تہ کئے ہوئی چادر تہی کہ قیمت نہ رکہتی تہی چار درہم کی

فقال اللهم اجعله حجا لا رياء

اور کہا کہ یا الہی کر تو اس حج کو ایسا حج کہ نہو اُسمیں

فيه ولا سمعة * حدثنا

لوگون کو دکہلانا اور نہ سنانا (ف ۲* حدیث کہی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن انا عفان

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے

(ف سوار ہوکے
(ف ۲ الہی مخلص
تیری رضا کے واسطے
حج کرون لوگونکے
دکہلانے سنانے
کو نہیں پر نہین
یہ امت کی تعلیم
کیواسطے فرمایا کہ
اسطرح کہا کرو
اور حضرت تو ریا
سے پاک تہے

انا حماد بن سلمة عن حميد عن انس

کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے حمید سے اُسنے آنس سے

قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله

کہا کہ نہ تھا کوئی شخص دوست زیادہ صحابہ کے نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال وكانوا اذا راوه

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اور صحابہ جب دیکھتے حضرت کو

لم يقوموا لما يعلمون من كراهته

نکھڑے ہوتے اس سبب سے کہ جانتے تھے ناخوش ہونا

لذلك * حدثنا سفين بن وكيع

حضرت کا اس کام سے (ف * حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثنا جميع بن عمر بن عبد الرحمن العجلي

کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے

ثني رجل من بني تميم من ولد ابي

کہا حدیث کہی ہمسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندوں میں سے

هالة زوج خديجة يكنى ابا عبد الله

ابن ہالہ کے جو زوج تھی خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے اباعبداللہ

(ف حضرت کو
منظور نہ تھا کہ
لوگ ہماری تعظیم
کیواسطے کھڑے
ہوجاوین بلکہ
اس تکلف سے
ناخوش ہوتے تھے

عَنْ ابْنٍ لِابی هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

اُسنے ایک بیٹے ابی ہالہ کے اُسنے امام حسن ابن علی سے

قَالَ سَأَلْتُ خَالِی هِنْدَ بْنَ ابِی هَالَة

اُنھوں نے فرمایا کہ پوچھا میں نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے

وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ حِلْيَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهِ

اور وہ تھے بیان کرنیوالے شکل اور صفت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانَا اشْتَهِی انْ يَصِفَ لِی

علیہ وسلم کی اور میں مشتاق تھا کہ بیان کرے مجھسے

مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

کچھ صفت اور شکل حضرت کی تب کہا اُسنے کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلَالَؤُ

صلی اللہ علیہ وسلم بزرگ بزرگی کئے گئے چمکتا تھا

وَجْهُهُ تَلَالُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَذَكَرَ

منہ اُنکا جیسے چمکتا ہی چاند چودھویں رات کا پھر ذکر کیا

الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ الْحَسَنُ فَكَتَمْتُهَا

حدیث بڑی لنبی کہا امام حسن نے پھر چھپایا میں نے اُسکو

الحسين زمانا ثم حدثته

امام حسین سے کتنے دن تک پھر بیان کر مین نے اُنسے

فوجدته قد سبقني

تب پایا مین نے اُنکو کہ بیشک گئے ہوے تحقیق کرکے تھے

اليه فسأله عما سئلته عنه

وہ حدیث اور پوچھ رکھا تھا اُسکو جو مین نے پوچھا اُنسے

ووجدته سال اباه عن

اور پایا مین نے اُنکو کہ پوچھا تھا اپنے باپ سے گھر مین

مدخله وعن مخرجه

تشریف لانے کا حال اور باہر نکلنے کا حال حضرت کا

وشكله فلم يدع منه شيئا

اور طور حضرت کا اور نہ چھوڑا اُسمین سے کچھ چیز کو (ف ا

قال الحسين فسألت ابي عن دخول

کہا امام حسین نے کہ پوچھا مین نے اپنے باپ کو گھر مین تشریف لانے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تب فرمایا تھے حضرت

(ف یعنے سب
حال صاف صاف
پوچھ رکھا تھا
کوئی بات چھوڑا
نہ تھا

اذا اوى الى منزلــــه جزء دخوله
جب تشریف لاتے اپنے مکان میں تقسیم کرتے اپنے گھر مین
ثــــلثة اجزاء جزء لله عزوجل
رہنے کو تین حصے (ف ۲ ایک حصہ اللہ عزوجل کے واسطے
وجزء لاهلـــــه وجزء لنفسه
اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیواسطے اور ایک حصہ اپنی ذات کیواسطے
ثم جزء جزئه بينـــه وبين الناس
پھر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان لوگون کے
فرد ذلك بالخـاصة على العـــامة
پھر پھرا دیتے تھے (ف خاص لوگون کی معرفت عام لوگون پر
ولا يدخر عنهم شيــــئا
(ف ۴ اور نہین جمع کر رکھتے تھے اُن سے کوئی چیز * ف ۵
وكان من سيرته فى جزء الامة ايثـــار
اور تھی خصلت حضرت کی اُمت کے حصہ مین اختیار کرنا
اهل الفضل بـــاذنه وقسمه
اہل فضل کا اپنے کہ دینے مین * ف ۶ اور بانٹنا حضور کا

(ف ۲ یعنے باہر
تو اللہ کے کام مین
رہتے ہی تھے
جب اندر آتے
تب بھی اپنی
اوقات کو اللہ کی
رضامندی کیواسطے
تین حصے کرتے
(ف ۳ یعنے ایک
دفع تو باہر فیض
پھونچا چکے تھے
پھر اندر آکے اپنے
آرام کیوقت
مین بھی اپنا فیض
پھراکے دیتے تھے
(ف ۴) یعنے
حضرت خاص لوگون
کے آگے دین کی
باتین بیان کرتے
اور اُنسے فرماتے
• کہ تمنے جو مجھسے
سیکھی وہ سب

علیٰ قدر فضلهم في الدين

موافق اندازے فضل صحابہ کے دین میں تھا *ف ٧

فمنهم ذو الحاجة ومنهم

پھر بعضے اُن میں ایک حاجت والے تھے اور بعضے اُن میں

ذو الحاجتين ومنهم ذو الحوائج

دو حاجت والے اور بعضے اُن میں بہت حاجت والے

فيتشاغل بهم ويشغلهم

پھر مشغول رکھتے اپنی جان کو اُنکے فائدے میں اور مشغول کرتے

فيما يصلحهم والأمة

اُن کو اُس چیز میں کہ اُنکو بھی درست کرتا اور اُمت کو بھی

من مسئلتهم عنه واخبارهم

وہ کیا تھا کہ پوچھنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر کر دینا اُن کا

بالذي ينبغي لهم ويقول

اُس بات کی کہ لائق تھی صحابہ کے اور حضرت فرماتے تھے

ليبلغ الشاهد منكم الغائب

چاہیے کہ پہونچا دے حاضر تم لوگوں میں سے غائب کو (ف ٨

لوگوں کو سنا دیا
* ف ٥ * یعنے
اُنکے فائدے کی
نصیحت سے
کرتے ہیں کہ پھر نگاہ
رکھے
* ف ٦ یعنے
اہل فضل اور
بزرگی کو اپنے
پاس خاص
وقت میں آنے
کا حکم دیتے تھے
* ف ٧ یعنے
جسکی جیسی
بزرگی ہوتی اُسکو
ویسا فیض دیتے
اور جسکی جیسی
حاجت ہوتی ویسی
حاجت روا کرتے
* ف ٨ یعنے
صحابہ فاید یکی

وَابْلِغُونِي حَاجَةَ مَنْ لَا

اور پہونچاؤ میرے پاس حاجت اُس شخص کی جو نہین

يَسْتَطِيعُ اِبْلَاغَهَا فَاِنَّهُ مَنْ

سکتا میرے پاس اپنی حاجت کا پہونچانا پھر بیشک جو شخص کہ

اَبْلَغَ سُلْطَانًا حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ

پہونچاوے حکم والے پاس حاجت اُسکی جو نہین طاقت رکھتا

اِبْلَاغَهَا ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَيْهِ

اپنی حاجت پہونچانیکی تو ثابت رکھیگا الله اُسکے دونو قدم کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُذْكَرُ عِنْدَهُ اِلَّا ذٰلِكَ

قیامت کے دن اور نہین مذکور ہوتا حضرت کے پاس مگر یہی

وَلَا يَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ غَيْرَهُ يَدْخُلُونَ

اور پسند نکرتے کسی سے سواے اِسی بات کے صحابہ آتے تھے

رُوَّادًا وَلَا يَفْتَرِقُونَ اِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ

عرض کرنیوالے حاجت کے اور نہ جدا ہوتے مگر مزہ چکھکے

وَيَخْرُجُونَ اَدِلَّةً يَعْنِي عَلَى الْخَيْرِ

اور صحابہ نکلتے تھے راہ بتانیوالے یعنے بھلی راہ پر (ف ۲

بات پوچھ بھی
لیتے عرض بھی
کرتے اور حضرت
فرماتے تھے کہ جو
لوگ حاضر ہین
سو جو سنا سنین
وہ اُنکو جو اس
محفل مین حاضر
نہین ہین سنا
دین اور یہہ فرماتے

* ف ۲ یعنے
حضرت کی محفل
سے جب جاتے
تو کچھ نہ کچھ
فائدہ ظاہری اور
باطنی لے ہی کے جاتے
اور لوگون کو بھلا
راہ بتاتے نکلتے

قال فسالته من مخرجه

کہا امام حسین نے پھر پوچھا میں نے باپ کو باہر نکلنے حضرت کا حال

كيف كان يصنع فيه قال كان رسول الله

کہ کس طرح تھے کرتے باہر کی مجلس میں فرمایا تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يخزن لسانه الا فيما

صلی الله علیہ وسلم نگاہ رکھتے اپنی زبان کو مگر اس چیز میں

يعنيه ويؤلفهم ولا ينفرهم

کہ فائدہ بخشتی تھی اور الفت دلاتے صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتے انکو

ويكرم كريم كل قوم ويوليه

اور تعظیم کرتے ہر قوم کے بزرگ کی اور اسکو سردار کرتے

عليهم ويحذر الناس و

اُن قوم پر اور ڈراتے تھے لوگوں کو آپس میں (ف ٣ اور

يحترس منهم من غير ان يطوي على احد

اپنی تئیں بچاتے اُنسے بغیر اسکے کہ پھیر لیویں کسی سے

منهم بشره ولا خلقه ويتفقد اصحابه

منھ اپنا یا خلق اپنی (ف ٤ اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے

*ف ٣ یعنے جو
ڈرنے کے قابل ہوتا
تو اُسسے ڈراتے
(ف ٤ یعنے جو
شریر ہوتا اُسسے
بچے رہتے کبھی
اپنا چہرہ مبارک
نہ بدلتے اور بد خلقی
نکرتے

ويسئل الناس عما في الناس

حال کبھی اور پوچھتے لوگون کا حال جس حال مین ہوتے لوگ

ويحسن الحسن ويقويه

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اسکو

ويقبح القبيح ويوهيه

اور بری جانتے بری چیز کو اور کمزور کر دیتے اسکو

معتدل الامر غير مختلف لا يغفل

اندازے کے ساتھ تھے امر دین کا مرتضانہ اختلافات کرنیوالے (ف۹ غفلت نہ

مخافة ان يغفلوا ويملوا لكل

کرتے تھے اسلیے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہوجاوینگے (ف١

حال عنده عتاد لا يقصر

واسطے سب حال کے تھے آپ پاس اندازے مقرر رکھے کوتاہی نہ کرتے

عن الحق ولا يجاوزه الذين يلونه

حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک ہوتے حضرت کے

من الناس خيارهم افضلهم

آدمیون مین سے وہ افضل سب مین تھے اور افضل لوگون میں

ف۹ یعنی کسیطرح
بات مین خوانخواہ
خلاف نکرتے اور جھگڑ
نہ بیٹھتے

(ف١ یعنی صحابہ
کے حال سے غافل
نہوتے تاکہ وہ سب
عبادت مین غافل
اور عاجز ہوجاوین
ہاں تاکید کیا کرتے

عنده اعمهم نصيحة

حضرت کے نزدیک جو شخص کہ عام ہوتی اُسکی خیرخواہی

واعظمهم عنده منزلة

اور بزرگ زیادہ لوگون مین حضرت کے نزدیک مرتبہ مین

احسنهم مواساة وموازرة

وہ شخص کہ بہت نیک ہوتا لوگون سے سلوک اور مدد کرنے مین

قال فسألته عن مجلسه

فرمایا امام حسین نے پھر پوچھا مین نے باپ کو حضرت کے بیٹھنے کا

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حال تب فرمایا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يقوم ولا يجلس الا على ذكر واذا انتهى

نہ کھڑے ہوتے اور نہ بیٹھتے مگر اللہ کی ذکر پر اور جب پہونچتے

الى قوم جلس حيث ينتهي به المجلس

کسی قوم پاس بیٹھ جاتے جہان تمام ہوتی مجلس (ف ۲

ويأمر بذلك يعطي كل جلسائه

اور حکم کرتے اس بات کا بخشتے تھے اپنے ہر ہمنشین کو

(ف ۲ یعنے جہان جگہ خالی پاتے بیٹھ جاتے یہہ نہین کہ اپنے بیٹھنے کے واسطے لوگونکو اُٹھا [illegible]

بِنَصِيبِهِ لَا يَحْسَبُ جَلِيسُهُ أَن
نصیب اُسکا (ف ۳ نہ خیال کرتا اُنکے پاس بیٹھنے والا کہ ایک
أَحَدًا أَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ
کوئی بزرگ زیادہ ہی حضرتکے نزدیک اُسے (ف ۴
مَنْ جَالَسَهُ أَوْ فَاوَضَهُ فِي حَاجَةٍ
جو شخص کہ پاس بیٹھتا اُنکے یا گفتگو کرتا کسی حاجت میں
صَابَرَهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُنْصَرِفُ وَمَنْ
صبر کرتے یہانتک کہ ہوتا وہ پھرنیوالا (ف ۲ اور جو شخص
سَأَلَهُ حَاجَةً لَمْ يَرُدَّهُ إِلَّا
سوال کرتا اُنسے کوئی حاجت نہ پھیرتے اُسکو مگر ساتھ
بِهَا أَوْ بِمَيْسُورٍ مِنَ الْقَوْلِ قَدْ وَسِعَ
اُس حاجت کے یا ساتھ آسان بات کے بیشک گھیر لیا
النَّاسَ بَسْطُهُ وَخُلُقُهُ فَصَارَ
آدمیونکو کشادہ روئی اور خلق اُنکی نے پس ہوگئے سب
لَهُمْ أَبًا وَصَارُوا عِنْدَهُ فِي الْحَقِّ
لوگوں کے باپ اور ہوے سب لوگ اُنکے نزدیک حق میں ۱

(ف ۴ یعنے
جسکی قسمت
میں جتنا فیض ہوتا
آپکے پاس
بیٹھنے سے مل
رہتا
(ف ۳ یعنے اخلاق
محمدی ایسا تھا
کہ ہر ایک جانتا
تھا کہ حضرت
میری ہی عزت
بڑی کرتے ہیں
(ف ۲ یعنے جو
کوئی اپنی حاجت
عرض کرنیکو آتا
تو آپ اُسکی
تسلی کیواسطے
بیٹھے رہتے جب
تک وہ [illegible] ۱

سَوَاءٌ مَجْلِسُهُ مَجْلِسُ عِلْمٍ وَحَيَاءٍ وَصَبْرٍ وَ
برابر (ف ۳ مجلس اُنکی مجلس علم اور حیا اور صبر اور
اَمَانَةٍ لَا تُرْفَعُ فِيهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا
امانت کی تھی بلند نہ کئی جاتی اُسمین آوازین اور نہ
تُؤْبَنُ فِيهِ الْحُرَمُ وَلَا تُنْثَى
گالی بکی جاتی اُس محفل مین فحش اور نہین پھیلائی جاتی
فَلَتَاتُهُ مُتَعَادِلِينَ
بھول چوک اُس مجلس کی ف ۴ آپس مین انصاف کرنیوالے تھے
يَتَفَاضَلُونَ فِيهِ
آپس مین بزرگی دیتے تھے اُس مجلس مین
بِالتَّقْوٰى مُتَوَاضِعِينَ
پرہیزگاری کے سبب * ف ۵ آپس مین عاجزی کرنیوالے تھے
يُوَقِّرُونَ فِيهِ الْكَبِيرَ وَيَرْحَمُونَ
تعظیم کرتے تھے اُس مجلس مین بڑی عمر والے کی اور رحم کرتے
فِيهِ الصَّغِيرَ وَيُؤْثِرُونَ ذَا الْحَاجَةِ
اُس مجلس مین کم سنون پر اور اختیار کرتے تھے حاجت والے کو

(ف ۳ یعنے اُنکی
خوش خلقی سب
پر تھی اور سب
امت کے باپ
تھے جسطرح
باپ دنیا کی
زندگی کا سبب
ہوتا ہی ویسے
ہی حضرت آخرت
کی زندگی کے
سبب ہین
اور سب لوگ
حق یعنے احکام
شرع سیاہنے
مین حضرت کے
نزدیک برابر تھے
(ف ۴ یعنے اُس
مجلس مین کسی سے
کوئی قصور ہوجاتا
تو غیر مجلس مین
ذکر نہ کرتے بلکہ
اُسپر پردہ ڈالتے

ويحفظون الغريب * حدثنا

(ف ٦ اور محافظت کرتے تھے مسافر کی * حدیث کہی ہمسے

محمد بن عبد الله بن بزيع ثنا بشر بن

محمد ابن عبد الله ابن بزیع نے کہا حدیث کہی ہمسے بشر ابن

المفضل ثنا سعيد عن قتادة عن

مفضل نے کہا حدیث کی ہمسے سعید نے قتادہ سے اُسنے

انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله

انس مالک سے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله

عليه وسلم لو اهدي الي كراع

علیه وسلم نے اگر ہدیہ بھیجا جاوے میرے پاس ایک دست بکری کا

لقبلت ولو دعيت

بیشک قبول کرون میں اور اگر دعوت کیا جاون مین

عليه لاجبت * حدثنا

اُسکے کھانے پر بیشک قبول کرون مین * حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن نے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف ٥ یعنی اُس
مجلس کے لوگ
آپس مین ایسے
تھے کہ ایک
دوسرے سے
آپس مین ادب
کرتے تھے اور اُس
مجلس مین بزرگ
اور اشراف اُسیکو
جانتے جو متقی ہوتا
یا سمجھہ کہ دوسرے
کو اپنے سے
متقی زیادہ جانتے تھے
(ف ٦ یعنی
حاجت والیکو
حضرت کے پاس
بیٹھنے دیتے کہ
حضرت سے بات
کرے آپ دور
بیٹھتے تھے

سفين عن محمد بن المنكدر عن جابر قال

سفیان نے محمد ابن منکدر سے اُسنے جابر سے کہا

جاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے میرے پاس رسول الله صلی الله علیه وسلم

ليس براكب بغل ولا برذون

جس حال مین نہ تھے سوار خچر پر اور نہ ترکی گھوڑے پر (ف ٢

(ف ٢ یعنی پیادہ
تشریف لائے
ایسے عاجزی تھی
حضرت کے مزاج
شریف مین

*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابو نعيم

حدیث کہی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے

ثنا يحيى بن ابي الهيثم العطار قال

کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن ابی ہیثم عطار نے کہا

سمعت يوسف بن عبد الله بن سلام قال

سنا مین نے یوسف ابن عبد الله ابن سلام سے کہا

سماني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوسف

کہ نام رکھا میرا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے یوسف

واقعدني في حجره ومسح على

اور بٹھلایا مجھکو اپنی گودی مین اور اپنا ہاتھ ملا میرے

رأسي * حدثنا اسحق بن منصور ثنا

سر (حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کہی ہمسے

ابوداود انا الربيع وهو ابن صبيح

ابو داود نے کہا خبر دی مجھکو ربیع نے اور وہ ابن صبیح ہی

ثنا يزيد الرقاشي عن انس بن مالك

اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے یزید رقاشی نے انس ابن مالک سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم حج على رحل

کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے حج کیا زین

رث وقطيفة كنا نرى ثمنها

پرانی پر اور اُسپر ایک کمبلی ہوی چادر تھی ہم خیال کرتے قیمت

اربعة دراهم فلما استوت به راحلته

اُسکی چار درہم پھر جب لے کے کھڑی ہوی اُنکو اُنٹنی اُنکی

قال لبيك بحجة لا سمعة فيها

کہا لبیک پکارتا ہوں حج کیواسطے کہ نہ سنانا ہی اُسمین

ولا رياء * حدثنا اسحق هو بن منصور

اور نہ دکھانا * حدیث کی ہمسے اسحاق نے وہ ابن منصور ہی

ثنا عبد الرزاق انا معمر

اُس نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبر دی مجھکو معمر نے

عن ثابت البناني وعاصم الاحول

ثابت بنانی اور عاصم احول سے دونون نے

عن انس بن مالك ان رجلا خياطا دعا

انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک درزی نے دعوت کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرب له ثريدا

رسول الله صلی الله علیه وسلم کی پهر لا رکها اُنکے آگے ثرید

عليه دباء وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُس پر تها کدو اور تهے رسول الله صلی الله علیه وسلم

ياخذ الدباء وكان يحب الدباء قال ثابت

لیتے کدو کو اور تهے دوست رکهنے کدو کو کہا ثابت نے

فسمعت انسا يقول فما صنع لي

پهر سنا مین نے انس کو وه کہتے تهے کہ نهین تیار کیا گیا میرے

طعام اقدر على ان يصنع

واسطے کوئی کهانا اور مین بااختیار رکهتا تها اُسپر کہ پکایا جاوے

يه د بـاء الا صنع *حـــــدثنا محمد بن

ستمین کدو مگر رکھا گیا (ف ٢ حدیث کی ہمسے محمد ابن

سمعيل انـــا عبد الله بن صالح حدثني

سمعیل نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث دی مجھسے

معوية بن صالح عن يحيى بن سعيد عن عمرة

معاویہ ابن صالح نے یحیی ابن سعید سے اُسنے عمرہ [illegible]

قـــالت قيل لعائشة ماذا كان يعمل

اُسنے کہا کہ [illegible] کہا حضرت عائشہ کو کیا تھے کرتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته قالت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر مین فرمایا کہ تھے

كان بشرا من البشر يفـــلي ثوبه

آدمی سب آدمیون مین سے جیلر دیکھتے تھے اپنے کپڑے کا

ويحلب شـــاته ويخدم نفسه

اور دودھ دوہتے تھے اپنی بکری کا اور خدمت کرتے تھے اپنے جانکی

باب ما جـــاء في خلق

(ف ایہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین چال اور

(٢ف یعنی جب
میرا ئے اختیار مین
کھانا رکھا گیا تب
اُسمین کدو پکا

(ف ایعنی اپنا کام
آپ کر لیتے اور
دودھ بکری کا آپ
ہی دوہتے متکبرن
کیطرح خدمتگارون
کے محتاج نہ تھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ * حَـــدَّثَنَا

خصلت رسول الله صلی الله علیه وسلم کی (ف ۲ حدیث کی ترجمه

عَبَّاسُ بنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ثَنَا عَبدُ اللّٰهِ بنُ

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن

يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ثَنَا اللَّيثُ بنُ سَعدٍ حَـــدَّثَنِي

یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُو عُثمَانَ الوَلِيدُ بنُ اَبِي الوَلِيدِ عَن سُلَيمَانَ

ابو عثمان ولید ابن ابی ولید نے سلیمان

بنِ خَارِجَةَ عَن خَارِجَةَ بنِ زَيدِ بنِ ثَابِتٍ قَالَ

ابن خارجہ سے اُسنے خارجہ ابن زید ابن ثابت سے اُسنے کہا

دَخَلَ نَفَرٌ عَلَى زَيدِ بنِ ثَابِتٍ فَقَـــالُوا لَهُ

کہ آئے ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس تب کہا سبھون نے اُنکو

حَـدِّثنَـــا اَحَادِيثَ عَن رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ حدیث بیان کرو ہمسے حدیثین رسول الله صلی الله

عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَـــالَ مَاذَا اُحَـدِّثُكُم كُنتُ

علیه وسلم کی کہا کیا کیا حدیث بیان کرون مین تمسے مین تھا

ز ف ۲ * یعنے
حضرت کی خلق
پیاری کا بیان ہی
اور خلق کی ہمدی
رہن چلن خصلت
عادت جیسی
میٹھی اور پیاری
خصلت حضرت
کی تھی آگے کی
حدیثون مین کچھ
کچھ بیان اُسکا آویگا

جاره فكان اذ نزل عليه الوحي

ہمسایہ حضرت کا تھا تھے حضرت جب اُترتی اُنپر وحی

بعث الي فكتبته له فكنا

بلا بھیجتے مجھکو پھر لکھتا میں اُسکو حضرت کے واسطے اور تھے

اذا ذكرنا الدنيا ذكرها

ہم لوگ جب ذکر کرتے دنیا کا ذکر کرتے اُسکا حضرت بھی

معنا واذا ذكرنا الاخرة

ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ آخرت کا

ذكرها معنا واذا ذكرنا

ذکر کرتے اُسکا حضرت بھی ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے

الطعام ذكره معنا

ہم لوگ کھانے کا ذکر کرتے اُسکا حضرت ہمارے ساتھ

فكل هذا احدثكم عن النبي صلى الله

پھر یہ سب میں حدیث کرتا ہوں تمہارے آگے نبی صلی اللہ

عليه وسلم * حدثنا اسحق بن

علیہ وسلم کی خصلات سے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

موسى ثنا يونس بن بكير عن محمد بن

موسی نے کہا حدیث کی ہمسے یونس ابن بکیر نے محمد ابن

اسحق عن زياد بن ابي زياد عن

اسحاق سے اُسنے زیاد ابن ابی زیاد سے اُسنے

محمد بن كعب القرظي عن عمرو بن العاص

محمد ابن کعب قرظی سے اُسنے عمرو ابن عاص سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقبل بوجهه وحديثه على اشر

متوجہ ہوتے اپنے منہہ اور اپنی بات سے اُپر جو سب لوگون مین

القوم يتالفهم بذلك

برے شریر ہوتے اُلفت دلاتے تھے اُنکو بسبب اِسکے

فكان يقبل بوجهه وحديثه على

(ف اور تھے متوجہ ہوتے اپنے منہہ اور اپنی بات سے مجھپر

حتى ظننت اني خير

یہانتک کہ خیال کرتا مین کہ بیشک مین بہتر ہون

* ف ا * یعنے
شریرون پر بھی
توجہ کرتے اور اُنسے
باتین کرتے جسمین
اُنکے دل مین الفت
پیدا ہو دین پر قایم

الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا خَيْرٌ

سب لوگون میں پھر عرض کیا مین نے یا رسول الله مین بہتر ہون

أَوْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

یا ابو بکر تب فرمایا ابو بکر پھر عرض کیا مین نے یا رسول الله

أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مین بہتر ہون یا عمر تب فرمایا عمر پھر عرض کیا مین نے یا رسول الله

أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَمَّا سَأَلْتُ

مین بہتر ہون یا عثمان تب فرمایا عثمان پھر جب پوچھا مین نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَقَنِي

رسول الله صلی الله علیه وسلم سے اور سچ فرمادیا حضرت نے

فَلَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ

مجھسے پھر بیشک دوست رکھا مین نے اس بات کو کہ

سَأَلْتُهُ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

بیشک مین نے نہ پوچھا ہوتا * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ

کہا حدیث کہی ہمسے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے ثابت سے

عن انس بن مالك قال خدمت
اُسنے انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ خدمت کی مین نے
رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم عشر سنين
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برسین
فما قال اف قط وما قال لشيء
پھر نہ کہا اُف کبھی (ف۔ا اور نہ فرمایا کسی چیز کے واسطے
صنعته لم صنعته ولا
جو مین نے کیا اُسکو کہ کیون کیا تونے اِسکو اور نہ
لشيء تركته لم
فرمایا کسی چیز کیواسطے کہ چھوڑ دیا مین نے اُسکو کہ کیون
تركته وكان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم
چھوڑ دی) تونے اِسکو اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من احسن الناس خلقا ولا
نہایت زیادہ سب لوگون سے خصلت اور چلن مین
مسست خزا قط ولا حريرا قط
اور نہ چھوا مین نے کسی خز کو کبھی اور نہ کسی ریشم کو ہرگز

ف۔ا اف کی
لفظ آدمی دقتنے
کیوقت بولتے
ہین

ولاشيئا كان الين من كف رسول الله
اور نہ کسی چیز کو کہ تھی نرم زیادہ ہتھیلی رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكا
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ سونگھا میں نے کسی مشک کو
قط ولا عطرا كان اطيب من عرق
ہرگز اور نہ کسی خوشبو کو کہ تھی خوشبودار زیادہ پسینہ
رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ٢ حدیث کہی ہمسے
قتيبة بن سعيد واحمد بن عبدة هو الضبي
قتیبہ ابن سعید اور احمد ابن عبدہ نے جو ضبی ہیں
والمعنى واحد قالا ثنا
اور سب کی روایت کے معنے ایک ہیں دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے
حماد بن زيد عن سلم العلوي عن انس
حماد ابن زید نے سلم علوی سے اُسنے انس
بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه
بن مالک سے اُسنے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

*ف ٢ خز ایک کپڑیکا نام ہی نہایت نرم ہوتا ہی وہ ریشم اور اُون سے بنا جاتاہی اُسکا پہنا مباح ہی اور اِس زمانے میں ریشمی کپڑیکو بھی خز کہتے ہیں اور بعضی لغت کی کتاب میں مذکور ہی کہ پوستین جو خرگوش کے چمڑیکی بناتے ہیں وہی خز ہی

وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ بِهِ

وسلم سے کہ بیشک تھا پاس حضرت کے ایک مرد اُسپر

اَثَرُ صُفْرَةٍ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نشان زردی کا تھا کہا انس نے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ اَحَدًا بِشَيْءٍ

علیہ وسلم ایسے کہ نہ لگتے تھے کہ رو برو کہیں کسیکو وہ چیز جو

يَكْرَهُهُ فَلَمَّا قَامَ قَالَ

ناپسند کریں وہ شخص اُسکو پھر جب کھڑا ہوا وہ شخص فرمایا

لِلْقَوْمِ لَوْ قُلْتُمْ لَهُ يَدَعُ

حضرت نے لوگوں کو کہ اگر کہہ دو تم اُسکو کہ چھوڑ دے

هٰذِهِ الصُّفْرَةَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

اِس زردی کو تو بہتر ہو (ف۲) حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ

ابی اسحاق سے اُسنے ابی عبد اللہ جدلی سے

ف۲ زعفران
ملی خوشبو اوسکی
زردی تھی اور
وہ خوشبو مردوں
کو لگانا منع ہی
اسواسطے حضرت
نے منع کروا دیا —

واسمه عبد بن عبد عن عائشة انها

اور نام اسکا عبد ابن عبد ہی اسنے حضرت عایشہ سے بیشک

قالت لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم

انھون نے کہا کہ نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

٢ فاحشا ولا متفحشا ولا

بغیر قصد فحش کرنے والے اور نہ قصد سے فحش کہنے والے اور نہ

صخابا في الاسواق ولا يجزي بالسيئة

شور کرنے والے بازارون میں اور نہ بدلا دیتے برائی کے ساتھ

السيئة ولكن يعفو ويصفح * حدثنا

برائی کا ولیکن معاف کر دیتے اور درگذر کرتے * حدیث کی ہمسے

هرون بن اسحق الهمداني ثنا عبدة

ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے

عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة

ہشام ابن عروہ سے اسنے اپنے باپ سے اسنے حضرت عایشہ سے

قالت ما ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ نہ مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیدہٖ شیئا قط الا ان یجاھد فی سبیل اللہ ولا

اپنے ہاتھ سے کسیکو ہرگز مگر یہہ کہ جہاد کیا اللہ کی راہ مین اور نہ

ضرب خادما ولا امراۃ * حـــــــدثنا

مارا کسی خادم اور کسی عورت کو (ف احدیث کہی ہمسے

احمد بن عبدۃ الضبي ثنا فضیل بن عیاض

احمد ابن عبدہ ضبی نے کہا حدیث کہی ہمسے فضیل ابن عیاض نے

عن منصور عن الزهري عن عروۃ عن عائشة

منصور سے اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے

قالت ما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

کہا کہ نہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

منتصرا من مظلمة ظلمهـــــا قط ما لم

بدلا لینے والے ظلم سے جو ظلم اُنپر کیا جاتا ہو مگر جب تک کہ

ینتهك من محـــــارم اللہ تعالی شيء

توڑی نجاتی حرام کیہی ہوئی مین سے اللہ تعالی کے کوئی چیز

فاذا انتهك من محـــــارم اللہ تعالي شيء

پھر جسوقت کہ توڑی جاتی حرام کئی ہوئی مین سے اللہ تعالی کے

(ف اپنے اپنی
کسی بی بی کو اور
کسی خادم کو کبھی
نہ مارا بلکہ حدیث کی
لفظ سے معلوم ہوتا
ہی کہ کسی آدمی
بلکہ کسی جاندار
کو نہ مارا سوائے جہاد
کے اور جو کبھی
اپنی سواری کے
جانور کو مارا تو وہ
ایذا دینے مین
داخل نہین ہی
اور خلاف اخلاق
کے نہین ہی

كان من اشــــدهم

کوئی چیز * ف ٢ غصہ ہوتے زیادہ سب اگون سے

فی ذلك غضبـــا ومـــا خيربين

اُس پیغمبر جیسا کہ حق غصہ کا ہی اور نہ اختیار دیے گئے

امرين الا اختـــار ايسرهمـــا

کسی دو کام مین مگر اختیار کیا دونو مین سے بہت آسان کام کو

مـــالم يكن مـــاثما * حدثنـــا

جب تک کہ نہوتا وہ کام آسان گناہ * ف ٣ * [illegible]

ابن ابی عمر ثنا سفين عن محمد بن المنكدر

ابن ابی عمر نے کہا [illegible]

عن عروة عن عائشة قالت

اُسنے عروہ سے اُسنے [illegible] سے کہا کہ

استـــاذن رجل على رسول الله صلى الله

پروانگی مانگی آنے کیواسطے ایک مرد نے پاس رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وانـــا عنده فقـــال بئس ابن

علیہ وسلم کے اور مین پاس آپکے تھی تب فرمایا برا ہی بیٹا

* ف ٢ یعنی اللہ
تعالے نے جو حرام
کام کی ایک حد
باندھ دی ہی
جب کوئی اُسکو
توڑتا تب

* ف ٣ * یعنے
جب اللہ تعالے
حضرت کو دنیا کے
دو کام میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کام مین سے جو آسان
ہوتا اُسی کو اختیار
کرلے [illegible]
کہ وہ کام ایسا نہوتا
کہ آیندہ لوگ
اُسمین گناہ معلوم
ہوتی

الْعَشِيرَةِ اَوْ اَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ اَذِنَ لَهُ فَلَانَ لَهُ
قوم کا یا بھائی قوم کا پھر پروانگی دی اُسے) اور نرم کی اُسسے
الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ
باتین تب جب وہ باہر نکلا کہا مین نے یا رسول اللہ کہا
مَا قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ
آپ نے جو کہا پھر نرم کی آپ نے اُسسے باتین تب فرمایا
يَا عَائِشَةُ اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ
ای عائشہ بیشک بہت برا آدمیوں مین وہی کہ چھوڑ دین
النَّاسُ اَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ
اُسکو لوگ یا کہا چھوڑ دین اُسکو لوگ بسبب خوف اُسکی
فُحْشِهِ * حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيعٍ
زبان درازی کے (ف ٣) حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے
ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ
کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے
حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ
کہا حدیث کہی مجھسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندون مین سے

(ف ٣) یعنی ایسی
قوم کفر مین سب
سے بڑا ہی حضرت
نے اسواسطے بیان کیا
کہ لوگ اُسکو
پہچان جاوین اور
اُسکے فساد سے
محفوظ رہین پھر
غیبت نہوئی بلکہ
امت پر شفقت
ہوئی اور اُنکی
خیر خواہی ایسی
غیبت درست
ہی بلکہ واجب اور
جو کوئی فسق اور
فحش کو کھلا کھلی
بیباک کرے
اُسکی غیبت
درست ہی
اور اُسکی
بدی سے بچاو کے
واسطے اُسسے نرمی

أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ عَنْ
ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے اباعبداللہ اسنے
ابْنٍ لِأَبِي هَـــالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے اسنے حسن ابن علی
رضی اللهُ عنهما قَالَ قَـالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے
سَأَلْتُ أَبِي عَنْ سِيـــرَةِ رَسُـــولِ اللهِ
پوچھا مین نے اپنے باپ سے خصلت اور چلن رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلَسَائِهِ فَقَـالَ كَانَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ہمنشینون کے حق مین فرمایا کہ تھے
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَ الْبِشْـرِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہنستی پیشانی
سَهْـلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَـــانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ
نرم چلن جلد مہربانی کرنیوالے (ف م) نہ تھے بدخلق
وَلَا غَـلِيظٍ وَلَا صَخَّـــابٍ وَلَا فَحَّـــاشٍ
اور نہ سختی کرنے والے اور نہ چلانے والے اور نہ فحش کہنے والے

باتین کرنا درست
بھی نہین
نرمی نہین کہ دین کی
بات اُسکے بیان
کرنے مین سستی
کرے اور دوسرے
یہہ کہ وہ بچا مسلمان
تھا بعد حضرت
کے وفات کے مرتد
ہو گیا تھا صدیق
کے وقت مین اور
لڑائی کیا تھا اور
جب جنگ فتح
ہوئی تب حضرت
عمر کیوقت مین
پھر مسلمان ہوا
تو اُسکا حال جو
حضرت نے باب
الہام کے بیان کیا
تو یہہ معجزہ تھا اور
وہ شخص اپنی قوم

وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مَشَّاحٍ يَتَغَافَلُ

اور نہ عیب کرنیوالے اور نہ بخیل غفلت کرتے تھے

عَمَّا لَا يَشْتَهِي وَلَا يُؤْيِسُ

اُس چیز سے کہ نہ خواہش رکھتے اُسکی (ن) اور ناامید نکرتے

مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ

اُسمیں سے کسیکو اور محروم نہ کرتے اپنے کرم میں کسیکو

قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ

بیشک باز رکھا تھا اپنی ذات پاک کو تین چیز سے ناحق جھگڑنے

وَالْإِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيهِ

اور تکبر کرنے سے اور اُس چیز سے جو اُنکو فائدہ نکرتی

وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ

اور چھوڑ تھا آدمیوں کو تین چیزوں سے تھے مذمت نکرتے

أَحَدًا وَلَا يَعِيبُهُ وَلَا يَطْلُبُ

کسی کی اور نہ کسیکا عیب کرتے اور نہ تلاش کرتے

عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِيمَا

کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اُس چیز میں

بکا سردار تھا اسواسطے
حضرت نے نرمی کی
کہ جسمین میری
صحبت ترک
نکرے اور اسلام
قبول کرے تاکہ
اُسکی قوم مسلمان
ہو جاوے اسی
مصلحت دینی
کیواسطے اور اُسکی
بدی اور فحش سے
محفوظ رہنے کیواسطے
اُسکے روبرو کچھ نکہا
* ف ٤ لین
الجانب کے کئی
معنی ہیں ایک
یعنی نرم عضو
دوسرے کسی
سے خلاف کم کرتے
تیسرے یہہ کہ کوئی
قصور کرتا تو جلد
معاف کرتے اور جلد

نجبا ثوابه واذا تكلم

کہ امید رکھتے اُسکے ثواب کی اور جب حضرت بات کرتے

اطرق جلساؤه كانما على رؤسهم

چپ ہو کے سر جھکا لیتے ہمنشین اُنکے گویا کہ اُنکے سرون پر

الطير فاذا سكت تكلموا

چڑیے ہین *ف ۲ پھر جب حضرت چپ ہوتے وہ لوگ

لا يتنازعون عنده الحديث

بات کرتے نہ جھگڑتے آپس مین حضرتکے پاس بات مین (ف ۳

ومن تكلم عنده انصتوا

اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کے اُسکو چپ کر دیتے

له حتى يفرغ حديثهم

حضرتکے واسطے یہان تک کہ حضرت فارغ ہوتے بات صحابہ کی

عنده حديث اولهم

نزدیک حضرتکے بات پہلے کی تھی اُن لوگون مین سے (ف ۴

يضحك مما يضحكون منه ويتعجب

مسکراتے حضرت اُس بات سے جسسے سبکوہی مسکراتے اور تعجب کرتے

مہربان ہو جاتے
(ف ٥ یعنے جو کام
حضرت کی
طبیعت کے
خلاف کسی سے
ہو جاتا اور اُسمین
ازروی شرع کے کچھ
مواخذہ تو نہوتا مگر
وہ کام نامناسب
ہوتا تو حضرت
اُس مقام مین
طرح دے جاتے
تاکہ زیادہ گستاخ
نہ ہو جاوے جانے کہ
حضرت نے دیکھا
نہین
(ف ۲ یعنے حضرت
کے کلام پاک کو
چپ ہو کے دل
لگا کے سنتے تھے
جسطرح کسیکے
سر پر چڑیا بیٹھے

ممـــــــــا يتعجبون و

حضرت جس چیز سے تعجب کرتے سب لوگ اور

يصبر للغريب على الجفوة في منطـــــقه

برداشت کر جاتے مسافر کی سختی پر اسکی بات میں

ومسئلتـــــــه حتـــى ان كان

اور سوال کرنے میں یہان تک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تھے

اصحابه ليستجلبونهم ويقـــــــول

اصحاب حضرت کے لیے آتے مسافرون کو لاتے اور فرماتے تھے

اذا رايتم طالب حـــــــاجة يطلبهـــا

کہ جب دیکھو تم کسی حاجت والے کو کہ طلب کرتا ہی حاجت

فارفدوه ولا يقبل الثنـــــــاء الا من

پھر مدد کرو تم اسکی اور نہین قبول کرتے تعریف کو مگر

مكافىء ولا يقطع على احـــــــد حديثه

سچ تعریف کرنیوالے سے اور نہ کاٹ دیتے کسی پر بات اسکی

حتى يجور فيقطعـــــــــــه

جب تک کہ وہ حد سے نہ بڑھتا پھر جو حد سے بڑھتا تو کاٹ دیتے اسکی بات

اور وہ چاہے کہ اسکو
پکڑ لے تو اڑ جانے
کے خوف سے
مطلق ہلتا نہین
یا یہہ تشبیہ اسے
ہی کہ جب کوا
اونٹ کی پیٹھ
کی کانیان نکالتا
ہی تو اسکو کمال
لذت ملتی ہی
وہ چپ کھڑا
رہتا ہی سر نہین
ہلاتا تاکہ کوا اُڑ
نہ جاوے اسیطرح
سے حضرت کی
بات میں صحابہ کو
لذت ملتی
چپکے ہوے
دل کے کان سے
سنتے تھے اور جان
اور دل سے قبول

يَنْهَى أَوْقِيَامٍ * حـــــدثنا محمد بن
منع کرکے یا کھڑے ہوکے (ف ۷ حدیث کہی ہمسے محمد ابن
بشـــار ثنـــا عبدالرحمن
بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن
بن مهدي ثنا سفين عن محمد بن المنكـــدر
ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے
قـــال سمعت جابر بن عبدالله يقول
اُسنے کہا کہ سنا مین نے جابر بن عبد اللہ کو وہ کہتے تھے
ما سئل رسول الله صلى الله عليـــه وسلم
کہ کسی نے نہ مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
شيئا قط فقال لا * حـــــدثنا
کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہین (ف ۸ حدیث کہی ہمسے
عبدالله بن عمران ابو القاسم القرشي المكي
عبد اللہ ابن عمران نے ابو القاسم قرشی مکی سے
ثنـــا ابراهيم بن سعد عن ابن شهـاب عن
کہا حدیث کہی ہمسے ابراہیم ابن سعد نے ابن شہاب سے اُسنے

کرتے تھے حقیقت
مین حدیث اور
قرآن تب ہی
فائدہ بخشے گا جب
دل کے کان مین سنے گا
(ف ۳ یعنے ایک
شخص بات کرلیتا
تب دوسرا کرتا
(ف ۴ یعنے جو پہلے
بات کرتا اُسکی
بات سب کوئی
سنتا سب کوئی
ایکبارگی نہ بولتا
جو شور ہوتا
(ف ۵ یعنے مسافر
جو مسئلہ پوچھنے
مین سخت بات
کہتا تو حضرت
برداشت کرتے
اور اُسکو کچھ نہ
کہتے اور صحابہ

عُبَيدُاللهِ عَنْ ابْنِ عَبّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ
عبید الله سے اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھے رسول الله
صَلَّى اللهُ عليه وسلم اجود النّـــــاسِ
صلی الله علیہ وسلم سخی زیادہ آدمیون سے
بالخير وكان اجود مـــــا يكون في شهر
مال دینے مین اور تھے کہ سخی زیادہ سب دنون سے ہوتے مہینے
رمضان حتى ينسلخ فيـــــاتيه
رمضان مین جب تمام ہوتا رمضان تب آتے حضرت کے پاس
جبريل فيعرض عليه القـــــرآن
جبرئیل پھر دور کرتے حضرت پر قرآن
فاذا لقيه جبريـــــل كان رسول الله
اور جب ملاقات کرتے اُن سے جبرئیل ہوتے رسول الله
صلى الله عليه وسلم اجود بالخير من الريح
صلی الله علیہ وسلم سخی زیادہ مال دینے مین ہوا سے جو سخی ہوتی ہے
المرسلة * حـــدثنـــا قتيبة بن سعيد
واسطے نفع خلق کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

مسافرون کو حضرت
کی مجالس مین لوا
آتے کہ وہ بے تکلف
باتین کریگا ہمکو
بھی فائدہ ہوگا اور
ہم لوگ بعضی
بات ادب سے
پوچھ نہین
سکتے
(ف ٦ یعنے جو
سچی تعریف کرتا
تو اُسکی تعریف
سنتے اور جو
خوشامد کیواسطے
بہت بڑھا کے
تعریف کرتا
جیساکہ نصارا نے
اپنے پیغمبر کی
تعریف بڑھادی
ہی تو اُسکی
تعریف نہ سنتے

ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس
کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ثابت سے اُسنے انس
بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
لا يدخر شيئا لغد * حدثنا
نہ جمع کر رکھتے کوئی چیز اگلے دن کیواسطے *ف۱۰ حدیث کی ہمسے
هرون بن موسى بن ابي علقمة الفروي
ہارون ابن موسی ابن ابی علقمہ فروی
المدني حدثني ابي عن هشام بن سعد
مدنی نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے ہشام ابن سعد سے
عن زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن
اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن
الخطاب ان رجلا جاء الى رسول الله
خطاب سے کہ بیشک ایک مرد آیا پاس رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فسئله ان يعطيه
صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اُن سے کہ کچھ دیں اُسکو

اور ڈانٹ دیتے
(ف۷ یعنی جب
کوئی بات حق
چھوڑ کے کہتا
تب منع کرتے یا
اُٹھ کے چلے جاتے
(ف۸ یعنے جب
کوئی حضرت سے
کچھ مانگتا تو دیتے
یا چپ رہتے
(ف۲ یعنے اپنی
ذات پاک
کیواسطے کوئی چیز
اگلے دن کیواسطے
نہ جمع کر رکھتے
مگر ازواج مطہرات
کیواسطے اُنکا نفقہ
رکھتے تھے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِي

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہی میرے پاس

شَيْءٌ وَلٰكِنِ ابْتَعْ عَلَيَّ فَإِذَا جَاءَنِي

کچھ چیز ولیکن خرید تو میرے ذمہ پر ف ٣ پھر جب آویگا میرے پاس

شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ

کچھ ادا کرونگا مین اسکو تب عرض کیا عمر نے

يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَعْطَيْتَهُ فَمَا

یا رسول اللہ بیشک دیا آپ نے اسکو (ف ٤ پھر نہین

كَلَّفَكَ اللهُ مَا لَا تَقْدِرُ

تکلیف دی آپکو اللہ نے اس چیز کی کہ نہین قدرت رکھتے

عَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ اسپر پھر ناپسند کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت عمر کی بات تب کہا ایک مرد نے انصار مین سے

يَا رَسُولَ اللهِ أَنْفِقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ

یا رسول اللہ خرچ کیجئے اور نہ خوف کیجئے عرش کے مالک سے

(ف ٣ یعنے جا تو
بازار مین قرض
خرید کرا پنے کھانیکی
چیز اسکا ادا
کرنا میرے ذمہ
پر ہی

* ف ٤ یعنے
دوسری مرتبہ
اسکو آپ دے
چکے ہیں

اقلا لا فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم

کر دینے کا پھر مسکرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعرف البشر في وجهه لقول الانصاري

اور پہچان پڑتی خوشی آپکے چہرے مبارک میں انصاری کی بات سے

ثم قال بهذا امرت * حدثنا علي بن

بعد اسکے فرمایا کہ اسیکا مجھکو حکم ہی * حدیث کی ہمسے علی بن

حجر ثنا شريك عن عبد الله بن

حجر نے بیان بات کی ہمسے شریک نے عبد اللہ بن

محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن

محمد ابن عقیل سے انہوں نے ربیع بنت معوذ ابن

عفراء قالت اتيت النبي صلى الله عليه

عفرا سے انہوں نے کہا کہ لائی میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم بقناع من رطب واجر

وسلم کے پاس ایک طباق میں تازی کھجوریں اور ککڑی کی بتیا

زغب فاعطاني ملا كفه حليا وذهبا

روئیں والی تب دیا مجھکو اپنی مونٹھی بھر کے زیور اور سونا

*حدثنا علي بن خشرم وغير واحد قالوا انا
حدیثکی ہمسے علی ابن خشرم اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبردی
عیسی بن یونس عن هشام بن عروة
ہمکو عیسی ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے
عن ابیه عن عائشة ان النبي
اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہ بیشک نبی
صلی الله علیه وسلم کان یقبل الهدیة و
صلی اللہ علیہ وسلم تھے قبول کرتے ہدیہ اور
یثیب علیها * باب ما جاء فی
بدلا دیتے اُسکا * یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا جو آئی ہین
حیاء رسول الله صلی الله علیه وسلم * حدثنا
بیان مین حیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیثکی ہمسے
محمود بن غیلان ثنا ابو داود
محمود ابن غیلان نے کہا حدیثکی ہمسے ابو داود نے
ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت
کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے کہا سنا مین نے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي
عبد اللہ ابن ابی عتبہ سے وہ روایت کرتے تھے ابی
سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ
صلی اللہ علیہ وسلم بہت حیا مند کواری عورت
فِي خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ
اپنے پردے میں بیٹھنے والی سے اور تھے جب ناپسند کرتے
شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهٖ
کسی چیز کو پہچانتے ہم اُسکو اُنکے چہرے مبارک میں
*حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ
*حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے
اَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ
کہا خبر دی ہمکو سفیان نے منصور سے اُسنے موسی ابن
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى
عبد اللہ ابن یزید خطمی سے اُسنے ایک غلام آزاد کئے

لعائشة قالت عائشة

ہوے حضرت عایشہ سے اُسنے کہا کہ فرمایا حضرت عایشہ نے

ما نظرت الی فرج رسول اللہ صلی اللہ

نہ دیکھا مین نے طرف شرمگاہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم او قالت ما رایت فرج رسول اللہ

علیہ وسلم کے یا فرمایا کہ نہ دیکھا مین نے شرمگاہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قط * باب ما جاء

صلی اللہ علیہ وسلم کا کبھی * یہ باب ہے بیچ اُن حدیثوں کا

فی حجامة رسول اللہ

جو آئی ہین بیان مین سینگھی کھچوانے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم * حدثنا علی بن حجر

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثنا اسمعیل بن جعفر عن حمید قال

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے حمید سے اُسنے کہا کہ

سئل انس بن مالك عن كسب الحجام

پوچھے گئے انس ابن مالک کمائی سے سینگھ کھینچنے والے کی

فقال انس احتجم رسول الله
تب کہا انس نے کہ سینگی کھنچوائی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حجمہ ابو طیبۃ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھینچی اُنکی ابو طیبہ نے
فامر له بصاعين من طعام
تب حکم دیا اُسکے واسطے دو صاع کھانے کی چیز دینے کا
وكلم اهله فوضعوا
اور بات کی اُسکے مالکوں سے (ف اب سعون نے کم کیا
عنه من خراجه وقال ان
اُس سے محصول اور فرمایا حضرت نے کہ بیشک
افضل ما تداويتم به الحجامة
بہتر بات جو دوا کرتے ہو تم اُسکے ساتھ سینگی کھنچوانا ہی
او ان من امثل دوائكم
یا فرمایا کہ بیشک بہتر باتوں تمہاری دواؤں میں
الحجامة * حدثنا عمرو بن علي
سینگی کھنچوانا ہی * حدیث بیان کی ہمسے عمرو ابن علی نے

(ف یعنی گیہوں
دو صاع دلوایا
تو معلوم ہوا کہ
کسب سینگی
کھینچنے والے کا مباح
ہی اگر مباح نہوتا
تو حضرت مزدوری
نہ دلواتے اور ابو طیبہ
غلام تھا ایک مرد
کا اور دستور تھا
کہ اپنے غلام کو
کسی کسب میں
لگا دیتے اور اُس سے
اپنا حق کچھ مقرر کر
دیتے کہ ہر روز
اس قدر دیا کرے
سو اُسکے مالکوں نے
زیادہ محصول مقرر
کیا تھا ابو طیبہ پر
عذر کیا تب
حضرت نے اُسکے

ثنا ابو داود ثنا ورقاء بن
کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود نے کہا حدیث کہی ہمسے ورقاء ابن
عمر عن عبد الاعلى عن ابي جميلة عن
عمر نے عبد الاعلی سے اُسنے ابی جمیلہ سے اُسنے
علي ان النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
احتجم وامرني فاعطيت الحجام
سینگی کھچوایا اور حکم کیا مجھکو پھر دیا مین نے سینگی کش کو
اجره * حدثنا هرون بن اسحق الهمداني
مزدوری اُسکی * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے
ثنا عبدة عن سفين الثوري عن جابر
کہا حدیث کہی ہمسے عبدہ نے سفیان ثوری سے اُسنے جابر سے
عن الشعبي عن ابن عباس اظنه
اُسنے شعبی سے اُسنے ابن عباس سے خیال کرتا ہون مین
قال ان النبي صلى الله عليه وسلم
کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ن سے فرمایا
سے مجہول
مین کہہ کر کرین

اَحْتَجَمَ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

سینگھی کھچوائی اخدعین مین ف۲ اور دونو مونڈھونکے بیچ مین

وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا

اور دیا سینگھی کش کو مزدوری اُسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام

لَمْ يُعْطِهِ * حَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا

تو نہ دیتے اُسکو * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدَةُ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

عبدہ نے ابن ابی لیلی سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن

عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا

عمر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا

حَجَّامًا فَحَجَمَهُ وَسَاَلَهُ

ایک سینگھی والیکو پھر اُسنے سینگھی کھینچی اُنکے اور حضرت نے

كَمْ خَرَاجُكَ فَقَالَ ثَلٰثَةُ اٰصُعٍ

پوچھا اُسسے کہ کسقدر رہی محصول تیرا تب اُسنے کہا تین صاع

فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

سب کم کیا اُسسے ایک صاع اور دیا اُسکو مزدوری اُسکی

(ف۲ گردن کے
دونو طرف جو رگ
ہی اُسکو اخدعین
کہتے ہین ہندی
مین گردن کا ہتھا
بولتے ہین

* حدثنا عبد القدوس بن محمد العطار

* حدیث کہی ہمسے عبد القدوس ابن محمد عطار

البصری ثنا عمرو بن عاصم ثنا همام

بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن عاصم نے کہا حدیث کہی ہمسے ہمام

وجریر بن حازم قالا ثنا قتادة

اور جریر ابن حازم نے دونون نے کہا حدیث کہی ہمسے قتادہ نے

عن انس بن مالک قال کان رسول الله

انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم یحتجم فی الاخدعین

صلی اللہ علیہ وسلم سینگھی کھچواتے اخدعین مین

والکاهل وکان یحتجم لسبع عشرة

اور دونون مونڈھونکے بیچ کی رگ مین اور تھے سینگھی کھچواتے

وتسع عشرة واحدی وعشرین

ستر ہوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ مین

* حدثنا اسحق بن منصور انا عبد الرزاق

حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے

عن معمر عن قتادة عن انس بن مالك

معمر سے اُسنے قتادہ سے اُسنے انس ابن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم

کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوایا

وهو محرم بملل على ظهر القدم*

اور حال یہہ کہ احرام باندھے تھے ملل مین پشت پانوں پر (ف

باب ما جاء في اسماء رسول الله

یہہ باب ہے اُن باتوں کا جو آئی ہین بیان ناموں مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا سعيد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے سعید ابن

عبد الرحمن المخزومي وغير واحد قالوا

عبد الرحمن مخزومی اور بہت لوگون نے سب نے کہا

ثنا سفين عن الزهري عن محمد بن جبير بن

حدیث کہی ہمسے سفیان نے زہری سے اُسنے محمد ابن جبیر ابن

مطعم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

مطعم سے اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

(ف ملل جمل کے
وزن پر ایک
موضع ہے مکہ اور
مدینہ کے درمیان
مین مدینہ منورہ سے
سترہ کوس پر

علیه وسلم ان لی اسماء انا محمد
علیہ وسلم نے کہ بیشک میرے بہت نام ہین مین ہون محمد
وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله
اور مین ہون احمد اور مین ہون ماحی ایسا ماحی کہ مٹا دیگا اللہ تعالی
بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر
مجھسے کفر کو اور مین ہون حاشر ایسا کہ اُٹھائے جاوینگے
الناس على قدمي وانا العاقب
لوگ میرے قدمون پر (ف ۲ اور مین عاقب ہون
الذي ليس بعده نبي * حدثنا
ایسا کہ نہین ہی بعد میرے نبی (ف ۳ حدیث کی ہمسے
محمد بن طريف الكوفي ثنا ابوبكر
محمد ابن طریف کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو بکر
بن عياش عن عاصم عن ابي وائل عن
ابن عیاش نے عاصم سے اُسنے ابی وایل سے اُسنے
حذيفة قال لقيت النبي صلى الله
حذیفہ سے اُسنے کہا کہ ملاقات کی مین نے نبی صلی اللہ

* ف ۴ یعنے پہلے
مین اُٹھون کا
قیامت مین
میرے پیچھے
سب اُٹھین گے
(ف ۳ ماحی یعنے
مٹانیوالا یعنے
میرے سبب
سے اللہ کفر مٹا یگا
حاشر یعنے اُٹھانے
والا یعنے مین
سبب ہون
لوگون کے اُٹھانے
کا کہ بہار مجھسے
قیامت کو اُٹھنا
شروع ہوگا اور
عاقب یعنے پیچھے
آنیوالا کہ سب
نبی کے پیچھے
مین آیا اب
میرے بعد کوئی
نبی نہین

عليه وسلم في بعض طريق المدينة فقال
علیہ وسلم سے بعض راہ میں مدینے کی تب فرمایا کہ
انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة
میں ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا
ونبي التوبة وانا المقفي وانا الحاشر
اور نبی توبہ کا (ف۲ اور میں ہوں پیچھے آنے والا اور میں ہوں حشر
ونبي الملاحم * حدثنا اسحق بن
اور نبی لڑائیوں کا (ف۳ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن
منصور ثنا النضر بن شميل انا حماد
منصور نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے کہا خبر دی ہمکو حماد
بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة
ابن سلمہ نے عاصم سے اُسنے زر سے اُسنے حذیفہ سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه
اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر کی حدیث کے معنے
هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر
ایسا ہی کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اُسنے زر سے

*ف۲ حضرت کی
رحمت تمام امت
پر شامل تھی
مسلمانان پر بھی
اور کافر بھی کہ
حضرت کی امت
دنیا کے عذاب
سے بچے و بہشت
معین اور حضرت کی
امت کا توبہ
فی الفور استغفار
سے اللہ قبول کر
لیتا ہے
(ف۳ یعنی جہاد
میرے وقت
میں بہت ہوگئے
اور میرے بعد
میری امت
بہت جہاد
کریگی یہان تک
کہ حضرت کی
امت دجال سے
جہاد کریگی

عن حذيفة * باب مـــــاجاء

اُسنے حذیفہ سے * یہ باب ہے اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں

فی عیش النبی صلی الله علیه وسلم * حدثنا

زندگی گذرانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

قتيبة بن سعيد ثنا ابو الاحوص عن سماك

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احوص نے سماک

بن حرب قــال سمعت النعمان بن بشير

ابن حرب سے اُسنے کہا کہ سنا میں نے نعمان ابن بشیر کو

يقول الستم فی طعام وشراب مـا شئتم

وہ کہتے تھے کہ کیا نہیں ہو تم کھانے اور پینے میں جسقدر چاہتے ہو

لقد رايت نبيكم صلى الله عليه وسلم

بیشک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وما يجد من الدقل مـــا يملا

اِس حال میں کہ نہ پاتے تھے ناکارہ کھجور اسقدر کہ بھریں

بطنه * حدثنا هرون بن اسحق ثنـــا

اپنا پیٹ * حدیث کہی ہمسے ہرون ابن اسحاق نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيـــــه

عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے

عَنْ عَـــائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّـــــا

اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تھے

آلَ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْــــــرًا

گھر والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رہا کرتے ایک مہینے

مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْــرُ وَالْمَـــاءُ

نہ جلاتے ہم آگ* (ف ا * نہ تھا کھانا مگر کھجور اور پانی

(حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَـــــا

حدیث کہی ہمسے عبداللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کہی ہمسے

سَيَّارٌ ثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَـــــمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

سیار نے کہا حدیث کہی ہمسے سہل ابن اسلم نے اُسنے یزید ابن

أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَـــالَ

ابی منصور سے اُسنے انس سے اُسنے ابی طلحہ سے اُسنے کہا

شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْـــهِ وَسَلَّمَ

شکایت کی ہمنے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

(ف ا یعنے کھانا
نہ پکاتے تھے ایک
ایک مہینے یون
ہی بیٹھے رہا کرتے

الجوع ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر

بھوکھ کی اور اٹھایا ہمنے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر

فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بطنه

(ف ۲ پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے

عن حجرين قال ابو عيسى هذا حديث غريب

دو پتھر یں کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہی

من حديث ابي طلحة لا نعرفه الا من

حدیث ابی طلحہ سے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

هذا الوجه ومعنى قوله ورفعنا

سند سے اور معنے قول راوی کے اور اٹھایا ہمنے

من بطوننا عن حجر حجر كان

اپنے پیٹ سے دو دو پتھر یہہ ہیں کہ تھا

احدهم يشد في بطنه الحجر من الجهد

ایک انمیں کا باندھتا اپنے پیٹ میں پتھر مشقت

والضعف الذي به من الجوع * حدثنا

اور کمزوری سے جو اسکو بھوکھ سے ہوتی تھی * حدیث کہی ہمسے

(ف ۲ یعنے بھوکھ
منے پیٹ جب
پچک جاتا تھا اور
بہت سست
ہو جاتے تھے تب
وہ لوگ پیٹ پر
پتھر باندھتے تھے

محمد بن اسمعيل ثنا آدم بن ابي اياس
محمد ابن اسمعیل نے کہا حدیث کی ہمسے آدم ابن ابی ایاس نے
ثنا شيبان ابو معوية ثنا
کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے ابو معاویہ سے کہا حدیث کی ہمسے
عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة بن
عبد الملک ابن عمیر نے ابی سلمہ ابن
عبد الرحمن عن ابي هريرة قال خرج
عبد الرحمن سے اُسنے ابوہریرہ سے اُسنے کہا کہ باہر تشریف لائے
النبي صلى الله عليه وسلم في ساعة لا يخرج
نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت میں کہ نہ نکلتے تھے
فيها ولا يلقاه فيها احد
اُسمیں اور نہ ملاقات کرتا اُنکی اُس وقت میں کوئی
فاتاه ابو بكر فقال ما جاء بك
پھر آئے اُنکے پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو
يا ابا بكر فقال خرجت القى رسول الله
ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا میں کہ ملاقات کروں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم والنظر في وجهه
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دیکھوں میں حضرت کا منہ
والتسليم عليه فلم يلبث ان جاء عمر فقال
اور سلام کروں حضرت کو پھر دیر نہ ہوئی کہ آئے عمر تب فرمایا
ما جاء بك يا عمر قال الجوع يا رسول الله
کون چیز لائی تمکو ای عمر کہا کہ بھوکھ یا رسول اللہ (ف ۱
فقال النبي صلى الله عليه وسلم وانا
تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں نے
قد وجدت بعض ذلك فانطلقوا
بھی بیشک پایا کچھ یہی (ف ۲) تب چلے سب کوئی
الى منزل ابي الهيثم بن التيهان الانصاري
طرف گھر ابی ہیثم ابن تیہان انصاری کے
وكان رجلا كثير النخل و
اور تھا وہ ایک مرد بہت سے خرما کے درخت اور
الشجر والشاء ولم يكن له خدم
اور خیمہ اور بکریاں رکھنے والا اور نہ تھا اُسکے کوئی خادم

(ف ۱ یعنی بھوکھ
کی بیقراری سے
آپ پاس آیا
*ف ۲ یعنی مجھکو
بھی بھوکھ
لگی ہی

فلم يجدوه فقالوا لامرأته اين

پھر نہ پایا اُن لوگوں نے اُسکو تب کہا اُسکی عورت سے

صاحبك فقالت انطلق يستعذب

کہ کہاں ہی خاوند تیرا تب کہا اُسنے کہ گیا ہی کہ لاوے

لنا الماء فلم يلبثوا ان جاء ابو الهيثم

ہمارے واسطے میٹھا پانی پھر نہ دیر ہوئی کہ آیا ابو الہیثم

بقربة يزعبها فوضعها ثم جاء

ایک مشک اُٹھائے ہوے پھر رکھدیا اُسکو اور آیا

يلتزم النبي صلى الله عليه وسلم ويفديه

بغل گیر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہنے لگا آپ پر

بابيه وامه ثم انطلق بهم الى

فدا ہوں میرے باپ اور ماں پھر لے گیا اُن لوگونکو اپنی

حديقته فبسط لهم بساطا ثم

باغ کی طرف اور بچھا دیا اُنکے واسطے ایک بچھونا

انطلق الى نخلة فجاء بقنو

تب گیا کھجور کے درخت پاس اور لے آیا گچھا کھجور کا اور

فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رکھ دیا اُسکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
أَفَلَا تَنَقَّيْتَ لَنَا مِنْ رُطَبِهِ
کہ کیون نہ چن کے لایا تو ہمارے واسطے پکی کھجورین اُسکی
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ
تب عرض کیا کہ یا رسول اللہ بیشک مین نے چاہا کہ اختیار
تَخْتَارُوا أَوْ تَخَيَّرُوا مِنْ
کرین صاحب لوگ یا کہا کہ پسند کرین اُس مین سے
رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا
پکی کھجورین اور گدری تب کھایا سب صاحبون نے اور پیا
مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اُسی میٹھے پانی مین سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي
وسلم نے یہہ (ف۱ قسم اُس مالک کی کہ جان میری
بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ
اُسکے قبضے مین ہی اُن نعمتون مین سے ہی

ف۱ جو ہمنے کھایا
ہی اور میٹھا پانی
پیا ہی

الَّذِی تُسْئَلُوْنَ عَنْهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
کہ سوال کئے جاوگے سب کوئی اُسسے قیامت کے دن (ف ۲
ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَیِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ
سایہ ٹھنڈا اور کھجوریں ستھری اور پانی ٹھنڈا ف ۳
فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَیْثَمِ لِیَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ
پھر گئے ابو ہیثم کہ تیار کریں اُنکے واسطے کھانا تب فرمایا
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا ذَاتَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذبح نہ کر تو ہمارے واسطے
دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا
دودھ والی بکری تب ذبح کیا اُنکے واسطے بچہ بکری کی
اَوْ جَدْیًا فَاَتَاهُمْ بِهَا
یا بچہ بکری کا (ف ۴) پھر لایا اُنکے پاس اُسکو
فَاَكَلُوْا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
تب کھایا سب نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا
کہ تیرے کوئی خادم ہے عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب

(ف ۲ یعنی قیامت
کے روز جو اللہ تعالے
اپنے بندوں سے سوال
کریگا کہ تمنے جو میری
قسم بقسم کی
نعمتیں کھایا سو
اُسکے شکر میں کیا کیا
نیکیاں عبادت کیا
سو اسوقت ہم
لوگون کو بڑی نعمت
ملی ہی

(ف ۳ سبحان اللہ
اللہ کے رسول
جنکے وسیلے سے
کروڑون خلقت
بہشت پاویگی
اسقدر نعمت
سے کیسا شکر کیا
اور اب کے لوگ
خس خانے مین
آرام کرتے ہین

اتانا سبي فاتنا

آوے ہمارے پاس قیدی تب آئو ہمارے پاس

فاتي النبي صلى الله عليه وسلم براسين

پھر لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو غلام

ليس معهما ثالث فاتاه ابو الهيثم

کہ نہ تھا دونو کے ساتھ تیسرا تب آیا ابو ہیثم

فقال النبي صلى الله عليه وسلم اختر

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کر لے تو

منهما فقال يا نبي الله اختر لي

دونوں میں سے ایک تب کہا یا نبی اللہ آپ ہی پسند کریں ہمکو

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مشورہ پوچھا گیا

موتمن خذ هذا فاني

امانت دار ہوتا ہی لے تو اس غلام کو پھر بیشک میں نے

رايته يصلي واستوص به

دیکھا اسکو نماز پڑھتے اور قبول کر تو وصیت میری

اور شور تے اور
برف کے جھالے
پانی پیتے ہیں اور
جو پاتے ہیں کھاتے
ہیں انکو لازم ہی
کہ اپنے رسول کی
پیروی کرکے بہت
شکر کریں اور اللہ
رسول کی اطاعت
کیا کریں
(ف عناق بکری
کا بچہ مادہ چار مہینے
کا اور جدی بکری کا
بچہ نر ایک برس
کے اندر کا

مَعرُوفاً فانطلق ابو الهيثم الى امرأته
اُسکے حق مین بھلائی کر تب گیا ابو ہیثم اپنی جورو کے پاس
فاخبرها بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور خبر کیا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی
فقالت امراته ما انت ببالغ ما قال
تب کہا اُسکی جورو نے کہ نہ تو بجالا سکیگا جو فرمایا
فيه النبي صلى الله عليه وسلم
اُسکے حق مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (ف ۲
الا ان تعتقه قال فهو عتيق
مگر یہہ کہ آزاد کرے تو اُسکو کہا ابو ہیثم نے پس وہ آزاد ہی
فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله
اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ
تعالى لم يبعث نبيا ولا خليفة الا
تعالی نے نہین بھیجا کسی نبی کو اور نہ کسی خلیفہ کو مگر
وله بطانتان بطانة
اُسکے واسطے دو مصاحب ہوتے ہین [illegible] ایک مصاحب

(ف ۲ یعنی وہ
احسان اور سلوک
اور نیکی تجھسے
کہان ہو سکتی ہی

تامره بالمعروف وتنهاه عن
حکم کرتاہی اُسکو نیکی کرنیکا اور منع کرتاہی اُسکو
المنکر وبطانة لا تالوه
برے کام سے اور ایک مصاحب نہین قصور کرتا اُسکے
خبالا ومن یوق بطانة السوء
فساد کرانے مین اور جو شخص کہ بچایا گیا بُرے مصاحب سے
فقد وقي * حدثنا عمرو بن اسمعیل
بیشک وہ بچایا گیا سب بدی سے * حدیث کہی ہمسے عمرو ابن اسمٰعیل
بن مجالد بن سعید حدثني ابي عن
ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے
بیان حدثني قیس بن حازم قال
بیان سے کہا حدیث کہی ہمسے قیس ابن حازم نے اُسنے کہا
سمعت سعد بن ابي وقاص یقول اني
سنا مین نے سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تھے کہ بیشک
لاول رجل اهراق دما في سبيل الله
مین پہلا اُن مردونکا ہون کہ کافرونکا خون بہایا اللہ کی راہ مین

وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى

اور بیشک مین پہلا اُن مردونکا ہون کہ تیر اندازی کی

بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ لَقَدْ رَأَيْتَنِي

اللہ کی راہ مین قسم خدا کی دیکھا مین نے اپنی تئین کہ

أَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

جہاد کرتا تھا مین ایک جماعت اصحاب محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَأْكُلُ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ

وسلم مین [illegible] نہ کہاتے ہم لوگ مگر پتہ درخت کے

وَالْحُبْلَةَ حَتَّى تَقَرَّحَتْ

اور پہل درخت کانٹے والے کا یہان تک کہ زخمی ہو گئے

أَشْدَاقُنَا حَتَّى

گلپھڑے ہمارے (ف ا) یہان تک کہ

إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ

بیشک ایک ہم مین کا پاخانہ پھرتا تھا

كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَأَصْبَحَتْ

جیسا کہ مینگنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوئے ہین

(ف ا) حبلہ کہتے ہین پھل کو ایک کانٹے دار درخت کے اُسکو سمر کہتے ہین شاید ہندی اُسکی ببول ہی۔

بنو اسد يعزرونني في الدين لقد
بنو اسد کو ادب سکھاتے ہیں مجاہدوں میں بیشک
خبت اذا وضل عملي
نامید ہوا میں اسوقت اور باطل ہوئے عمل میرے (ف ۲
حدثنا محمد بن بشار ثنا صفوان بن عيسى
حدیث کہی ہمسے ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے صفوان ابن عیسی نے
ثنا عمرو بن عيسى ابو نعامة العدوي
کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن عیسی ابو نعامہ عدوی نے
قال سمعت خالد بن عمير وشويسا
اسنے کہا کہ سنا میں نے خالد ابن عمیر اور شویس
ابا الرقاد قال بعث عمر بن الخطاب
ابا رقاد کو دونوں نے کہا کہ بھیجا عمر ابن خطاب نے
عتبة بن غزوان قال انطلق انت ومن
عتبہ ابن غزوان کو (ف ۲ فرمایا کہ جا تو اور جو تیرے
معك حتى اذا كنتم في اقصى ارض
ساتھ ہیں یہانتک کہ جب ہو تم سب تمامی مین زمین

(ف ۲ یعنی بنواسد
چاہتے ہیں کہ
احکام اور فرض
اور آداب نماز
کے مجھکو تعلیم
کریں اور پھر سعد
نے اسواسطے کہا
کہ بنی اسد ایک
مرتبہ کوفے مین
انھون نے حضرت
عمر کے سامھنے
سعد بن وقاص کا
گلہ کیا تھا کہ نماز کو
بطریق مسنون
ادا نہین کرتے تو
جب سعد نے سنا
تب یہہ ذکر کیا
اس بیان سے سعد
کی یہہ غرض تھی
کہ ہم حضرت کے
اصحاب ہیں اور
ایسے ایسے

العرب وادنی بلاد ارض العجم
عرب کی اور نزدیک شہرین زمین عجم کے
فاقبلوا حتی اذا کانوا بالمربد
پھر روانہ ہوے سب کوئی یہان تک کہ جب پہونچے مربد مین
وجدوا هذا الکذان فقالوا
(۳ اور پایا یہین پتھرین نرم تب آپس مین کہا
ما هذه هذه البصرة فساروا حتی
کہ ایسی جگہ کیسی ہے یہی بصرہ ہی پھر روانہ ہوے یہان تک
اذا بلغوا حیال الجسر الصغیر فقالوا
کہ جب پہونچے برابر چھوٹے پل کے تب کہا سب نے
ههنا امرتم فنزلوا فذکروا
کہ اسی جگہ حکم کیے گئے ہو پھر اترے سب کوئی پھر ذکر کیا
الحدیث بطوله قال فقال عتبة بن
راویون نے حدیث لمبی کہا راوی نے پھر کہا عتبہ ابن
غزوان لقد رایتنی وانی
غزوان نے کہ بیشک دیکھا مین نے اپنے تئین اس حال مین کہ

تکلیف کیوقت
مین تھے حضرت
سے جدا نہ ہوے اور
ہر وقت حضرت
کے ساتھ نماز
پڑھتے تھے اور ہمنے
حضرت سے نماز
سیکھا اونکو
مناسب نہین
کہ نماز کے معاملہ
مین مجھپر طعن
کرین اور اگر
حضرت کے ساتھ
رہ کے مین نے نماز
نہ سیکھا تو نا امید
ہوا مین اور سب
عمل میرے
باطل ہوے اور نماز
کو سعد نے دین
کہا اسواسطے کہ نماز
دین کا سر ہی
گویا اصل دین

لسـابع سبعة مع رسول الله صلى الله

مین ساتواں سات شخص مین کا تھا ساتھ رسول الله صلی الله

عليه وسلم ما لنا طعـام

علیہ وسلم کے نہ تھا ہمارے واسطے کوئی کھانا

الا ورق الشجـر حتى تقرحت

سواے پتے درخت کے یہان تک کہ زخمی ہوگئے

اشداقنا فالتقطت بردة فقسمتهـا

گال پھٹے ہمارے پھر پایا مین نے ایک چادر تب تقسیم کیا

بيني وبين سعد فمـا منا

مین نے اسکو اپنے اور سعد کے بیچ مین (ف۴ پھر نہین ہی ہم

من اولـئك السبعة احـد الا وهو

مین اُن ساتون مین سے کوئی مگر یہہ حال ہی کہ وہ

امير مصر من الامصـار

امیر ایک شہر کا ہی شہرون مین سے اور قریب ہی

ستجربون الامراء بعدنا * حـدثنا

کہ تجربہ کرو گے تم امیرونکو بعد ہمارے (ف۵ حدیثکی ہمسے

نماز ہی تو معلوم
ہوا کہ نماز چھوڑنا
گویا دین چھوڑنا
ہی
(ف۲ یعنی بصرہ
کیطرف روانہ کیا
(ف۳ مربد کہتے
ہیں اُس مقام
کو جہان اونٹون کو
بٹھلاتے ہین اور
وہ بصرے کا
مربد تھا
(ف۴ یعنی اُسوقت
کمال محتاج تھے کہ
کپڑا تک نہ میسر
تھا یہان تک کہ
ایک چادر مین
دو آدمی نے تقسیم کیا
(ف۵ یعنی قریب
دیکھو گے کہ بہت
لوگ فقیر

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا رَوْحُ

عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے روح

بْنُ اَسْلَمَ اَبُوحَاتِمِنِ الْبَصْرِيُّ ثَنَا حَمَّادُ

ابن اسلم ابو حاتم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

ابن سلمہ نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے اُسنے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے کہ بیشک

اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ

ڈرایا گیا مین الله کے دین مین اور ڈرایا نجاویگا ویسا کوئی

وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى

اور بیشک ایذا دیا گیا مین الله کے دین مین اور ایذا نہ دیا جاویگا

اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُوْنَ مِنْ

ویسا کوئی (ف ا) اور بیشک گذری مجھپر تیس

بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کیواسطے کوئی کھانا

اٹھاؤں مین سے اب اسیر ہونگے انشاالله تعالے یعنی دن بدن اسلام کو اور مسلمانونکو قوت ہوگی ؏

(ف ا یعنی جیسا مجھکو دین اسلام ظاہر کرنے کیواسطے کافرون نے ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسیکو نہ کافر ڈراوینگے نہ ایذا دینگے اُس مین سے تھوڑا اسا حضرت نے بیان فرمایا

يـــــاكله ذو كبد الا شيء يواريه

كه كهاوے اسكو كوئی جاندار مگر اسقدر كه چهپاوے اسكو

ابط بلال * حـدثنـــا عبـد الله بن

بغل بلال كی * ف ٢ * حديث كہی ہمسے عبد الله ابن

عبد الرحمن انا عفان بن مسلم ثنـــا

عبد الرحمن نے كہا خبر دی ہمكو عفان ابن مسلم نے كہا حديث كہی ہمسے

ابان بن يزيد العطـــار ثنا قتادة عن انس

ابان ابن يزيد عطار نے كہا حديث كہی ہمسے قتادہ نے انس

بن مـــالك ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالك سے كہ بيشك نبی صلی الله عليه وسلم

لـــم يجتمع عنــــده غـــــــداء

ايسے حال میں تھے كہ اكٹھا نہوا انكے پاس كھانا صبح كا

ولا عشـــاء من خبز ولحم الا على ضفف

اور نہ شام كا روٹی اور گوشت سے مگر مہمانی پر

قـــال عبد الله قـــال بعضهم هـــو كثـــرة

كہا عبد الله نے كہ كہا بعضے عالموں نے كہ ضفف معنی بہت

(ف ٢ یعنی ایسا
تھوڑا كھانا تھا كہ
بغل میں بلال چھپا
كر لائے تھے اسقدر
نہ تھا كہ برتن میں
لاتے اور یہ اسوقت
كا شان ہی كہ جب
حضرت صلی الله
عليه وسلم ہاجر
ہوكے مكے سے
نكلے تھے ١٢

الايدي * حدثنا عبد بن حميد

سے ہاتھین (ف ٣ * ٥ حدیث کہا ہمسے عبد ابن حمید نے

ثنا محمد بن اسمعيل بن ابي فديك

کہا حدیث کہا ہمسے محمد ابن اسمعیل ابن ابی فدیک نے

ثنا ابن ابي ذئب عن مسلم بن جندب

کہا حدیث کہا ہمسے ابن ابی ذئب نے مسلم ابن جندب سے

عن نوفل بن اياس الهذلي قال كان

اُسنے روایت کی نوفل ابن ایاس ہذلی سے اُسنے کہا کہ تھے

عبد الرحمن بن عوف لنا جليسا وكان

عبد الرحمن ابن عوف ہمارے ہمنشین اور تھے

نعم الجليس وانه انقلب بنا ذات

اچھے ہمنشین اور بیشک وہ پھرے ہمارے ساتھ

يوم حتى اذا دخلنا بيته ودخل

ایک روز یہان تک کہ جب آئے ہم اُنکے گھر اور وہ اندر گئے

فاغتسل ثم خرج واتينا

اور غسل کیا پھر بعد اُسکے باہر نکلے اور لائے گئے ہم لوگ

* ف ٣) یعنی
بہت کھانیوالے
ہون کہ کھانے مین
بہت سے ہاتھ
پڑین یعنی ضیافت
مین دونون وقت
البتہ کھانا ملا
حضرت کو

بصحفة فيها خبز ولحم فلمّا
ایک رکابی اُسمین روٹی اور گوشت تھا پھر جب
وضعت بکی عبد الرّحمن فقلت
رکھی گئی رکابی روئے عبدالرحمن تب کہا مین نے
له یا ابا محمد ما یبکیك قال هلك
اُنسے کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو کہا کہ وفات پایا
رسول الله صلّی الله علیه وسلّم ولم یشبع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال مین کہ نہ آسودہ
هو واهل بیته من خبز الشّعیر فلا
ہوے وہ اور اُنکے گھر والے جو کی روٹی سے پھر نہین
اُرانا اُخّرنا لما هو
خیال آتا ہمکو کہ مہلت دئے گئے ہین ہم اُس چیز کیواسطے
خیر لنا * باب
کہ وہ بہتر ہی ہمارے واسطے * ن ۲ * یہہ باب ہی
ما جاء في سنّ رسول الله صلّی الله
اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین عمر رسول اللہ صلی اللہ

(ن ۲) یعنی
حضرت کا حال
وفات کیوقت
تک ایسا تھا اور
ہم لوگ کو بڑی
فراغت ہی تو
ہم جانتے ہین کہ
اسمین خیر نہین
اور جو اسمین خیر
ہوتی تو سب سے
زیادہ محبوب اللہ
کے حضرت تھے
اُنکو بھی فراغت
ہوتی تو خیر اُسی
حال مین ہی جو
حضرت کا حال تھا
اور حضرت عمر
وغیرہ صحابہ بڑی
فراغت ہونے سے
ڈرتے تھے کہ ایسا
نہو کہ جو نعمتین

ہمکو جنت مین
لائی ہین کہین
وہی جلدی کر کے
دنیا مین آئی ہون

عليه وسلم * حدثنا احمد بن منيع
علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
ثنا روح بن عبادة ثنا
کہا حدیث کی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہمسے
ذكريا بن اسحق ثنا عمرو بن دينار
ذکریا ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن دینار نے
عن ابن عباس قال مكث النبي صلى الله
ابن عباس سے انھون نے کہا کہ تشریف رکھا نبی صلی الله
عليه وسلم بمكة ثلث عشرة يوحى اليه
علیہ وسلم نے مکے مین تیرہ برس وحی بھیجی جاتی تھی اُن پاس
وبالمدينة عشرا وتوفي
(ف ۳) اور مدینے مین دس برس اور وفات پایا
وهو ابن ثلث وستين سنة * حدثنا
جس وقت کہ وہ تھے تریسٹھ برس کے * حدیث کی ہمسے
محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر عن شعبة
محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے شعبہ سے

* ف ۳ یعنی بعد
نبوت کے مکے مین
تیرہ برس
تشریف رکھا

عن ابي اسحق عن عامر بن سعد

اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے عامر ابن سعد سے

عن جرير عن معوية انه سمعه

اُسنے جریر سے اُسنے معاویہ سے جریر نے سنا معاویہ سے

يخطب قال مات رسول الله صلى الله

وہ خطبہ پڑھتے تھے کہا وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وهو ابن ثلث وستين سنة

علیہ وسلم نے اور وہ تریسٹھ برس کے تھے

وابوبكر وعمر وانا ابن ثلث وستين

اور ابوبکر اور عمر نے ایسی عمر مین اور مین ہون تریسٹھ

* حدثنا حسين بن مهدي البصري

برس * کا حدیث کہی ہمسے حسین ابن مہدی بصری نے

ثنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن الزهري

کہا حدیث کہی ہمسے عبدالرزاق نے ابن جریج سے اُسنے زہری سے

عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله

اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

* یعنے حضرت
ابوبکر اور حضرت
عمر بھی تریسٹھ
برس کی عمر مین
وفات پائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَسِتِّيْنَ

علیہ وسلم نے وفات پایا اور وہ تھے ترسٹھ برس کے

سَنَةً * حدثنا احمد بن منيع ويعقوب بن

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع اور یعقوب ابن

ابرهيم الدورقي قالا ثنا اسمعيل بن

ابراہیم دورقی نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل ابن

علية عن خالد الحذاء حدثني

علیہ نے خالد حذا سے اُسنے کہا حدیث کہی مجھسے

عمار مولى بني هاشم قال سمعت

عمار غلام آزاد کئے ہوئے بنی ہاشم نے اُسنے کہا سنا مین نے

ابن عباس يقول توفي النبي صلى الله

ابن عباس سے وہ کہتے تھے وفات دئے گئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم وهو ابن خمس وستين * حدثنا

علیہ وسلم اور وہ تھے پینسٹھ برس کے (ف۲ حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ومحمد بن ابان قالا ثنا

محمد ابن بشار اور محمد ابن ابان نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے

* ف۲ اِس)
حدیثکی موافقت
پہلے باب مین لکھ
چکا

معاذ بن هشام حـــــدثني ابي عن

معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

قتـــادة عن الحسن عن دغفل بن حنظلة

قتادہ سے اُسنے حسن بصری سے اُسنے دغفل ابن حنظلہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قبض وهو ابن

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات دئے گئے اور تھے

خمس وستين سنة قـــال ابو عيسى ودغفل

پینسٹھ برس کے کہا ابو عیسیٰ نے اور دغفل جو ہی

لا نعرف له سماعا من النبي صلى الله عليه

سو نہیں پہچانتے ہم اُسکو سنا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم وكان في زمن النبي صلى الله عليـــه

وسلم سے پر تھا وہ زمانے مین نبی صلی اللہ علیہ

وسلم * حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

وسلم کے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے

ثنا معن ثنـــــا مالك بن انس عن ربيعة

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے ربیعہ

بن ابي عبد الرحمن عن انس بن مالك
ابن ابی عبد الرحمن سے اُسنے آنس ابن مالک سنے
انه سمعه يقول كان رسول الله
تحقیق ربیعہ نے سنا آنس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن
صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت لمبے
ولا بالقصير ولا بالابيض الامهق ولا بالادم
اور نہ بہت چھوٹے اور نہ گورے چٹے اور نہ تھے گندم رنگ
ولا بالجعد القطاط ولا بالسبط
اور نہ تھے سر کے بال گھونگھر والے اور نہ بہت سیدھے
بعثه الله تعالى على راس اربعين سنة
نبی کر کے بھیجا اُنکو اللہ تعالی نے سرے پر چالیس برس کی عمر کے
فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة هشر سنين
تب رہے حضرت مکے میں دس برس اور مدینہ میں دس برس
وتوفاه الله تعالى على راس ستين سنة
اور بلا لیا اُن کو اللہ تعالی نے شروع ہوتے ساٹھ برس کے

وليس في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء

اور نہ تھے اُن کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید

* حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

عن ربيعة بن ابی عبد الرحمن عن انس

اُسنے ربیعہ ابن عبد الرحمن سے اُسنے انس

بن مالك نحوه * باب ما جاء

ابن مالک سے ایسا ہی مضمون * یہہ باب ہی اُنحدیثوں کا

في وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو آئی ہیں بیان میں وفات رسول الله علیہ وسلم کے

* حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث وقتيبة

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث اور قتیبہ

بن سعيد وغير واحد قالوا ثنا

ابن سعید اور بہت لوگوں نے سب نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين بن عيينة عن الزهري عن انس بن

سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اُسنے انس ابن

مَالِكٌ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلَى
مالک نے اُس سے کہا کہ آخری دیکھنا کہ دیکھا مین نے طرف
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسوقت کہ حضرت نے پردہ اُٹھایا
يَوْمَ الاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ اِلَى وَجْهِهٖ
دوشنبہ کے روز پھر دیکھا مین نے اُن کے منہ کی طرف
كَاَنَّهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ
گویا کہ وہ ورق مصحف کا تھا (ف ۲) اور آدمی پیچھے ابو بکر کے
اَبِيْ بَكْرٍ فَاَشَارَ اِلَى النَّاسِ اَنِ اثْبُتُوْا
مقتدی تھے پھر اشارہ کیا آپ نے لوگون سے کہ قایم رہو اپنی جگہ پر
وَاَبُوْ بَكْرٍ يَؤُمُّهُمْ وَاَلْقَى السِّجْفَ
(ف ۳) اور ابو بکر امامت کرتے تھے سبکی اور ڈال دیا حضرت نے پردہ
وَتُوُفِّيَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ * حَدَّثَنَا
اور وفات پائے آخر اُسی دن مین * حدیث کی ہمسے
حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ
حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے سلیم ابن اخضر نے

(ف ۲) یعنے جسطرح قرآن کے ورق دیکھنے سے ہدایت ہوتی ہی حضرت کے منہ مبارک کے دیکھنے سے فی النور ہدایت ہوتی تھی اور جسطرح قرآن کے دیکھنے سے اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کے منہ دیکھنے سے اُسیطرح آدمی کو اللہ کی توحید حاصل ہوتی تھی

(ف ۳) غرض حضرت دروازے کا پردا اُٹھاکے باہر جو تشریف لائے تو نماز ہورہی تھی

من ابن عون عن ابرهيم عن الاسود

ابن عون سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے اسود سے

عن عائشة قالت كنت مسندة

اُسنے حضرت عایشہ سے اُسنے کہا کہ تھی مین ٹیک دینے والی

النبي صلى الله عليه وسلم الى صدري او قالت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی چھاتی پر یا کہا کہ

الى حجري فدعا بطست ليبول

اپنی گودی مین پھر مانگا حضرت نے طشت کہ پیشاب کرین

فيه ثم بال فمات * حدثنا

اُسمین پھر پیشاب کیا بعد اُسکے وفات پایا * حدیث کی ہمسے

قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن موسى

قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے لیث نے ابن ہاد سے اُسنے موسیٰ

بن سرجس عن القاسم بن محمد عن

ابن سرجس سے اُسنے قاسم ابن محمد سے اُسنے

عائشة انها قالت رايت رسول الله

حضرت عایشہ سے اُنھون نے فرمایا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ

* ف * یعنی
مچھاور بکھیر کے
ابو بکر کی ابتدا
چھوٹی سی دو اسکی
عبادت کیے جاو

صلى الله عليه وسلم وهو بالموت و

صلی الله علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت موت میں اور

عنده قدح فيه ماء وهو يدخل

پاس اُنکے ایک پیالہ تھا اُسمیں پانی تھا اور وہ ڈالتے تھے

يده في القدح ثم يمسح وجهه بالماء ثم

اپنا ہاتھ پیالے میں پھر ملتے تھے اپنا منہ پانی سے اور

يقول اللهم اعني على منكرات الموت او

کہتے تھے یا الٰہی مدد کر میری بری حالت موت پر یا

قال على سكرات الموت * حدثنا الحسن بن

فرمایا کہ اوپر سختیوں موت کے * حدیث بیان کی ہمسے حسن ابن

صباح البزار ثنا مبشر بن اسمعيل عن

صباح بزار نے کہا حدیث بیان کی ہمسے مبشر ابن اسمعیل نے

عبد الرحمن بن العلاء عن ابيه عن ابن

عبد الرحمن ابن علا سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابن

عمر عن عائشة قالت لا اغبط

عمر سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ آرزو نہیں کرتی میں

احدا بهون موت بعد الذي رايت
کسیکے واسطے موت کی آسانی جب سے دیکھا مین نے
من شدة موت رسول الله صلى الله عليه
سختی موت رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال ابو عيسى سئلت ابا زرعة
وسلم کی (ف ۲ کہا ابو عیسی نے پوچھا مین نے ابا زرعہ سے
فقلت له من عبد الرحمن بن العلاء هذ
اور کہا اُنسے کہ یہہ عبد الرحمن ابن علاء کون ہی
قال هو عبد الرحمن بن العلاء بن اللجلاج
کہا یہہ عبد الرحمن ابن علاء ابن لجلاج ہی
* حدثنا ابو كريب محمد بن العلاء ثنا
* حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علاء نے کہا حدیث کی ہمسے
ابو معوية عن عبد الرحمن بن ابي بكر ابن
ابو معاویہ نے عبد الرحمن ابن ابی بکر ابن
ابي مليكة عن عائشة قالت لما
ابی ملیکہ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ جب

(ف ۲ * یعنی
حضرت کی شدت
وفات کی دیکھکے
معلوم کیا کہ یہہ بری
نشانی نہیں ہی

قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم اختلفوا
قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختلاف کیا صحابہ نے
في دفنه فقال ابو بكر
اُنکے دفن کے مکان میں (ف ٣ تب کہا ابو بکر نے
سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
شیئا ما نسیته قال ما قبض الله نبیا
ایک چیز کہ نہ بھولا میں اسکو فرمایا کہ نہ قبض کیا اللہ نے کسی نبی کو
الا في الموضع الذي يحب ان يدفن
مگر اُس مقام میں کہ دوست رکھتا ہی یہ کہ دفن کیا جاوے
فيه ادفنوه في موضع فراشه * حدثنا
اُسمیں دفن کرو تم اُنکو اُنکے بچھونے کی جگہ میں * حدیث کہی ہمسے
محمد بن بشار وعباس بن العنبري وسوار بن
محمد ابن بشار اور عباس عنبری اور سوار ابن
عبد الله وغير واحد قالوا انا يحيى
عبد اللہ اور بہت لوگوں نے سب نے کہا کہ خبر دی ہمکو یحییٰ

(ف ٣ یعنی مشورہ
کیا صحابہ نے کہ دفن
کہاں کریں

بن سعيد عن سفين الثوري عن موسى
ابن سعید نے سفیان ثوری سے اُسنے موسیٰ
بن ابي عائشة عن عبيد الله بن عبد الله
ابن ابی عایشہ سے اُسنے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے
عن ابن عباس وعائشة ان
اُسنے ابن عباس اور حضرت عایشہ سے کہ بیشک
ابا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم
ابو بکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
بعد ما مات * حدثنا نصر
بعد وفات ہونے کے * حدیث کہی ہمسے نصر
بن علي بن الجهضمي ثنا مرحوم بن
ابن علی جہضمی نے کہا حدیث کہی ہمسے مرحوم ابن
عبد العزيز العطار عن ابي عمران الجوني
عبد العزیز عطار نے ابی عمران جونی سے
عن يزيد بن بابنوس عن عائشة ان
اُسنے یزید ابن بابنوس سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہ بیشک

اَبابَكرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

ابا بکر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بعد وفاته فوضع فمه بين

بعد اُنکی وفات کے پھر رکھا اپنا منہ حضرت کی دونو

عينيه ووضع يديه على ساعديه

آنکھونکے بیچ مین اور رکھا دونون ہاتھ اپنا حضرت کے دونون بازو پر

وقال وانبياه واصفياه

اور کہا افسوس ہی ای نبی افسوس ہی ای مقبول

واخليلاه * حدثنا بشر بن هلال

افسوس ہی ای دوست * حدیث کی ہمسے بشر ابن ہلال

ن الصواف البصري ثنا جعفر بن سليمان

صواف بصری نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے

عن ثابت عن انس قال لما كان اليوم

ثابت سے اُسنے انس سے اُسنے کہا کہ جب تھا وہ دن

الذي دخل فيه رسول الله صلى الله عليه

کہ تشریف لائے اُسدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة اضاء منها كل شيء

وسلم مدینے میں روشن ہوئی مدینے میں سب چیز

فلما كان اليوم الذي مات فيه اظلم

پھر جب ہوا وہ دن کہ وفات کیا اُسدن میں تاریک ہوئی

منها كل شيء وما نفضنا ايدينا

مدینے میں سب چیز اور نہ جھاڑا ہمنے ہاتھونکو اپنے

عن التراب وانا لفي دفنه

خاک سے اور ہم بیشک دفن ہی کرنے میں تھے حضرت

صلى الله عليه وسلم حتى انكرنا قلوبنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ نہ پہچانا ہمنے اپنے دلونکو

* حدثنا محمد بن حاتم ثنا عامر بن

(ف ۲) حدیثکی ہمسے محمد ابن حاتم نے کہا حدیث کہی ہمسے عامر ابن

صالح عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة

صالح نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے

قالت توفى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ وفات دئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

* ف ۲ یعنے
حضرت کے دفن
سے فراغت
کرکے ہاتھ کی
خاک بھی جھاڑ
نہ پائے تھے کہ
اپنے دلون کا حال
دوسرا پایا یعنے
وہ دلکی صفائی
نہ باقی رہی اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ صحابہ کی
عادت بعد دفن
کے ہاتھ سے خاک
جھاڑ ڈالنے کی
تھی پانی سے
دھونیکا کہیں ذکر
نہیں دیکھا

يوم الاثنين * حدثنا محمد بن ابي عمر
دن دوشنبہ کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن ابی عمر نے
ثنا سفين بن عيينة عن جعفر بن محمد
کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے امام جعفر ابن امام محمد
عن ابيه قال قبض رسول الله صلى الله
باقر سے اُنھون نے اپنے باپ سے کہا کہ قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم يوم الاثنين فمكث ذلك اليوم
علیہ وسلم دن دوشنبہ کے (ف ۳ پھر رکھا رہا جنازہ اُس دن
وليلة الثلثاء ويوم الثلثاء ودفن من الليل
اور منگل کی رات بھر اور منگل کے دن بھر اور دفن کیے گئے رات کو
ف) یعنی دوشنبہ کے دن بھر جنازہ شریف رکھا رہا اور اُس
دن کے بعد جب رات ہوئی تو وہ رات منگل کی کہلائی
اُس رات بھر بھی رکھا رہا اور پھر اُسکے صبح منگل
ہوا تب منگل کو بھی دن بھر رکھا رہا جب
رات ہوئی اور وہ رات بدھ کی کہلائی تب اُس
رات کو حضرت دفن ہوے اور دفن میں دیری کہ
یہہ وجہ ہی کہ لوگ مارے بدحواسی کے کہ ایک چھوٹی

(ف ۳ بارھویں
تاریخ ربیع الاول
کی

قیامت آگئی تھی موت مین حضرت کی خلاف لرتے تھے کوئی کہتا تھا کہ وفات ہوا اور کوئی کہتا کہ نہین نبی کہین مرتاہی پھر دفن کی جگہ مین خلاف کرتے تھے کوئی کہتا کہ بقیع مین دفن کرو کوئی کہتا کہ مسجد مین کوئی کہتا کہ حضرت کے بیٹے ابراہیم جہان دفن ہین وہان لے چلو آخر کو نایب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت صدیق نے مسئلہ حدیث سے سنا دیا کہ جس مقام مین وفات ہو وہان دفن کرو اور دوسرے یہہ کہ اُسی وقت خلیفہ مقرر کرنے کی فکر مین مہاجرین اور انصار مشغول تھے کہ ایسا نہو کہ کوئی فتنہ عظیم امت محمدی پر آجاوے تو بےسرکا سودا ہوے. بغیر خلیفہ کے اُسکو کون روک سکے آخر سب صحابہ کی راے بالاتفاق صدیق کی خلافت پر ہوی اِسکا ذکر آگے دوسرے حدیث مین ہی اگر صدیق جلدی خلیفہ نہو جاتے تو واللہ اعلم کیا کیا فتنہ ہوتا اور حضرت کا جنازہ دفن کرنا مشکل ہوتا مثلا دفن ہی کے مسئلہ مین خلاف تھا کوئی کسیکی نہ سنتا تھا اپنی اپنی کہتے تھے جب صدیق خلیفہ ہوے تب جو اُنھون نے فرمایا سب نے قبول کیا اور اُنکے فرمانے بموجب حضرت کو غسل دیا کفن دیا نماز پڑھا دفن کیا سب صدیق کے روبرو بخوبی ہوا

وَقَالَ سُفْیَانُ وَ

اور کہا سفیان نے اور اُسکے

قال غيره يسمع صوت المساحي

سوای اوروں نے کہا کہ سنی پڑتی تھی آواز پھاوڑے کی

من اخر الليل * حدثنا قتيبة بن سعيد

اخیر رات میں * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثنا عبد العزيز بن محمد عن شريك بن عبد الله

کہا حدیث کہی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نے شریک ابن عبد اللہ

بن ابي نمر عن ابي سلمة بن عبد الرحمن

ابن ابی نمر سے اُنسے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن

بن عوف قال توفي رسول الله صلى الله

ابن عوف سے کہا کہ وفات دیے گئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يوم الاثنين ودفن يوم الثلثاء

علیہ وسلم دن دوشنبہ کے اور دفن کیے گئے دن منگل کے

قال ابو عيسى هذا حديث غريب * حدثنا

کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہے * حدیث کہی ہمسے

نصر بن علي الجهضمي انبا عبد الله بن

نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

داود قال سلمة بن نبيط اخبرنا نعيم بن

تو اونے کہا سلمہ ابن نبیط نے خبر دی مجھکو نعیم ابن

أبي هند عن نبيط بن شريط عن سالم بن

ابی ہند نے نبیط ابن شریط سے اُسنے سالم ابن

عبيد وكانت له صحبة قال اغمي على

عبید سے اور تھی اُسکو صحبت حضرت کی کہا کہ بیہوشی ہوئی

رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم پر اُن کے مرض میں

فافاق فقال حضرت الصلوة فقالوا

پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سب نے کہا کہ

نعم فقال مروا بلالا فليؤذن ومروا ابا بكر

ہان تب فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو

فليصل للناس او قال بالناس

کہ نماز پڑھے لوگون کیواسطے یا فرمایا لوگون کے ساتھ

ثم اغمي عليه فافاق فقال مروا

پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کہ حکم

بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ

کہ بلال کو کہ آذان کہے اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھے

بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ

لوگون کے ساتھ (ف ۱) تب عرض کیا عایشہ نے کہ بیشک

أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ

میرا باپ ایک مرد ہے کہ جلدی غمگین ہو جاتا ہے جب کھڑا ہوگا

ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ

اُس مقام مین (ف ۲) روے گا اور نہ طاقت رکھیگا (ف ۳

فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ قَالَ ثُمَّ أُغْمِيَ

پھر اگر حکم فرمائے دوسرے کو تو بہتر ہے کہا سالم نے پھر بیہوش ہوے

عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا

حضرت پر پھر ہوش مین آئے اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ

فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ

آذان کہے اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھے لوگون کے ساتھ

فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ أَوْ صَوَاحِبَاتُ

پھر بیشک تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات

(ف ۱) اور وہ عشا کا وقت تھا

(ف ۲ یعنی محراب مین جہان آپ امامت کرتے ہین

(ف ۳) آپ کے مقام مین کھڑے ہونے کی اور قرأت کرنیکی

یوسف علیہ السلام

یوسف علیہ السلام کی ف) صواحب ہو ا حبات یعنے عورتین صحبت دیکھنے والی یعنے یوسف علیہ السلام کی مصاحب عورت. جو زلیخا مشہور ہی اُسنے عورتون کو ظاہر مین ضیافت کیواسطے بلایا تھا اور دل مین یہہ تھا کہ لوگ اُنکا حسن دیکھکے مجھکو اُنکی محبت مین معذور رکھین ویسا حضرت عایشہ نے ظاہر مین صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل مین یہہ تھا کہ حضرت کی زبان سے اور لوگ بھی سن لین کہ میرے باپ کی اطاعت مین قصور نکرین اور کسیطرح کا شبہہ نکرین اور دین کے کام مین سب شریک رہین حضرت کی صحبت کی برکت سے حضرت عایشہ کا دل روشن تھا اور دین کے کام مین بڑی فہم تھی اُسکی حضرت نے تعریف کر دیا اور دوسرے یہہ معنے کہ جسطرح یوسف علیہ السلام کے وقت کی عورتین زلیخا کی خاطر سے اُنکو اپنی مقال سے پھیرنے آئی تھین دیسا تم چاہتی ہو کہ اپنے باپ کی خاطر سے مجھکو اپنے ارادے سے پھیر دو سو ایسا ہونا نہین نہ یوسف کسیکے پھیرے سے پھرے نہ مین کسیکے پھیرے سے پھیرنیکا ہون. جسکی امامت مین بہتری امت کی رہی نے سمجھا مین اُسکو حکم دیتا ہون

قال فامر بلال
کہا سالم نے پھر حکم کئے گئے بلال
فاذن وامر ابوبکر فصلی
اذان کہا اور حکم کئے گئے ابوبکر تب نماز پڑھا
بالناس ثم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لوگون کے ساتھ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وجد خفة فقال انظروا لی من
پایا تخفیف (ف ٥ تب فرمایا دیکھو تم لوگ میرے واسطے
اتکئ علیہ فجاءت بریرة
اُس شخص کو کہ ٹیک دون میں اُس پر تب آئی بریرہ (ف ٦
ورجل آخر فاتکا علیہما
اور ایک مرد دوسرا تب ٹیک دی حضرت نے دونون پر *ف ٧
فلما راٰه ابوبکر ذهب لینکص فاومی
پھر جب دیکھا اُنکو ابوبکر نے شروع کیا پیچھے ہٹنا تب اشارہ کیا
الیه ان یثبت مکانه
حضرت نے اُنکو کہ ٹھہرے رہیں اپنی جگہ مین یہان تک

(ف ٥ دوسرے
دن ظہر کی وقت

(ف ٦ جو حضرت
کی آزاد کی
ہوئی لونڈی تھی
(ف ٧ اور مسجد
میں تشریف
لائے

حتي تقضي ابو بكر صلاته ثم ان رسول الله .
کرادا کیا ابوبکر نے نماز اپنی بعد اسکے بیشک رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم قبض فقال عمر
صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے تب کہا حضرت عمر نے
والله لا اسمع احد يذاكر ان رسول الله
واللہ مین نہ سنونگا کسیکو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم قبض الا ضربته
صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے مگر مارونگا اسکو
بسيفي هذا قال وكان الناس اميين لم
اپنی اس تلوار سے کہا سالم نے اور تھے سب آدمی امی نہ
يكن فيهم نبي قبله فامسك الناس
تھا انمین کوئی نبی حضرت کے پہلے (ف ۲ پھر ٹھہر گئے لوگ
قالوا يا سالم انطلق الى صاحب رسول الله
اور کہا کہ اے سالم چل تو پاس یار رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فادعه فاتيت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بلا انکو (ف ۳ پھر آیا مین

* ف ۲ سب
لوگ امی یعنے
ناواقف تھے
ان مین کوئی نبی
نہوا تھا جو انکو
معلوم ہوتا کہ نبی
کا بھی وفات ہوتا
ہی سو حضرت
عمر نے جو غم کی
بیہوشی مین یہ
بات کہا کہ جو کوئی
حضرت کو مرا کہیگا
تو مارونگا
(ف ۳ تمام
اصحاب مین حضرت
صدیق حضرت
کے یار مشہور
تھے اس سبب
سے کہ انکو اللہ
نے قرآن مین پیغمبر
کا یار فرمایا ہی
اور سب انکے

ابا بكر وهو في المسجد فاتيته ابكي

ابوبکر کے پاس اور وہ تھے مسجد مین اور اُنکے پاس آیا روتا ہوا

دهشا فلمّا رآني قال اي اقبض

حیران پھر جب مجھکو دیکھا کہا مجھسے کہ کیا وفات دیئے گئے

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم قلت ان

رسول الله صلی الله علیه وسلم کہا مین نے کہ بیشک

عمر يقول لا اسمع احد يذكر ان

عمر کہتے ہین کہ نہ سنونگا مین کسیکو کہ ذکر کرتا ہی یہہ کہ

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم قبض الّا

رسول الله صلی الله علیه وسلم وفات دیئے گئے مگر

ضربته بسيفي هذا فقال لي انطلق

مارونگا اُسکو اپنی اِس تلوار سے تب کہا ابوبکر نے مجھکو چل تو

فانطلقت معه فجاء هو والناس قد دخلوا

پھر چلا مین اُنکے ساتھ تب آئے وہ اور سب لوگ پھر آئے

على رسول الله صلّى الله عليه وسلّم فقال يا

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے پاس اور کہا ای

معتقد تھے اسواسطے
اس مشکل
بات کی تحقیق
کو اُنکے پاس
رجوع کیا

أَيُّهَا النَّاسُ افْرِجُوا لِي فَافْرِجُوا لَهُ

آدمی لوگ جگہ دو مجھکو تب سب نے جگہ دی اُنکو

فَجَاءَ حَتَّى أَكَبَّ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ

پھر آئے یہان تک کہ گرے یعنی لپٹ گئے حضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَّهُ فَقَالَ

علیہ وسلم سے اور چھوا اُنکو (ف ۲ تب کہا

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ

کہ بیشک تو مرنیوالا ہی اور بیشک

مَيِّتُونَ ثُمَّ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ

وی سب بھی مرنیوالے ہین (ف ۳ تب سب نے کہا کہ ای یار رسول

أَقُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے کیا وفات دیئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ نَعَمْ فَعَلِمُوا أَنْ

کہا ہان تب سب نے جانا کہ بیشک

قَدْ صَدَقَ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ

سچ کہا ابوبکر نے سب نے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے

(ف ۲ جب
دریافت کیا کہ
حضرت کا وفات
ہوا
(ف ۳ یہہ قرآن
کی آیت ہی اللہ
تعالی نے نبی کے
وفات کی خبر پہلے
سے قرآن مین
فرمادیا ہی اُسی
آیت کو صدیق
نے سبکو سنا
دیا

أنصلّي على رسول الله صلّى الله عليه وسلم

کیا نماز پڑھیں گے ہم اوپر رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

قال نعم قالوا وكيف قال يدخل

کہا ابو بکر نے ہاں سب نے کہا کہ کس طرح میں کہا کہ آویں

قوم فيكبرون ويدعون ويصلون

ایک جماعت پھر الله اکبر کہیں اور دعا مانگیں اور درود بھیجیں

ثم يخرجون ثم يدخل قوم

تب باہر جاویں پھر آویں دوسری جماعت

فيكبرون ويصلون ويدعون

اور الله اکبر کہیں اور درود بھیجیں اور دعا مانگیں

ثم يخرجون حتى يدخل الناس

پھر باہر نکلیں یہاں تک کہ آویں سب آدمی اسی طرح

قالوا يا صاحب رسول الله أيدفن

سب نے کہا کہ اے یار رسول الله کے کیا دفن کئے جاویں گے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کہا ابو بکر نے ہاں

قَالُوْا اَیْنَ قَالَ فِی الْمَکَانِ الَّذِیْ قَبَضَ اللّٰهُ

سب نے کہا کہ کہان کہا اُس مکان مین کہ قبض کیا اللہ نے

فیه روحه فان الله لم یقبض

جسمین روح پاک حضرت کی پھر بیشک اللہ نے قبض نکیا

روحه الا فی مکان طیب فعلموا

اُنکی روح پاک کو مگر مکان پاک مین پھر سب نے جانا کہ

انه قد صدق ثم امرهم ان یغسله

ابو بکر نے تحقیق سچ کہا پھر حکم کیا ابو بکر نے صحابہ کو کہ غسل

بنو ابیه واجتمع المهاجرون

دین حضرت کو فرزندین اُنکے دادا کے (ف ۲ اور جمع ہوئے مہاجرین

یتشاورون فقالوا انطلق بنا الی

مشورہ کرنیکو تب کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ہمارے

اخواننا من الانصار یدخلهم معنا فی هذا الامر

بھائیوں کے پاس انصار مین سے لے لین اُنکو اپنے ساتھ اِس مشورے

فقالت الانصار منا امیر

مین (ف ۳ تب کہا انصار نے کہ ہم مین سے ایک امیر ہو

(ف ۲) پھر حضرت علی نے غسل دیا اور فضل ابن عباس اور اُسامہ پردے کے آڑ مین سے پانی دیتے تھے

(ف ۳ مہاجر لوگ یعنے کے رہنے والے جو ہجرت کر کے مدینے مین آئے تھے خلافت کیواسطے مشورہ کرنیکو جمع ہوئے تب مہاجرون نے کہا کہ انصار یعنے مدینے کے لوگون کو بھی اِس مشورے مین لے لو

ومنكم امير فقال عمر بن الخطاب

اور تم مین سے ایک امیر ہو تب کہا عمر ابن خطاب نے

من له مثل هذه الثلث

کہ کون ہی وہ شخص کہ ہی واسطے اُسکے مثال ان تین صفت کے

ثاني اثنين اذ هما في الغار

(ف یہہ دوسرا دو شخصون مین کا جب وہ دونون تھے غار مین

اذ يقول لصاحبه لا تحزن ان الله

جب کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کہا بیشک اللہ تعالی)

معنا من هما قال ثم بسط

ہمارے ساتھہ ہی کون ہین وہ دو (ف یہہ پھر پھیلایا عمر نے

يده فبايعه وبايعه الناس

اپنا ہاتھہ اور بیعت کیا ابوبکر سے اور بیعت کیا اُنسے سب لوگون نے

بيعة حسنة جميلة * حدثنا نصر بن علي ثنا

بیعت نیک خوشی خوشی * حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا

عبد الله بن الزبير شيخ باهلي

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن زبیر نے وہ ایک شیخ باہلی ہین

(ف یہہ یعنی
قرآن مین صاف
صاف تین صفت
ابو بکر کی ہی کہ
اُسمین تمام
مومنون کا اتفاق
ہی کہ یہہ ابو بکر
صدیق کی شان
مین ہی اُسکی)
تھوڑی لفظ پڑھکر
کے سنا دیا وہ
لفظ یہہ ہی
* ف یعنی جو
اللہ نے فرمایا ہی
کہ وہ دونو غار مین
تھے جب کہنے لگا
اپنے یار کو سو وہ
دونوکون تھے سوا
پیغمبر اور ابو بکر
کے اور جو کہا کہ
یہہ تین صفت
کسکے واسطے ہین۔

قديم بصري ثنا ثابت البناني

قدیم بصرے کے رہنے والے کہا حدیث کی ہمسے ثابت بنانی نے

عن انس بن مالك قال لما

انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ جب

وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من كرب

پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم

الموت ما وجد قالت فاطمة واكرباه

موت سے جو پایا کہا حضرت فاطمہ نے افسوس اس غم کا

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا كرب

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کچھ غم ہی

على ابيك بعد اليوم انه قد حضر

تیرے باپ پر آج کے دن کے بعد بیشک حال یہہ ہی کہ حاضر

من ابيك ما ليس بتارك

ہوی تیرے باپ پاس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالی

منه احدان الوفاة يوم القيمة

چہوڑنیوالا اُسمین کسیکو یعنی وفات قیامت کے دن تک

سو ایک صفت
دوسرا دو شخصون
مین کا اللہ نے پیغمبر
کے ساتھ اُنکا
ذکر کیا دوسری
صفت جب وہ
دونون غار مین تھے
اللہ کیواسطے جو
تکلیف اُٹھایا
اور غار مین گئے
اُسمین بھی پیغمبر
کے ساتھ ذکر کیا
تیسری صفت
جب کرنے لگا اپنے
یار کو اللہ نے ابو بکر
سکو پیغمبر کا یار فرمایا

*حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى البصري و
*حدیثکی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحییٰ بصری اور
نصر بن علي قالا ثنا عبد ربه بن بارق الحنفي
نصر ابن علی نے دونون نے کہا حدیثکی ہمسے عبدربہ ابن بارق حنفی نے
قال سمعت جدي ابا امي سماك بن الوليد
کہا سنا مین نے اپنے نانا سماک ابن ولید کو وہ
يحدث انه سمع ابن عباس يحدث انه
بیان کرتے تھے کہ ہمنے سنا ابن عباس کو وہ بیان کرتے تھے کہ
سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من
ہمنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جو شخص
كان له فرطان من امتي
کہ ہون اسکے دو میر منزل میری امت مین سے
ادخله الله تعالى بهما
داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ ان دونون کے سبب سے
الجنة فقالت له عائشة
بہشت مین (ف ۲ تب عرض کیا حضرت سے عایشہ نے

(ف ۲ فرط اسکو
کہتے ہیں جو امیرون
کے سفر مین آگے
بڑھکے اُترنے
کی جگہ اور خیمہ کی
تیاری اور کھانے
پینے کا سامان
درست کرتا ہی
اُسکو میر منزل
کہتے ہین یہان
مراد فرط سے چھوٹے
لڑکے جو مرجاتے
ہین اُسے ہی
کہ وہ جاکے اپنے باپ
ماکیواسطے بہشت
مین تیاری کرتا ہی

فمن كان له فرط من امتك
کہ جو شخص کہ ہو اُسکے ایک ہی فرط آپ کی امت مین سے
قال ومن كان له فرط
حضرت نے فرمایا اور وہ شخص بھی کہ ہو اُسکے ایک ہی فرط
يا موفقه قالت فمن لم يكن
آپ توفیق دی گئی ہی (ف ۳ کہا عائشہ نے پھر جو شخص کہ نہو
له فرط من امتك قال فانا
اُسکے ایک فرط بھی آپ کی امت مین سے فرمایا کہ مین
فرط لامتي لن يصابوا
فرط ہون اپنی اُمت کا ہرگز مصیبت نہ دئے گئے
بمثلي * باب
مثل مصیبت وفات میرے کے (ف ۴ یہہ باب ہی
ما جاء في ميراث رسول الله
اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین میراث رسول الله
صلى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن
صلی الله علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

(ف ۳ یعنی علم
اس مسئلہ کی
تحقیق کی تجھکو
الله نے توفیق دی
ہی)
(ف ۴ یعنے مومن
کا لڑکا مرنے
کی مصیبت مین
مبتلا ہوتا ہی اور
اُسپر صبر کرتا ہی
اِسواسطے وہ لڑکا
اُسکا فرط ہوتا ہی
سو میرے وفات
کا رنج میری امت
کو ہی وہ سارنج
دوسرے کا کسیکو ہوگا
اِسواسطے مین
اُنکا فرط ہونگا

*

منيع ثنــــــا حسين بن محمد ثنــــــا

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

اسرائيل عن ابي اسحاق عن عمرو بن

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عمرو ابن

الحــــارث اخي جويرية لـــه

حارث سے جو بھائی تھے ام المومنین جویریہ کے اور اُنکو

صحبة قـــال ما ترك رسول الله صلى الله

صحبت حضرت کی تھی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الا سلاحه وبغلتــــه وارضا

علیہ وسلم نے مگر ہتھیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنی فدک

جعلهـــا صدقة * حــدثنـــا محمد بن

کہ کیا حضرت نے اُسکو صدقہ * حدیث کی ہمسے محمد ابن

المثنى ثنا ابو الوليد ثنـــا حمـــاد

مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو ولید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة عن محمد بن عمـــرو عن ابي سلمة

ابن سلمہ نے محمد ابن عمرو سے اُسنے ابی سلمہ سے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ

اُسنے ابی ہریرہ سے کہا تشریف لائین حضرت فاطمہ

اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ مَنْ

ابوبکر کے پاس راضی ہو الله دونون سے اور فرمایا کون

يَرِثُكَ فَقَالَ اَهْلِي وَوَلَدِي فَقَالَتْ

وارث ہوگا تمھارا کہا ابوبکر نے میرے لڑکے بالے سب فرمایا

مَالِي لَا اَرِثُ اَبِي فَقَالَ

کہ مجھکو کیا ہی کہ نہ وارث ہون اپنے باپ کی تب فرمایا

اَبُوبَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر نے مین نے سنا رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے

يَقُولُ لَا نُورَثُ وَلٰكِنِّي

فرماتے تھے کہ ہم نبی لوگ نہین میراث جھوڑ جاتے ولیکن

اَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مین خرچ ضروری پہونچاؤنگا. جسکو رسول الله صلی علیہ

وَسَلَّمَ يَعُولُهُ وَاُنْفِقُ عَلٰى مَنْ

وسلم ضروری خرچ پہونچاتے تھے اور خرچ کرونگا اُسکو

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق

اُسپر پر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کرتے اسپر (ف ۲

عليه * حدثنا محمد بن المثني ثنا يحيى

* حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی

بن كثير العنبري ابو غسان ثنا شعبة

ابن کثیر عنبری ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن عمرو بن مرة عن ابي البختري ان

عمرو ابن مرہ سے اُسنے ابی بختری سے کہ بیشک

العباس وعليا جاءا الى عمر يختصمان

حضرت عباس اور علی آئے حضرت عمر کے پاس بحث کرتے ہوئے

يقول كل واحد منهما لصاحبه

کہتے تھے ہر ایک اُن دونون مین سے اپنے ساتھی کو

انت كذا انت كذا فقال

کہ تم بزرگ ہو تم سے بڑی بڑی توقع رکھتے ہین تب کہا

عمر لطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف

حضرت عمر نے طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف

(ف ۲ یعنے نبی
لوگ کے مرنے کے
بعد میراث نہین
تقسیم ہوتی ہی
اور نبی لوگ کی
میراث تقسیم
نہونے مین یہہ حکمت
ہی کہ اُنکے وارث
لوگ اُنکے مرنے
کی کبھی آرزو
نکرین نہین تو
ہلاک ہوجاوین
اور دوسرے
یہہ کہ آدمی یہہ
شبہہ انبیا کے
حق مین نکرین
کہ اُنکو دنیا کے مال
کی خواہش تھی
اُنکا سب مال
اللہ کا ہی دنیا کا
ہوتا تو تقسیم ہوتا
اور جو قرآن مین

وسعد نشدتکم بالله اسمعتم
اور سعد کو کہ قسم دیتا ہون تمکو اللہ کی بھلا سناتم لوگون نے
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مال نبي
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ جو مال نبی کا ہی
صدقة الا ما اطعمه اياه انا لا
وہ صدقہ ہی مگر جو کھلایا اللہ نے نبی کو بیشک ہم لوگ
نورث وفي الحديث قصة
میراث نہین چھوڑ جاتے اور حدیث مین قصہ طول ہی
* حدثنا محمد بن المثنى ثنا صفوان بن
* حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن
عيسى عن اسامة بن زيد عن الزهري عن
عیسی نے اُسامہ ابن زید سے اُسنے زہری سے اُسنے
عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله
عروہ سے اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم قال لا نورث ما
علیہ وسلم نے فرمایا نہین میراث چھوڑ جاتے ہم جو چیز

بعضے نبیون کے
وارث ہونے کا ذکر
ہی جس طرح
مذکور ہی کہ وارث
ہوے داود کے
سلیمان تو وہان
مراد ہی علم اور
نبوتکی میراث
چنانچہ حضرت
نے اسکی تفسیر
بخوبی فرمایا ہی
مشکوہ مین کتاب
العلم کی دوسری
فصل مین کثیر ابن
قیس سے جو حدیث
بہت طول روایت
ہی اُسی حدیث
مین یہ مضمون
بھی ہی کہ بیشک
نبی لوگون نے وارث
نہین کیا ہی کسیکو
دینار اور درہم کا

ترکنا فهو صدقة * حدثنا محمد بن

چھوڑتے تھے سو جو ہم نے چھوڑا سو صدقہ ہی * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هريرة

سفیان نے ابی زناد سے اُسنے اعرج سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقتسم

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ بانٹیں

ورثتي دينارا ولا درهما ما ترکت

وارثے میرے دینار اور نہ درم جو کچھ چھوڑا مین نے

بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملی فهو

بعد خرچ اپنی بیبیون کے اور مزدوری عامل کے پھر وہ

صدقة * حدثنا الحسن بن علي الخلال

صدقہ ہی (ف ۳ حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے

ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالك

کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا مین نے مالک

اور میراث نہین
چھوڑا انہون نے
سوائے علم کے
سو جسنے علم حاصل
کیا اُسنے پورا حصہ
پایا حضرت صدیق
نے جو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا تھا
وہ عرض کر دیا پھر
حضرت فاطمہ نے
کچھ عذر نکیا اُن
لوگون کا دستور
تھا کہ جب حضرت
کے فرمانے کو سنتے
بلا عذر مان لیتے
پھر حجت اور
تقریر نکرتے اب
جو لوگ حضرت
صدیق اور حضرت
فاطمہ سے فدک
کے معاملہ مین
کچھ جھگڑا تھا !

بن انس عن الزهري عن مالك

ابن انس کو اُسنے روایت کی زہری سے اُسنے مالک

بن اوس بن الحدثان قال دخلت

ابن اوس ابن حدثان سے اُسنے کہا آیا مین حضرت

على عمر فدخل عليه عبد الرحمن بن

عمر کے پاس پھر آئے اُن کے پاس عبد الرحمن ابن

عوف وطلحة وسعد وجاء علي

عوف اور طلحہ اور سعد اور تشریف لائے حضرت علی

والعباس يختصمان فقال لهم

اور حضرت عباس بحث کرتے ہوے تب فرمایا اُن لوگونسے

عمر انشدكم بالذي باذنه

حضرت عمر نے کہ قسم دیتا ہون مین تمکو اُس مالک کی کہ جسکے حکم سے

تقوم السماء والارض اتعلمون ان

قایم ہی آسمان اور زمین بھلا جانتے ہو تم لوگ کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا

رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ نہین

گر بن وہ حضرت
فاطمہ کی بزرگی
اور علم کے منکر ہین
اسیطرح حضرت
علی اور حضرت
عباس حضرت
عمر کے پاس
بحث کرتے ہوے
تشریف لاے
اُنھون نے حدیث
سنا دیا بس
فراغت ہو گئی
اُسکا ذکر آگے
آتا ہی
(ف ۳ اور عامل
معنے کارندہ یہان
عامل سے مراد خلیفہ
ہین کہ وہ حضرت کی
طرف سے امت
کے کام مین مشغول
رہتے ہین اور
انھون نے کہا کہ
جو زکوٰۃ اور محصول
تحصیلے پر مقرر ہین
وہ عامل ہین

نورث ما تركنا فهو صدقة

میراث چھوڑ جاتے ہم جو چیز چھوڑتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہی

فقالوا اللهم نعم وفي الحديث

سب نے کہا کہ ہاں ایسا ہی فرمایا اور اس حدیث میں

قصة طويلة * حدثنا محمد بن بشار ثنا

قصہ طول ہی * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے

عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفين عن

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

عاصم بن بهدلة عن زر بن حبيش

عاصم ابن بہدلہ سے اُسنے زر ابن حبیش سے

عن عائشة قالت ما ترك رسول الله

اُسنے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول الله

صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ولا

صلی الله علیہ وسلم نے دینار اور نہ درہم اور نہ

شاة ولا بعيرا قال واشك في العبد

بکری اور نہ اُونٹ کہا زر نے اور شک کرتا ہوں میں غلام

والامة * باب ماجاء
اور لونڈی کرنے مین * یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین
في رؤية رسول الله صلى الله عليه وسلم
بیان مین دیکھنے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے
في المنام * حدثنا محمد بن بشار ثنا
خواب مین حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا * حدیث کہی ہمسے
عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفين
عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے
عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله
ابو اسحاق سے اُسنے ابو احوص سے اُسنے عبد الله ابن مسعود سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من
کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے
راني في المنام فقد راني فان
دیکھا مجھکو خواب مین پھر بیشک اُسنے دیکھا مجھکو کیونکہ بیشک
الشيطان لا يتمثل بي * حدثنا محمد
شیطان نہین شکل بن سکتا میری (ف ۲ حدیث کہی ہمسے محمد

(ف ۱ حضرت
صلی الله علیه وسلم
کا جمال جہان
آرای جس
صورت مین دیکھے
اور اُسکو معلوم
ہو کہ یہہ حضرت
ہین بیشک
اُسنے حضرت کو
دیکھا خواہ حضرت
کی اصلی صورت
ہو خواہ دوسری
کیونکہ شیطان
ایسی صورت
بن ہی نہین سکتا
کہ جسکو کہے کہ یہہ
صورت پیغمبر
صلی الله علیه وسلم
کی ہی یہی قول
صحیح ہی اور
حدیث کی لفظ سے
بہی ظاہر ہی

بن بشار و محمد بن المثنى قالا ثنا
ابن بشار اور محمد ابن مثنی نے دونون نے کہا حدیثکی ہمسے
محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی حصین
ابن جعفر نے کہا حدیثکی ہمسے شعبہ نے ابی حصین سے
عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال
اُسنے ابی صالح سے اُسنے ابی ہریرہ سے اُسنے کہا کہ فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم من رانی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے دیکھا مجھکو
فی المنام فقد رانی فان الشیطان
خواب مین پھر بیشک دیکھا مجھکو پھر بیشک شیطان
لا یتصور او قال لا یتشبه
نہین صورت بن سکتا یا فرمایا کہ نہین مشابہہ کر سکتا
بی * حدثنا قتیبة ثنا خلف
میری * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے خلف
بن خليفة عن ابی مالك الاشجعي عن
ابن خلیفہ نے ابی مالک اشجعی سے اُسنے

أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے
مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي قَالَ
جس شخص نے دیکھا مجھکو خواب مین پھر بیشک دیکھا مجھکو کہا
أَبُو عِيسَى وَأَبُو مَالِكٍ هٰذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ
ابو عیسی نے اور یہہ ابو مالک وہی سعد ابن طارق
بْنِ أَشْيَمَ وَطَارِقُ بْنُ أَشْيَمَ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
ابن اشیم ہی اور طارق ابن اشیم اصحاب نبی صلی الله
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى
علیه وسلم مین سے ہی اور بیشک اُسنے روایت
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ
کی ہی نبی صلی الله علیه وسلم سے بہت حدیثین
قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ يَقُولُ
کہا ابو عیسی نے اور سنا مین نے علی ابن حجر کو وہ کہتے تھے
قَالَ خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ
کہ کہا خلف ابن خلیفہ نے دیکھا مین نے عمرو ابن حریث

صاحب النبي صلى الله عليه وسلم وانا غلام
اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مین لڑکا تھا
صغير * حدثنا قتيبة هو ابن سعيد ثنا
چھوٹا * حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے وہی بیٹا سعید کا ہی کہا حدیث کہی ہمسے
عبد الواحد بن زياد عن عاصم بن كليب
عبد الواحد ابن زیاد نے عاصم ابن کلیب سے
حدثني ابي انه سمع ابا هريرة
کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے اسنے سنا ابوہریرہ سے
يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وہ کہتے تھے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
من راني في المنام فقد راني
جس شخص نے دیکھا مجکو خواب مین پھر بیشک دیکھا
فان الشيطان لا يتمثلني
مجھکو پھر بیشک شیطان مثل میری صورت کے نہین بن سکتا
قال ابي فحدثته به
کہا میرے باپ نے کہ پھر بیان کیا مین نے اس حدیث کو

ابن عباس فقلت قد رأيته

ابن عباس سے اور کہا میں نے کہ بیشک دیکھا میں نے حضرت کو

فذكرت الحسن بن علي فقلت

پھر ذکر کیا میں نے امام حسن ابن علی کا اور کہا میں نے

شبهته به فقال ابن عباس

کہ مشابہ پایا میں نے حضرت کو امام حسن کے تب کہا ابن عباس نے

انه كان يشبهه * حدثنا

بیشک امام حسن تھے مشابہ حضرت کے * حدیث کی ہمسے

محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي ومحمد

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی عدی اور محمد

بن جعفر قالا ثنا عوف بن ابي

ابن جعفر نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے عوف ابن ابی

جميلة عن يزيد الفارسي وكان يكتب

جمیلہ نے یزید فارسی سے اور تھے وہ لکھا کرتے

المصاحف قال رأيت النبي صلى الله عليه

مصحف انہوں نے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم في المنام زمن ابن عبـــاس رضي الله

وسلم کو خواب مین زمانے مین ابن عباس رضی الله

عنهما فقلت لابن عبـــاس اني رايت

عنہما کے پھر کہا مین نے ابن عباس سے کہ بیشک مین نے دیکھا

رسول الله صلى الله عليـــه وسلم في المنام

رسول الله صلی الله علیه وسلم کو خواب مین

فقال ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه

تب کہا ابن عباس نے کہ بیشک رسول الله صلی الله علیه

وسلم يقول ان الشيطـــان لا يستطيع

وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق شیطان نہین طاقت رکھتا

ان يتشبه بي فمـــن راني في النوم

کہ شکل بنے میری سو جسنے مجھکو دیکھا سوتے مین

فقد راني هل تستطيـــع

بیشک اسنے مجھکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ بھلا سکتا ہی تو

ان تنعت هذ الرجـــل الذي

کہ بیان کرے اوس مرد کا جسکو

رایته فی النوم قــال نعم انعت

دیکھا تونے خواب میں اُسنے کہا ہاں بیان کرتا ہوں

لك رجلا بین رجلین جسمه ولحمه

آپ سے تھے ایک مرد درمیان دو مرد کے جسم اُنکا اور گوشت اُنکا

اسمر الی البیاض اکحل العینین

(ف سرخ رنگ سفیدی مائل سرمہ دی ہوئی آنکھیں

حسن الضحك جمیل دوائر الوجه

بہت پیارا مسکرانا بہت پیارا منہہ کا گردا

قد ملات لحیته ما

بیشک بھر دیا تھا اُنکی داڑھی نے اُس چیز کو کہ

بین هذه الی هذه قد ملات

بیچ میں تھی اِس کان سے اُس کان تک تحقیق بھر دیا تھا

نحره قال عوف ولا ادری

داڑھی نے اُنکے سینہ کو کہا عوف نے کہ نہیں جانتا میں

ماکان مع هذا النعت فقال ابن

اِسکو کہ تھے حضرت ساتھ اس صفت کے تب کہا ابن

*ف۲ یعنی نہ بہت
لنبے نہ بہت
چھوٹے اور نہ دبلے
اور نہ بہت موٹے

عباس لو رأيته في اليقظة ما استطعت
عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتے میں نہ سکتا تو
أن تنعته فوق هذا قال ابو عيسى ويزيد
بیان کرنا آپکا زیادہ اسے کہا ابو عیسی نے اور یزید
الفارسي هو يزيد بن هرمز وهو اقدم
فارسی وہ یزید ابن ہرمز ہی اور وہ پہلے رہے ہیں
من يزيد الرقاشي وروى يزيد الفارسي
یزید رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی نے
عن ابن عباس احاديث ويزيد الرقاشي
ابن عباس سے بہت حدیث اور یزید رقاشی نے
لم يدرك ابن عباس وهو يزيد بن ابان
نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان
الرقاشي وهو يروي عن انس
رقاشی ہی اور وہ روایت کرتا ہی انس
بن مالك ويزيد الفارسي ويزيد
ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید

الرقاشي كلاهما من اهل البصرة وعوف
رقاشی دونون بصری کے رہنے والے ہین اور عوف
بن ابی جميلة هو عوف الاعرابي * حدثنا
ابن ابی جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی * حدیث کہی ہمسے
ابوداود سليمان بن سلم البلخي ثنا
ابو داود سلیمان ابن سلم بلخی نے کہا حدیث کہی ہمسے
النضر بن شميل قال قال عوف الاعرابي
نضر ابن شمیل نے اُسنے کہا کہ کہا عوف اعرابی نے
انا اكبر من قتادة * حدثنا عبدالله
مین بڑا ہون عمر مین قتادہ سے * حدیث کہی ہمسے عبداللہ
بن ابي زياد ثنا يعقوب بن ابراهيم
ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کہی ہمسے یعقوب ابن ابراہیم
بن سعد ثنا ابن اخي ابن شهاب
ابن سعد نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے بھتیجے ابن شہاب
الزهري عن عمه قال قال ابوسلمة
زہری نے اپنے چچی سے اُسنے کہا کہ کہا ابوسلمہ نے

قال ابوقتادة قال رسول الله صلى الله

کہ کہا ابوقتادہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم من رانی یعنی فی النوم فقد

علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو یعنی خواب میں پھر بیشک

رای الحق * حدثنا عبدالله بن عبدالرحمن

دیکھا اسنے سچ * حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن عبدالرحمن نے

انا معلی بن اسد ثنا عبدالعزیز

کہا خبر دی مجھکو معلی ابن اسد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالعزیز

بن المختار ثنا ثابت عن انس ان

ابن مختار نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے دیکھا مجھکو

فی المنام فقد رانی فان الشیطان

خواب میں بیشک دیکھا مجھکو پھر تحقیق شیطان

لا یتخیل بی قال رؤیا المومن

نہیں صورت پکڑتا میری کہا حضرت نے کہ خواب مومن کا

جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة * حدثنا
ایک حصہ ہی چھیالیسوین حصے نبوت سے * حدیث کی ہمسے
محمد بن علی قال سمعت ابی یقول قال
محمد ابن علی نے کہا سنا مین نے اپنے باپ کو وہ کہتے تھے کہ کہا
عبد اللہ بن المبارک اذا ابتلیت بالقضاء
عبد اللہ ابن مبارک نے کہ جب آزمایا جاوے تو تمام قضا کے
فعلیک بالاثر
(ف ۲) تب اختیار کرلے تو تلاوت حدیث کی * ف ۳ *
* حدثنا محمد بن علی ثنا النضر
* حدیث کی ہمسے محمد ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے نضر نے
انا ابن عون عن ابن سیرین
کہا خبر دی ہمکو ابن عون نے ابن سیرین سے
قال ھذا الحدیث دین فانظروا
اسنے کہا کہ یہہ حدیث دین ہی پھر دیکھو تم
عمن تاخذون دینکم
اس شخص کو جسسے لیتے ہو تم دین اپنا

(ف ۲) یعنی جب کسی بلا مین گرفتار ہووے
(ف ۳) یعنی حدیث نبوی پڑھنا شروع کردے کہ اسکی برکت سے اس بلا سے نجات پاوے

(ف یعنی حدیث نبوی جو ہی بس یہی دین ہی تو جس شخص سے حدیث پڑھو اُسکا حال دریافت کر لو جو متقی پرہیزگار اور تابع سنت کا ہو اُسے پڑھو فاسق بدعتی کی صحبت سے کنارہ کرو کہ کہین تمکو حدیث کے معنے اُلٹے نہ بتادے اور کوئی حدیث وضعی کو حدیث نہ کہہ دے الحمد للہ کہ سن بارہ سو باون ہجری نبوی علی صاحبہا الصلوہ والسلام مہینے شوال تاریخ سولھوین مین اِس کتاب شریف کے ترجمہ سے فراغت ہوی اور دستاویز نجات کی ہاتھ لگی اب سب مسلمان بھائیون کی خدمت مین التماس اور اپنے اولاد اور مریدون کو وصیت ہی کہ اِس کتاب کے پڑھنے پڑھانیکو دوسرے کامون پر مقدم جانین اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تب اِس کتاب کو تمام پڑھ جاوین انشاء اللہ تعالی مشکل آسان ہو جاویگی اِسکا ذکر اوپر بھی ہو چکا ہی یاارحم الراحمین اِس شرح شمایل کے پڑھنے والے سننے والے کو اتباع سنت احمدی اور شفاعت محمدی عطا کر اور اُنکی مشکل دونون جہان کی آسان کر آمین

لَيْ	لِيَ	١٤	٤٤٤	الكتب	الكتب	أ	٢٤
نعم	نعم	٠١	١١٤	الكثير	الكثير	٨	٤٠٤
فخ	فخ	١٤	٢٦١	ظهر	ظهر	٥	٢٧١
متر	متر	٢١	٤٧١	تحتي	تحتي	١٨	[illegible]
شكي	شكي	أ	٤١١	كبير	كبير	٢١	٢٤١
أين	أين	٢	١١١	الحبس	الحبس	٥	٧٦
آمر	آمر	٤	٤٦	تحته	تجه	٢١	٤٨
بر	برّ	٤	٦٢	الحيرة	الحيرة	١٤	٥٢
ج	ج	١	٤٢	حسر	حسر	٤	٤٥
شحتم	شحتم	٦	٠٥	كرا	كرا	٤٧	٤٥
خفي	خفي	١٤	٤٤	كرا	كرا	٤١	١٤
جمعي	جمع	٤	٨٤	تآ	تآ	[illegible]	[illegible]
عم	عم	٤	[illegible]	ه	ه	٤	١١
خوصه	خوصه	٢	٠١	م	م	٢	٥
صحيح	خطأ	سطر	صحيفة	صحيح	خطأ	سطر	صحيفة

(تم الجدول)

[illegible] [illegible] اه [illegible] [illegible] اله [illegible]

[illegible] [illegible] له لدلد [illegible] [illegible] لدلد

[illegible] [illegible] اله لدلد [illegible] v لدلد

[illegible] ا لدلد [illegible] [illegible] له لدله

[illegible] [illegible] لد لدٓد [illegible] [illegible] ٨ لدvد

[illegible] [illegible] ها لحله [illegible] [illegible] اا لدهد

[illegible] [illegible] الد اهد [illegible] [illegible] اله لدلد

[illegible] [illegible] لد لدلد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اا لدلد [illegible] [illegible] لد لدلد

[illegible] [illegible] لد لدلا [illegible] [illegible] ا لدله

[illegible] [illegible] اله لدٓه [illegible] [illegible] ٨ لدٓد

[illegible] [illegible] لدا آلد [illegible] [illegible] اله [illegible]

[illegible] [illegible] ه للد [illegible] [illegible] لدا لده

[illegible] [illegible] اه لدهد [illegible] [illegible] اله vلد

[illegible] [illegible] ٨ vلد [illegible] [illegible] لدا ٨لد

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

* لـمـا *

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۶۰	۱۰	يَعُوْلُهٗ	يَعُوْلُهٗ

(غلط نامہ فایدہ)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	لو	گو	۶	۱۱	لے	کے
۱۰	۳	بری	برّی	۲۹	۵	سط	سطے
۳۰	۳	حکوم	چکور	۳۹	۱	جیسہ	جیسے
۵۱	۸	لو	کو	۸۳	۲	اُلرو	اُکرو
۱۰۵	۴	کسی	کسری	۱۰۸	۵	ھوگئی	گرگئی
۱۳۶	۵	ہاتھن	ہاتھون	۱۵۴	۱۳	کرنانک	بانک
ایضا	۱۴	بہت	کرہوت	۱۶۸	۲۰	خالفت	خلافت
[illegible]	۳	رگ	راگ	۲۰۳	۲۰	ودسترحوان	دسترخوان
[illegible]	[illegible]	پاپت	زہابے	۲۶۱	۵	یہمین	یہہی
[illegible]	۱۸	ذبے	دہابے	۲۸۲	۱۳	شبیہ	تشبیہ
۳۰۰	۱	حضر	خضرت	۳۰۴	۱	قاتہم	فانہم
۳۴۲	۸	روایت سے	سے روایت	ایضا	۱۱	۝ا	اللہ
[illegible]	۱	بہان	یہان				

الحمد للہ کہ شرح شمایل ترمذی بمضاربت مومنانی دیندار مولوی عبدالجبار و حاجی عبد القادر و منشی شیخ حسن علی و منشی شیخ غلام رحمن و نور علی خان و شیخ عبداللہ و میر پانچو صاحبان) بسعی و دلسوزی منشیان رمزشناس و تیز فہم میر منشی غلام اکبر و معاون شان منشی غلام نجف و منشی مہتاب الدین مصحح و منشی غلام اکبر ثانی و منشی غلام عباس مرکب حروف و درست کنندہ کان نقاب ادا، و شیخ عصمت اللہ طباع بقالب طبع در آمد.

Research Institute
Ref. Library
TONK